ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 55 | اتوار 28 ربیع الثانی 1448ھ 11 اکتوبر 2026ء صفحات 24 | شمارہ 90
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 50 روپے

بارکھان میں سی ٹی ڈی کا آپریشن فتنہ الہندوستان کے 10 دہشتگرد ہلاک، اسلحہ گولہ بارود برآمد

سیکورٹی فورسز کی کارکردگی قابل ستائش ہے، وزیراعلیٰ

انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کی گئی، فائرنگ کے تبادلے میں سی ٹی ڈی فورس کے دو جوان زخمی ہوئے

دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے سیکورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کا عزم غیر متزلزل ہے اور اس حوالے سے صوبے میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

فورسز اور سیکورٹی ادارے بلوچستان سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، شاہد رند

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، خ ن) کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کے عملے نے بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے 10 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری اسلحہ، گولہ بارود برآمد کرلیا کارروائی میں 2 سی ٹی ڈی اہلکار بھی زخمی ہوئے۔ سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز انہوں نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کی جس میں 10 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن، گولہ بارود برآمد کرلئے۔ کارروائی میں سی ٹی ڈی کے دو اہلکار بھی زخمی ہوئے۔ سیکورٹی فورسز بشمول پولیس اور سی ٹی ڈی بلوچستان سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے مکمل خاتمہ کیلئے پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کو قابل تحسین قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی اور سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کا عزم غیر متزلزل ہے اور صوبے سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کے پی میں طاقتور چیف سیکریٹری کی تعیناتی سمیت اہم تبدیلیاں متوقع

کابینہ اجلاس میں صدر مملکت کے لیے ایڈوائس تیار کرنے کی منظوری دی جائے گی

اسلام آباد (نیوز رپورٹ) وزیراعظم کی زیر صدارت کابینہ اجلاس میں گورنر راج اور ایمرجنسی دونوں کی منظوری متوقع ہے اور صدر ایڈوائس کی منظوری دیں گے۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج...... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعظم شہباز شریف جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کا استقبال کررہے ہیں اس موقع پر سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ بھی ہمراہ ہیں

گورنر راج سے نہیں ڈریں گے تحریک اب آگے بڑھ چکی ہے، سہیل آفریدی

دھمکیاں دینے والے سن لیں کہ اب معاملہ صرف اقتدار یا کرسی کا نہیں رہا، پختونوں کے حقوق کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں

دہشت گردی اور امن وامان کے معاملات میں غلط پالیسیوں کے باعث صوبے کے حالات متاثر ہوئے ہیں، شرکاء سے خطاب

چارسدہ (م ڈ) لانگ مارچ کے ساتویں روز چارسدہ سے روانگی سے قبل شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ 11 اکتوبر کو ملک بھر سے کارکن صوابی پہنچیں گے جبکہ 13 اکتوبر کو صوابی میں آئندہ لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔ سہیل آفریدی نے چارسدہ کے عوام کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان کے جذبے اور عزم کو سلام پیش کرتے ہیں اور اسی جذبے...... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی لانگ مارچ میں کارکنوں کے نعروں کا جواب دے رہے ہیں

سوئی ماسٹر پلان کے تحت مختلف منصوبوں پر عمل جاری ہے، وزیراعلیٰ

حکومت بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے، میر سرفراز بگٹی

جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہوسکے، وہاں ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، عمائدین سے گفتگو

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہفتہ کو سوئی پہنچے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے ملاقات کی اور روایتی بلوچی حال احوال کیا۔ اس موقع پر عوام کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی، جنہوں نے وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے...... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو عوام اپنے مسائل سے آگاہ کررہے ہیں، اس موقع پر قبائلی عمائدین اور وڈیرے بھی موجود ہیں

ایمرجنسی یا گورنر راج کے نفاذ کیلئے اہم فیصلوں کا اعلان آج ہوگا، فیصل کریم کنڈی، ایمرجنسی لگانے کی اب کوئی وجہ باقی نہیں رہی، محسن نقوی

صدر، وزیراعظم کا کے پی کے 12 اضلاع میں ایمرجنسی کے نفاذ پر اتفاق

ایوان صدر میں اجلاس، کے پی میں ایمرجنسی نافذ کرنے پر غور، قومی اسمبلی اور سینیٹ کے اجلاس بلانے پر اتفاق، وفاقی کابینہ کا اجلاس آج طلب، ایمرجنسی کے نفاذ کے فیصلہ کی منظوری لیے جانے کا امکان

اجلاس میں گورنر خیبر پختونخوا کی پیش کی گئی رپورٹ کا جائزہ، عوام کے تحفظ کیلئے اہم اختیارات وفاق کے استعمال کرنے کی تجویز اور آئین کے آرٹیکل 232 کے تحت مختلف آپشنز پر تبادلہ خیال

پی ٹی آئی کی پالیسیوں نے خیبر پختونخوا میں دہشت گرد عناصر کو مضبوط ہونے کا موقع فراہم کیا، جبکہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے ضروری اقدامات کو نظرانداز کیا گیا، عطاء تارڑ

گورنر راج لگا تو پورے صوبے میں لگے گا، کچھ علاقوں میں شاید ایمرجنسی لگانی پڑے، گورنر کے پی، سیاسی معاملات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کے لیے آخری حد تک کوشش کی، وزیر داخلہ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ریاست کے بڑوں نے خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے خلاف جنگ میں صوبہ کی حکومت کے عدم تعاون سے پیدا ہونے والی سنگین صورتحال کو سنبھالنے کے لئے صوبہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کرنے پر غور کیا گیا۔ وفاقی کابینہ کا...... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کا خدشہ، پی ٹی آئی کور کمیٹی کا اجلاس طلب

ایمرجنسی کسی صورت مسئلے کا حل نہیں اور نہ ہی اس سے موجودہ بحران ٹل سکتا ہے

ایمرجنسی لگانا وفاقی حکومت کا سب سے بڑا احمقانہ فیصلہ ہوگا، شوکت یوسفزئی

پشاور (م ڈ) خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے خدشات کے پیش نظر پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی کور کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پی ٹی آئی کور کمیٹی کا اجلاس آج رات وزیراعلیٰ ہاؤس پشاور میں ہوگا، جس میں ملک کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوگا اور خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کرنے کے بعد کی صورت...... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

نوجوانوں کو روزگار کے مواقعوں کی فراہمی ترجیح ہے، گورنر بلوچستان

جدید ٹیکنالوجی اور سہولیات تک رسائی سے طلبہ کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور روزگار کے ذرائع پیدا کرنے میں مدد ملے گی

اگر ہم نوجوان نسل درست سمت میں گامزن کرگئے تو ملک کا مستقبل کو سنوارنے میں کامیاب ہوجائیں گے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے کے نوجوانوں کو آگے بڑھنے، تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہے تاکہ وہ قومی...... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعظم شہباز شریف نے نیشنل آئی ٹی پارک کا افتتاح کردیا

آئی ٹی پارک ملکی ترقی اور خوشحالی کیلئے سنگ میل ثابت ہو گا، خطاب

پارک کو دانش آئی ٹی پارک کا نام دینے کا اعلان بھی کیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے نیشنل آئی ٹی پارک کا افتتاح کرتے ہوئے اسے دانش آئی ٹی پارک اسلام آباد کا نام دینے کا اعلان کردیا۔ تقریب...... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

دہشتگردی کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) معاون برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے راڑہ شم میں سی ٹی ڈی کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بارکھان میں سی ٹی ڈی کی موثر انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی...... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

توقع ہے ایران و یوکرین جنگیں جلد ختم کر دی جائیں' ٹرمپ

اب ان جنگوں کو ختم کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا' امریکی صدر

واشنگٹن (م ڈ) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ مجھے توقع ہے کہ ایران اور یوکرین سے متعلق جنگیں جلد مذاکرات کے ذریعے ختم کردی جائیں گی یا ان میں فتح...... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

خوشحال معاشرے کیلئے بچیوں کو بااختیار بنانا ناگزیر ہے، بلاول

بیٹی کو بوجھ نہیں بلکہ امید اور روشن مستقبل کی علامت سمجھا جائے، بچیوں کی تعلیم، صحت اور تحفظ پر سرمایہ کاری ملکی مستقبل پر سرمایہ کاری ہے

بچیوں کو معیاری تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے انہیں معاشرے کا فعال اور خودمختار شہری بنانے میں مدد مل سکتی ہے، چیئرمین پی پی

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بچیوں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ہماری بیٹیاں بے پناہ صلاحیتوں، حوصلے اور خوابوں کی مالک ہیں، انہیں آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرکے نہ صرف ان کی زندگیوں کو بہتر بنایا جاسکتا ہے بلکہ ملک وقوم کے مستقبل کو بھی روشن کیا جاسکتا ہے...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر کے پی کی صوبائی امور میں مداخلت، پی ٹی آئی سینیٹر کا احتجاج

سینیٹر خرم ذیشان کا گورنر کے مبینہ غیر آئینی اقدامات پر چیئرمین سینیٹ کو خط

گورنر آرٹیکل 105 کے تحت کابینہ یا وزیراعلیٰ کے مشورے کے مطابق کام کرنے کا پابند ہے

اسلام آباد (آن لائن) گورنر خیبر پختونخوا کی صوبائی انتظامی امور میں مبینہ مداخلت پر پی ٹی آئی سینیٹر کا احتجاج سامنے آیا ہے۔ سینیٹر خرم ذیشان کا گورنر خیبر پختونخوا کے...... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

یمن' حوثیوں کیخلاف 2750 حملے، 1400 جنگجوؤں کی ہلاکت کا دعویٰ

حملوں میں حوثی ملیشیاء کے جدید عسکری اثاثوں کو بھی نشانہ بنایا گیا' سعودی فوجی اتحاد

یمن (م ڈ) حوثیوں کیخلاف 24 گھنٹوں میں 2750 حملے، 1400 جنگجوؤں کی ہلاکت کا دعویٰ سعودی فوجی اتحاد اور یمنی حکومتی فورسز کی جانب سے...... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

علی امین گنڈاپور کے بارے میں کچھ نہیں کہا، وزیراعلیٰ کے پی

پشاور (م ڈ) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ سیاسی قوتیں مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرتی ہیں، ہم نے 9 ماہ انتظار کیا، گورنر اجلاس نہیں بلاسکتے، انہوں نے غیر آئینی کام کیا ہے۔ سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ بانی پی ٹی آئی کے وژن کے...... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

چاغی: مسافر کوچ سے کسٹمز اہلکار سمیت 4 افراد اغواء

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چاغی کے علاقے چارسر میں مسلح افراد نے مسافر کوچ سے کسٹم اہلکار سمیت چار افراد کو شناخت کے بعد اغوا کرلیا پولیس کے مطابق مسافر کوچ میں محمد ابراہیم کسٹم اہلکار کوئٹہ سے دالبندین ڈیوٹی...... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

وفاق و کے پی حکومت میں کشیدگی، مولانا فضل الرحمن نے مداخلت سے قبل شرائط رکھ دیں

وزیراعظم شہباز شریف کی دعوت پر سربراہ جمعیت کی ملاقات، رہنماؤں کا وفاق اور کے پی حکومت کے درمیان کشیدگی کم کرنے پر تبادلہ خیال

دونوں فریقین ایک دوسرے کے موقف کو تسلیم کریں اور سیاسی روابط کے ذریعے مشترکہ بنیاد تلاش کرنے کی کوشش کریں، سربراہ جمعیت

اسلام آباد (نیوز رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے ہفتے کے روز جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور انہیں ملاقات کے لیے وزیراعظم ہاؤس آنے کی دعوت دی۔ وزیراعظم آفس سے جاری بیان کے مطابق مولانا فضل الرحمن نے دعوت قبول کرلی ہے اور توقع ہے کہ ملاقات جلد ہوگی۔ بیان میں کہا گیا کہ گفتگو کے...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

سہیل آفریدی کی زیر صدارت اجلاس، مذاکرات سے متعلق اہم فیصلہ

اجلاس میں بیرسٹر گوہر علی خان، سلمان اکرم راجہ، جنید اکبر، شاہد خٹک بھی شریک

پشاور (م ڈ) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی زیر صدارت اجلاس میں پی ٹی آئی لانگ مارچ اور مذاکرات کے حوالے سے اہم فیصلہ کرلیا گیا۔ سی ایم...... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

جمعیت کے زیر اہتمام ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، مفتی روزی خان، حافظ حسین احمد امن ریلی کی قیادت کررہے ہیں

دہشتگردوں کی فائرنگ سے الیکشن کمیشن کے ڈائریکٹر جنرل شہید

پشاور (م ڈ) خیبر پختونخوا کے علاقے ٹانک میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے الیکشن کمیشن آف پاکستان (ای سی پی) کے ڈائریکٹر جنرل شمشاد اختر محسود شہید ہوگئے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے...... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

مغوی ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ رئیسانی بازیاب ہوگئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مغوی ایڈیشنل سیشن جج پنجگور کو گدر کے قریب چھوڑ دیا وہ گھر پہنچ گئے ذرائع کے مطابق 7 اکتوبر کو ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ رئیسانی کوئٹہ سے پنجگور جارہے تھے کہ مسیمہ کے قریب ان کو مسلح افراد...... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

اداکارہ میرا کو کینیڈا میں داخلے سے روک دیا گیا

نیاگرافال (م ڈ) اداکارہ میرا کو کینیڈین حکام نے ملک میں داخلے سے روکتے ہوئے نیاگرا فال بارڈر سے ڈی پورٹ کردیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اداکارہ میرا ایک شو میں شرکت کیلئے امریکا سے کینیڈا جارہی تھیں۔ اداکارہ کو گھنٹوں نیاگر...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد: درخت کے ساتھ لٹکی لڑکی کی لاش، وزیراعظم کا نوٹس

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) میرے ساتھ ہونے والے فراڈ کے بارے میں میرے والد صاحب کو نہ بتانا ورنہ وہ مر جائیں گے۔ یہ الفاظ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کی 24 سالہ لائبہ کے ہیں جو انہوں نے مبینہ طور پر خودکشی کرنے سے پہلے اپنے بہنوئی زید بن افضال کو فون کرکے کہے تھے۔ واضح رہے کہ اسلام آباد پولیس کو گزشتہ روز اسلام آباد کے سیکٹر جی ٹین میں...... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

خلیجی ممالک میں کشیدگی اور حدود کی بندش سے فضائی آپریشن متاثر

علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے اندرون و بیرون ملک جانے والی پروازیں منسوخ

لاہور (م ڈ) خلیجی ممالک کی کشیدگی اور فضائی حدود کی بندش کے باعث فضائی آپریشن شدید متاثر ہوکر گیا۔ ذرائع کے مطابق علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے...... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

دہشتگردی کا کیس: ایمان مزاری اور ہادی چٹھہ کی غیر موجودگی میں ٹرائل شروع

راولپنڈی (م ڈ) عدالت نے ملزمان اور وکلا کے بائیکاٹ کے بعد غیر موجودگی میں ٹرائل شروع کرتے ہوئے استغاثہ کے 3 گواہوں کے بیان ریکارڈ کرلیے، ملزمان کے خلاف بیریئر ہٹانے کے دہشتگردی کے مقدمے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ انسداد دہشتگردی عدالت نے دونوں ملزمان اور ان کے وکلا...... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کا امن، استحکام و ترقی ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے، ضیا لانگو

وزیراعلیٰ کے پی لوگوں کو اکٹھا کرکے ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کی بجائے عوامی ترقی اور نوجوانوں کے روشن مستقبل پر توجہ دیں

سیاسی اختلافات کو اس انداز میں آگے بڑھانا کہ ملک میں بے چینی اور عدم استحکام پیدا ہو، قومی مفاد کیلئے سودمند نہیں، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت اور عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں پاکستان کا امن، استحکام اور ترقی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی لوگوں...... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

11 ارکان اسمبلی مبینہ طور پر اغوا یا گرفتار ہوچکے، اسپیکر کے پی کے

پارٹی اراکین کے گھروں پر چھاپوں کی مذمت کرتے ہیں' بابر سلیم سواتی

پشاور (م ڈ) اسپیکر خیبر پختونخوا اسمبلی بابر سلیم سواتی نے کہا ہے کہ 11 ارکان قومی و صوبائی اسمبلی اب تک مبینہ اغوا یا گرفتار ہوچکے ہیں۔ پشاور میں میڈیا سے گفتگو...... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

ریاض ایئرپورٹ پر زور دار دھماکا، پروازیں روک دی گئیں

پرواز کی تازہ صورتحال کی تصدیق کریں، مسافروں کو اہم ہدایت

ریاض (م ڈ) سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر زور دار دھماکے کی آواز سنی گئی جس کے بعد ایئرپورٹ کی سیکیورٹی اور فضائی...... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

خضدار، قلات اور حب میں ضمنی بلدیاتی انتخابات ملتوی

کوئٹہ (یو این اے) الیکشن کمیشن بلوچستان نے امن وامان کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر اضلاع خضدار، قلات اور حب میں ضمنی بلدیاتی انتخابات ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم ژوب، لورالائی اور سبی اضلاع کی 6 جنرل نشستوں پر ضمنی بلدیاتی انتخابات معمول کے مطابق منعقد ہوں گے، جن کے لیے تمام ضروری اور انتظامی انتظامات مکمل کرلیے گئے ہیں۔ الیکشن...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

نوشکی: بم دھماکے میں ہلاک شخص کی شناخت ہوگئی

نوشکی (آن لائن) بم دھماکے میں ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت ہوگئی گزشتہ روز مبینہ طور پر جسم کے ساتھ بم باندھ کر دھماکے سے ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت محمد مراد ولد محمد مصطفیٰ، قوم مینگل، سکنہ...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ کی فیض الحق کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سابق چیف انجینئر فیض الحق مندوخیل کے انتقال پر ان کے اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کے لیے ہفتہ کو ان کی رہائش گاہ گئے...... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

عملاً گورنر راج نافذ ہے، وفاقی حکومت کی مداخلت سے صوبہ کمزور ہوگیا، بیرسٹر گوہر

صوبائی حکومت موجود ہے، ملک میں کسی اور صوبے میں مداخلت نہیں کی جارہی، ایمرجنسی کا نفاذ مسائل کا حل نہیں ہے، چیئرمین پی ٹی آئی

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے نیشنل ایکشن پلان کے تحت کارروائی ہونی چاہیے، تمام سیاسی جماعتوں کو بھی سن لیں، میڈیا سے بات چیت

پشاور (م ڈ) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے پشاور میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر خان کا کہنا تھا کہ موجودہ سیاسی صورتحال تمام جماعتوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے، ملا...... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

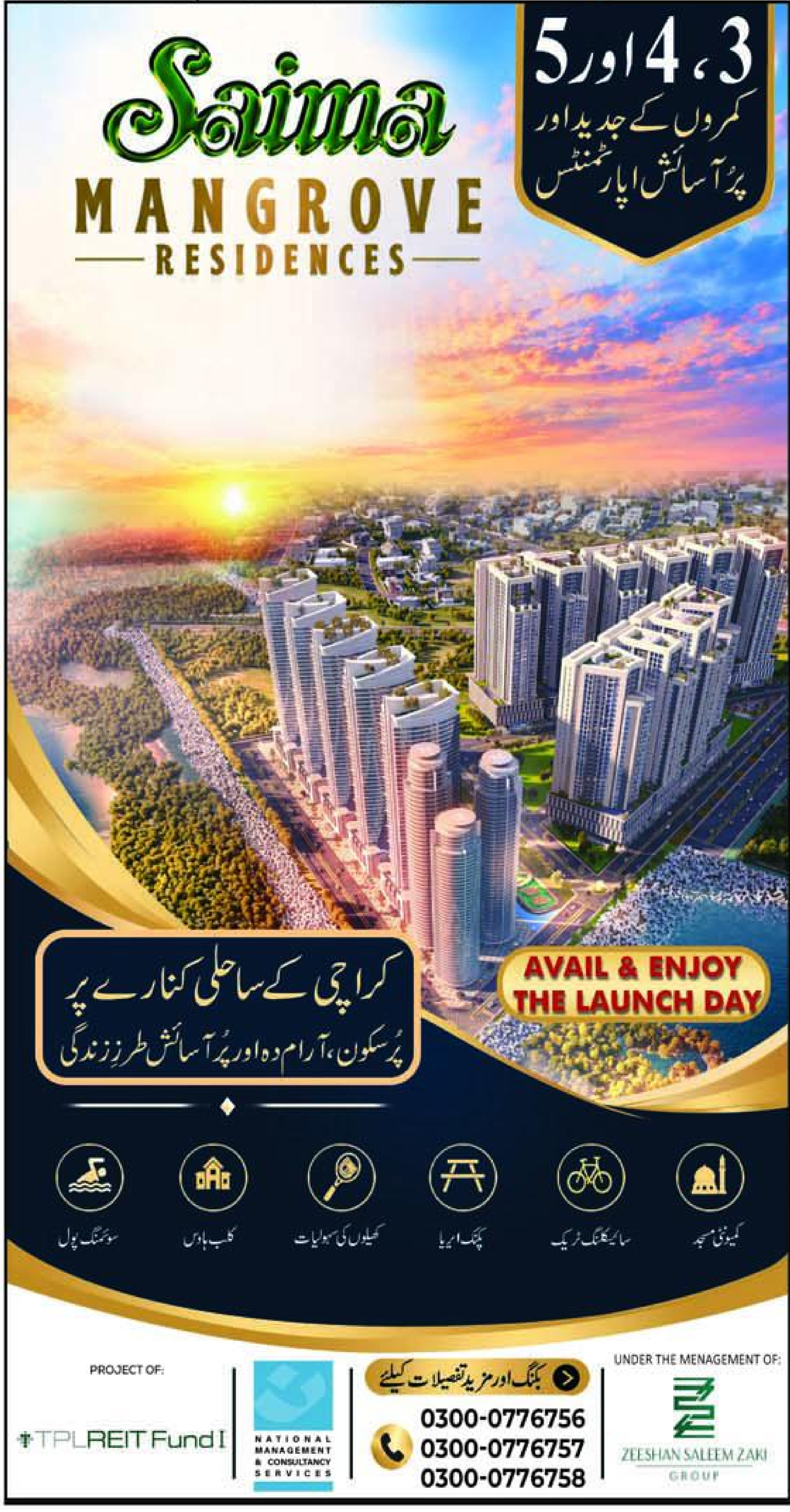
Saima
MANGROVE RESIDENCES
3، 4 اور 5 کمروں کے جدید اور پُر آسائش اپارٹمنٹس
AVAIL & ENJOY THE LAUNCH DAY
کراچی کے ساحلی کنارے پر پُرسکون، آرام دہ اور پُر آسائش طرزِ زندگی
سوئمنگ پول | کلب ہاؤس | کھیلوں کی سہولیات | پکنک ایریا | سائیکلنگ ٹریک | کمیونٹی مسجد
PROJECT OF: TPL REIT Fund I | NATIONAL MANAGEMENT & CONSULTANCY SERVICES
بکنگ اور مزید تفصیلات کیلئے
0300-0776756
0300-0776757
0300-0776758
UNDER THE MENAGEMENT OF: ZEESHAN SALEEM ZAKI GROUP

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سردار موسیٰ خان کاکڑ مصافحہ کر رہے ہیں

جاپانی اعزازی قونصل جنرل سے ٹریفک پولیس ایجوکیشن یونٹ وفد کی ملاقات

روڈ سیفٹی، ٹریفک قوانین، ذمہ دارانہ ڈرائیونگ سے متعلق عوامی آگاہی وقت کی ضرورت ہے

کوئٹہ (اے این این) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ سے سٹی ٹریفک پولیس کے ٹریفک ایجوکیشن یونٹ کے ایک وفد نے ملاقات کی۔ انتہائی خوشگوار ماحول میں ہونے والی ملاقات میں روڈ سیفٹی، ٹریفک قوانین کی پاسداری، ذمہ دارانہ ڈرائیونگ اور عوام میں ٹریفک شعور اجاگر کرنے کے حوالے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں ایجوکیشن پروگرام انچارج فہمیدہ ذیشان، ایجوکیشن آفیسر فیصل محمود اور ایجوکیشن آفیسر محسن عباس شامل تھے۔ ملاقات کے دوران ٹریفک قوانین کی اہمیت، محفوظ ڈرائیونگ کے اصولوں اور شہریوں کو ٹریفک نظم وضبط کا پابند بنانے کیلئے موثر آگاہی پروگرامز کی ضرورت پر گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ روڈ سیفٹی کے حوالے سے عوامی شعور بیدار کرنا اور ٹریفک قوانین پر عمل درآمد کی اہمیت اجاگر کرنا حادثات کی روک تھام اور قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کیلئے نہایت ضروری ہے۔ تعلیمی اداروں، عوامی مقامات اور مختلف طبقات زندگی میں ٹریفک آگاہی کے فروغ کو بھی محفوظ معاشرے کی تشکیل کیلئے اہم قرار دیا گیا۔ جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ نے کہا کہ روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین سے متعلق عوامی آگاہی وقت کی اہم ضرورت ہے، ٹریفک قوانین پر عمل درآمد نہ صرف حادثات کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوتا ہے بلکہ قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ اور معاشرے میں نظم وضبط کے فروغ کا بھی اہم ذریعہ ہے، محفوظ ٹریفک نظام کے قیام کیلئے عوام میں ذمہ دارانہ ڈرائیونگ، ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کے استعمال، لین ڈسپلن اور ٹریفک اشاروں کی پابندی کا شعور اجاگر کرنا ناگزیر ہے، اس سلسلے میں سٹی ٹریفک پولیس لاہور کے ٹریفک ایجوکیشن یونٹ کی آگاہی سرگرمیاں اہمیت کی حامل ہیں۔ سید ندیم عالم شاہ نے اس امید کا اظہار کیا کہ روڈ سیفٹی کے فروغ اور ٹریفک قوانین کی اہمیت اجاگر کرنے کیلئے آگاہی پروگرامز کو مزید موثر بنایا جائے گا تاکہ شہریوں میں قانون پسندی اور ذمہ دارانہ رویوں کو فروغ دے کر حادثات میں کمی لائی جا سکے، محفوظ سڑکیں اور ذمہ دار شہری ایک مہذب اور منظم معاشرے کی پہچان ہیں۔

پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے انتخابات مکمل، اصغر خان صدر منتخب

صالح محمد جنرل سیکرٹری، احمر اقبال فنانس سیکرٹری، محمد شاہد سینئر نائب صدر ہو گئے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے الیکشن میں اصغر خان صدر، صالح محمد آزاد جنرل سیکرٹری اور احمر اقبال فنانس سیکرٹری منتخب ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے انتخابات برائے سال 2026-2028 قواعد وضوابط کے مطابق تین رکنی الیکشن کمیٹی کی سربراہی میں منعقد ہوئے۔ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ تک صرف ایک پینل جس کا انتخابی نشان بیلچہ تھا، نے اپنے امیدواروں کے کاغذات جمع کرائے۔ ان کے مدمقابل کسی دوسرے پینل نے کاغذات نامزدگی جمع نہیں کرائے۔ جس کے بعد چیئرمین الیکشن کمیٹی سیف اللہ نے انتخابی نشان بیلچہ پینل کے امیدواروں کو بلا مقابلہ منتخب قرار دینے کا اعلان کیا۔ الیکشن کمیٹی کے مطابق آئندہ دو سال کیلئے منتخب ہونے والے عہدیداروں میں اصغر خان صدر، صالح محمد آزاد جنرل سیکرٹری، احمر اقبال فنانس سیکرٹری، محمد شاہد حنیف سینئر نائب صدر، علی ہاش نائب صدر، نیاز محمد خان جوائنٹ سیکرٹری، عمیر خان سیکرٹری اطلاعات، لعل محمد آفس سیکرٹری شامل ہیں۔ پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے انتخابات کو کان کنی کے شعبے سے وابستہ مزدوروں کے تنظیمی امور کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے الیکشن میں اصغر خان صدر سمیت نومنتخب عہدیداروں نے مزدوروں کے حقوق کے تحفظ، ان کے مسائل کے حل، بہتر کام کے ماحول اور کان کنوں کی فلاح و بہبود کیلئے موثر کردار ادا کرنے کا عزم کیا ہے۔

کوئٹہ میں پانی کی کمی کے باعث لوگ ایک نلکے سے پانی بھر رہے ہیں

کوئٹہ میں پینے کے پانی کی قلت سنگین مسئلہ بن گیا، شہری بوند بوند کو ترسنے لگے

آبادی اور پانی کی ضروریات کے پیش نظر فراہمی آب کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے

پانی کی فراہمی کے شیڈول پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے، عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جاسکے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت شہریوں کے لیے پریشانی کا باعث بن رہا ہے۔ پانی کی ضروریات پوری کرنے میں مشکلات کے باعث گھریلو صارفین متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ شہریوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ پانی کی منصفانہ تقسیم اور فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں بڑھتی ہوئی آبادی اور پانی کی ضروریات کے پیش نظر فراہمی آب کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ شہریوں کو پانی کی دستیابی میں مشکلات پیش آنے کی صورت میں روزمرہ گھریلو امور کی انجام دہی بھی متاثر ہوتی ہے، جبکہ بعض خاندان متبادل ذرائع سے پانی حاصل کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ پینے کا صاف پانی انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے، اس لیے متعلقہ اداروں کو فراہمی آب کے نظام کی بہتری، پانی کی لائنوں کی مرمت اور دستیاب وسائل کی منصفانہ تقسیم پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پانی کی فراہمی کے شیڈول پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے اور شکایات کے ازالے کے لیے مؤثر نظام قائم کیا جائے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جاسکے۔

بلوچستان کے وسیع رقبے کے حامل صوبے میں ٹراما سینٹرز کی ضرورت ہے، ڈاکٹر کامران کاسی

ٹریفک حادثات اور دیگر ہنگامی صورتحال میں زخمیوں کو بروقت، معیاری طبی امداد فراہم کرنا ناگزیر ہے

سول ہسپتال کوئٹہ میں قائم ٹراما سینٹر میں 2 لاکھ سے زائد سیریس مریضوں کا کامیاب علاج کیا گیا ہے

کوئٹہ (پ ر) شہید بینظیر بھٹو ٹراما اینڈ ایمرجنسی انسٹیٹیوٹ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر ارباب کامران کاسی اور مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر حفیظ الرحمن نے مقامی میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ٹراما سینٹرز کی اہمیت، افادیت اور ضرورت پر تفصیلی گفتگو کی۔ ڈاکٹر ارباب کامران کاسی نے کہا کہ بلوچستان جیسے وسیع رقبے کے حامل صوبے میں ٹراما سینٹرز کی اشد ضرورت ہے، جہاں ٹریفک حادثات اور دیگر ہنگامی صورتحال میں زخمیوں کو بروقت اور معیاری طبی امداد فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 5 سالوں کے دوران سول ہسپتال کوئٹہ میں قائم ٹراما سینٹر میں 2 لاکھ سے زائد سیریس اور تشویشناک حالت میں لائے گئے مریضوں کا کامیاب علاج کیا گیا ہے، جو اس ادارے کی کارکردگی اور عوامی اعتماد کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ڈاکٹر ارباب کامران کاسی نے مزید کہا کہ عوام کو بہتر اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اسپنی روڈ پر 150 بیڈز پر مشتمل جدید ٹراما سینٹر بھی دن رات عوام کی خدمت میں مصروف عمل ہے، جہاں ایمرجنسی کے مریضوں کو عالمی معیار کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسپنی روڈ پر اس جدید ٹراما سینٹر کے قیام کا کریڈٹ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو جاتا ہے، جن کے وژن کے تحت صوبے میں صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

کوئٹہ: یوتھ مائنڈز کمیٹی بلوچستان کے زیر اہتمام سکولوں کے تقریری مقابلوں کے اختتام پر مہمان خصوصی ڈاکٹر محمد عمران، کوثر حسین اور سمیع اللہ پوزیشن ہولڈر طالبات میں شیلڈ تقسیم کر رہے ہیں

انٹرنیٹ کی بندش سے تاجر، طلبہ دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد متاثر

انتظامی یا سکیورٹی ضرورت کے تحت سروس معطل کی گئی ہے تو متعلقہ حکام کو عوام کو آگاہ کرنا چاہیے

کوئٹہ (اے این اے) بلوچستان کے علاقے ژوب اور ضلع شیرانی میں گزشتہ دو روز سے اچانک موبائل انٹرنیٹ سروس کی بندش کے باعث عوام کو شدید مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انٹرنیٹ سروس کی معطلی سے طلبہ، تاجر، صحافی، کاروباری افراد اور دیگر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ معمولات زندگی اور آن لائن سرگرمیاں بھی متاثر ہونے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ژوب اور شیرانی میں گزشتہ دو روز کے دوران موبائل انٹرنیٹ سروس اچانک بند کر دی گئی، جس کے باعث شہریوں کو رابطوں، معلومات کے حصول اور روزمرہ امور کی انجام دہی میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ موجودہ دور میں موبائل انٹرنیٹ رابطے کا ایک اہم ذریعہ بن چکا ہے اور عوام کی بڑی تعداد تعلیم، کاروبار، معلومات کے تبادلے اور دیگر ضروری امور کے لیے انٹرنیٹ پر انحصار کرتی ہے، تاہم سروس کی مسلسل بندش نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ انٹرنیٹ سروس کی بندش سے طلبہ کو تعلیمی مواد کے حصول، آن لائن لیکچرز، امتحانات کی تیاری اور تعلیمی معلومات تک رسائی میں دشواری کا سامنا ہے۔ اسی طرح تاجروں اور کاروباری افراد کے لیے آن لائن لین دین، کاروباری رابطوں اور دیگر ضروری معاملات کی انجام دہی متاثر ہو رہی ہے، جس سے کاروباری سرگرمیوں میں بھی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ دوسری جانب صحافیوں کو بھی خبروں کی ترسیل، معلومات کی تصدیق، متعلقہ حکام سے رابطوں اور بروقت خبریں میڈیا اداروں تک پہنچانے میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ انٹرنیٹ کی عدم دستیابی کے باعث عام شہری بھی اپنے عزیز و اقارب سے رابطے، ضروری معلومات کے حصول اور مختلف آن لائن سہولیات سے استفادہ کرنے میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ موبائل انٹرنیٹ سروس کی اچانک اور مسلسل بندش سے روزمرہ زندگی کے متعدد امور متاثر ہوتے ہیں، جبکہ جدید دور میں انٹرنیٹ محض تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ تعلیم، تجارت، صحافت اور مواصلات کی بنیادی ضرورت بن چکا ہے

کوئٹہ: بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے زیر اہتمام ورلڈ ٹیچرز ڈے کے حوالے سے ایوارڈ تقریب کے موقع پر پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی کا ڈائریکٹر خانہ فرہنگ ایران ابوالحسن میری، ڈاکٹر فرحت حسین، فائزہ سکندرانی و دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

عوام قومی اثاثوں، بجلی تنصیبات، کھمبوں اور تاروں کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کریں

برقی آلات چوری کے واقعات سے بجلی کی فراہمی متاثر، کیسکو کو بھاری مالی نقصان، صارفین کو بجلی کی فراہمی میں تعطل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

کسی بھی مشکوک سرگرمی یا چوری کی اطلاع فوری طور پر کیسکو ہیلپ لائن 118 یا متعلقہ سب ڈویژن کے علاوہ متعلقہ پولیس اسٹیشن کو دیں

33kV گنداوہ فیڈر سے کنڈکٹرز کی چوری ہونے سے بجلی کی بندش پر کیسکو اپنے متعلقہ صارفین سے معذرت اور تعاون کی اپیل کرتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبہ کے مختلف علاقوں میں بجلی کے لائنوں سے تاریں (کنڈکٹرز) اور دیگر برقی آلات چوری کرنے کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف بجلی کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے بلکہ کیسکو کو بھاری مالی نقصان کا بھی سامنا کرنے کے ساتھ ساتھ صارفین کو بجلی کی فراہمی میں تعطل پیدا ہونے سے اذیت کا سامنا بھی کرنا پڑ رہا ہے۔ اسی طرح گزشتہ روز سبی کے علاقے بھاگ میں نامعلوم چوروں نے 33 کے وی گنداوہ فیڈر کے 24 کھمبوں سے کنڈکٹرز (بجلی کی تاریں) چوری کرلیں اس دوران تین پی سی سی PCC کھمبوں کو بھی نقصان پہنچایا گیا جس کے نتیجے میں 33kV گنداوہ فیڈر سے منسلک گنداوہ شہر کو بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی ہے۔ کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے ترجمان کے مطابق بھاگ کے علاقے میں 33kV گنداوہ فیڈر پر کنڈکٹرز چوری ہونے کے بعد ابتدائی سروے و رپورٹ اور نقصان کا تخمینہ لگایا جائے گا جسکے بعد متاثرہ بھاگ کے علاقہ میں 33kV لائن سے بجلی کی بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا جائے گا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ کیسکو لہڑی سب ڈویژن کی جانب سے واقعہ میں ملوث چوروں کے خلاف قانونی کارروائی وایف آئی آر کے اندراج کے لیے متعلقہ پولیس اسٹیشن میں تحریری درخواست جمع کرا دی جائے گی تاکہ واقعہ میں ملوث افراد کو جلد از جلد گرفتار کیا جا سکے۔ کیسکو نے عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ وہ قومی اثاثوں کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کریں اور بجلی کی تنصیبات، کھمبوں اور تاروں کی حفاظت یقینی بنائیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا چوری کی اطلاع فوری طور پر کیسکو ہیلپ لائن 118 یا متعلقہ سب ڈویژن کے علاوہ متعلقہ پولیس اسٹیشن کو دیں تاہم اس دوران 33kV گنداوہ فیڈر سے کنڈکٹرز کی چوری ہونے سے بجلی کی بندش پر کیسکو نے اپنے متعلقہ صارفین سے معذرت اور تعاون کی اپیل کی ہے۔

سید عبدالقیوم آغا کی وفد کے ہمراہ ترجمان کاشف حیدری سے ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے صدر سید عبدالقیوم آغا نے وفد کے ہمراہ ہزارہ ٹاؤن کا دورہ کیا اور مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری سے ملاقات کی۔ ملاقات میں تنظیمی امور، صوبے بھر کی تاجر برادری کو درپیش مسائل، کاروباری سرگرمیوں کی صورتحال اور آئندہ کے لائحہ عمل سمیت مختلف امور تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے جنرل سیکرٹری حاجی محمد یوسف، سینئر نائب صدر نعمان کاکڑ اور آفس سیکرٹری سلطان خلجی بھی موجود تھے، جبکہ قصر گل ریسٹورنٹ کے اونر قاسم رضا، جمشید علی ایمن اور دیگر شخصیات نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر سید عبدالقیوم آغا اور کاشف حیدری نے کہا کہ تاجر برادری ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور تاجروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے موثر اقدامات اور مسلسل رابطوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان تاجر برادری کے جائز حقوق اور مطالبات کے لیے ہر سطح پر موثر آواز بلند کرتی رہے گی۔

کوئٹہ: قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر رکن صوبائی اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی سے ان کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

حرمین شریفین کے تحفظ ودفاع کیلئے ہر مسلمان کردار ادا کرے گا، محمد شفیق دولتزئی

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) جمعیت (س) کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد شفیق دولتزئی نے کہا ہے کہ مدینہ منورہ پر حوثیوں کا حملہ کرنا تمام عالم اسلام کے مذہبی جذبات پر حملہ تصور کیا جائے گا بلکہ تمام مسلمانوں کے مدینہ منورہ و خانہ کعبہ کیساتھ محبت عقیدت کو کھلم کھلا چیلنج ہے مگر سخت افسوس ہے کہ معاہدہ مکہ میں شامل مسلم ممالک صرف مدینہ خانہ کعبہ پر حملے صرف ان کے مذہبی بیانات تک محدود ہے اگر مملکت ترکیہ سعودیہ عرب پاکستان حوثیوں پر حملے کرنے سے قاصر ہے بس ہیں تو پھر مسلم امہ کے تمام مسلمانوں کو اجازت دیں تاکہ حرمین شریفین کے تحفظ ودفاع کیلئے بھرپور کردار ادا کریں گے اور حوثیوں اور ان کے حمایت کرنے والے عناصر کو تاریخی شکست دیں۔

مولانا شعیب سے بدسلوکی کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے، جمعیت کوئٹہ

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے ضلعی نائب امیر اور امن وامان وانتظامی امور سے متعلق کمیٹی کے سربراہ مولانا محمد شعیب جدون کے ساتھ 8 اکتوبر کو ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ میں پیش آنے والے مبینہ ناروا سلوک، بدسلوکی اور سنگین دھمکیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت بلوچستان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ترجمان نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق مولانا محمد شعیب جدون کو سرکاری دفتر میں ہراساں کرنے کے ساتھ سنگین نتائج بھگتنے اور غائب کر دینے کی دھمکیاں دی گئیں، جبکہ ان کے بیان کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر کے کمرے سے نکلنے والے ایک سادہ لباس شخص نے کیمرے کی موجودگی میں ان کے گریبان پر ہاتھ ڈالا، جو ایک انتہائی تشویشناک معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایک سیاسی وسماجی نمائندے اور امن وامان کے حوالے سے ذمہ داریاں ادا کرنے والے جماعتی عہدیدار کے ساتھ سرکاری دفتر میں ایسا رویہ اختیار کیے جانے کی شکایت سامنے آتی ہے تو عام شہریوں کے ساتھ انتظامیہ کے برتاؤ کے حوالے سے بھی سنگین سوالات پیدا ہوتے ہیں۔

پشتون افغان قوم کو دیوار سے لگانے کے خطرناک نتائج نکلیں گے، احمد خان

پشتون قوم پر ظلم و بربریت انکے خلاف ہرزہ سرائی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی

بعض وفاقی وزراء مشرق وسطی جیسی انارکی اور خانہ جنگی کی حالت پیدا کرنے پر تلے ہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتون وطن کے وسائل کو لوٹنے کیلئے پشتونوں قوم کو دہشت گرد ثابت کرنے کی کوشش ہو رہی ہے، پشتون قوم پر ظلم وبربریت انکے خلاف ہرزہ سرائی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی پشتون افغان قوم کو دیوار سے لگانے کے خطرناک نتائج نکلیں گے احمد خان افغان قومی موومنٹ کے چیئرمین احمد خان نے کہا ہے کہ پشتون وطن کے وسائل کو لوٹنے کیلئے پشتونوں قوم کو دہشت گرد ثابت کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ بعض وفاقی وزراء میں مشرق وسطی جیسے انارکی اور خانہ جنگی کی حالت پیدا کرنے پر تلے ہیں، پشتون افغان قوم کو ملک کے ہر کونے میں دیوار سے لگانے کے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے۔ ملک کے کسی بھی کونے میں پشتون قوم پر ظلم و بربریت انکے خلاف ہرزہ سرائی برداشت نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ملک میں پشتونوں کے خلاف نفرت آمیز رویہ ترک نہ کیا گیا تو اس سے لسانیت اور قومیت کی ناسور پھیلنے میں دیر نہیں لگے گی جس سے سول وار کا بھی قوی امکان وخدشہ نظر آ رہا ہے جسکے نتیجے میں ہم خدانخواستہ افغانستان کی طرح ایک نہ ختم ہونے والی خانہ جنگی میں مبتلا ہوں گے انہوں نے کہا کہ ملک کو قانون وآئین کے مطابق چلانے کے لئے بلاتفریق اور قومیت ولسانیت سے بالاتر ہو کر کام کرنا ہوگا بصورت دیگر ہماری حالت افغانستان سے بھی بدتر ہوگی۔

پروفیسر مصطفیٰ وردگ سے بدتمیزی شرمناک اور قابل مذمت عمل ہے، پی ایم اے

مختلف افراد کے ذریعے پروفیسر مصطفیٰ وردگ کو مسلسل ہراساں اور پریشان کیا جا رہا ہے

واقعے کی صاف شفاف انکوائری کرائی جائے، حکومت وزیر صحت اور سیکرٹری صحت سے مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان نے بولان میڈیکل کمپلیکس (بی ایم سی) ہسپتال کوئٹہ کے شعبہ نیوروسرجری کے سربراہ پروفیسر مصطفیٰ وردگ کے ساتھ پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں بیان میں کہا گیا ہے کہ ہسپتال انتظامیہ کے ڈاکٹر نسیم کی سربراہی میں چند افراد نے پروفیسر مصطفیٰ وردگ کے ساتھ بدتمیزی کی، لوگوں کے سامنے ان کی تذلیل کی اور گالم گلوچ کی جو انتہائی شرمناک اور قابل مذمت عمل ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ڈاکٹر نسیم لہڑی محض اپنی ذاتی انا کی تسکین کے لیے ایک عرصے سے مختلف افراد کے ذریعے پروفیسر مصطفیٰ وردگ کو مسلسل ہراساں اور پریشان کرتے آ رہے ہیں اور آج کا واقعہ اسی منظم رویے کا تسلسل ہے پروفیسر مصطفیٰ وردگ ایک سینئر، قابل اور قابل احترام معالج ہیں جنہوں نے اپنی پوری زندگی دکھی انسانیت، صوبے کے عوام اور طبی شعبے کی خدمت کے لیے وقف کر رکھی ہے نیورو سرجری جیسے اہم شعبے میں ان کی خدمات اور ان کے تربیت یافتہ ڈاکٹرز صوبے کا سرمایہ ہیں اختلاف رائے یا انتظامی معاملات کچھ بھی ہوں، کسی سینئر پروفیسر کے ساتھ اس طرح کا رویہ ناقابل قبول اور ناقابل برداشت ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جو افراد اپنی انا کو اداروں کے وقار پر ترجیح دیں۔ پی ایم اے بلوچستان نے حکومت بلوچستان، وزیر صحت اور سیکرٹری صحت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس واقعے اور پروفیسر مصطفیٰ وردگ کو ہراساں کیے جانے کے پورے سلسلے کی فوری اور شفاف انکوائری کرائی جائے ذمہ داران کو انتظامی عہدوں سے ہٹانا کافی نہیں، انہیں اس عمل کی قرار واقعی سزا دی جائے اور ان کے خلاف سخت قانونی و تحکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔ پی ایم اے بلوچستان نے واضح کیا ہے کہ تنظیم پروفیسر مصطفیٰ وردگ کے ساتھ مکمل طور پر کھڑی ہے اور اگر مطالبات پر فوری عمل نہ ہوا تو آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنے پر مجبور ہوگی۔

پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیر اہتمام جلسہ آج منعقد ہوگا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیر اہتمام 11 اکتوبر بروز اتوار شام 5 بجے نواں کلی علاقائی کانفرنس کے موقع پر جلسہ عام منعقد ہوگا۔ جلسہ عام میں پارٹی کے چیئرمین ورکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ سمیت پارٹی کے دیگر مرکزی و صوبائی رہنما خطاب کریں گے۔ جلسہ عام کا انعقاد 7 اکتوبر 1983ء کے شہدائے جمہوریت اسلم اولس یار شہید، کاکا محمود شہید، داؤد شہید اور رمضان شہید کی 43ویں برسی اور 11 اکتوبر 1991ء کے شہدائے وطن عبدالرحیم کلیوال شہید، باز محمد باز شہید، صابر شاہ شہید، خان شہید اور حبیب الرحمن شہید کی 35ویں برسی کی مناسبت سے کیا جا رہا ہے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے تمام عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ جلسہ عام میں بھرپور شرکت کر کے شہدائے جمہوریت اور شہدائے وطن کو خراج عقیدت پیش کریں۔

حفیظ اللہ شیرانی اور شمس کبزئی کے والد کی وفات پر دکھ افسوس کا اظہار

ژوب (آن لائن) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آٹیکی) ضلع ژوب کے صدر محمد حسن مقیار، جنرل سیکرٹری نجیب اللہ کبزئی، چیئرمین مراد خان مندوخیل، آرگنائزر تیمور شاہ، سینئر نائب صدر محمد عثمان اپوزئی، آمین اللہ آمین، حیدر لوون، شاہ بہرام، محمد آصف، عبداللہ مندوخیل محمد حنیف، زین کبزئی، داد کرم مندوخیل، محمد رشید، مولوی منظور الحق اور محمد خان کاکڑ نے اپنے مشترکہ تعزیتی بیان میں ایس ایس ٹی ٹیچر حفیظ اللہ شیرانی کے والد مرحوم محمد ہاشم شیرانی اور جی ای ٹی ٹیچر شمس کبزئی کے والد مرحوم پائیہ محمد کبزئی کی وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ رہنماؤں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

کوئٹہ: فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار طارق، ڈاکٹر شبیر احمد کھوسہ آستانہ عالیہ فیضان اولیاء کے سالانہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا میں گورنر راج دانشمندی نہیں، جمہوری نظام چلنے دیا جائے، ذوالفقار طارق

گورنر راج کی باتیں جمہوری نظام، عوامی مینڈیٹ کے حوالے سے نئے سوالات کو جنم دے رہی ہیں

کوئٹہ (اے این این) اہلسنت وجماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار علی طارق قادری ڈاکٹر میر شبیر احمد کھوسہ نے وفد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگانے کی باتوں کے بجائے جمہوری نظام کو چلنے دیا جائے اور عوامی مینڈیٹ کے تحت منتخب ہونے والے نمائندوں کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کا موقع فراہم کیا جائے۔ جمہوریت کا بنیادی تقاضا یہی ہے کہ عوام کے فیصلے کا احترام کیا جائے، اختلاف رائے کو برداشت کیا جائے اور سیاسی مسائل کو طاقت کے بجائے مذاکرات اور افہام و تفہیم کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ احتجاج، مظاہرے اور لانگ مارچ جمہوری سیاست کا حصہ ہیں۔ اختلاف رائے رکھنے والی جماعتوں کو انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنانے کے بجائے ان کے تحفظات سنے جائیں اور مسائل کے حل کے لیے بات چیت کا راستہ اختیار کیا جائے۔ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، لیکن ملک کے وسیع تر مفاد اور قومی یکجہتی کو ہر حال میں مقدم رکھنا ضروری ہے۔ اگر ہر اختلاف کو محاذ آرائی میں تبدیل کر دیا جائے اور سیاسی مخالفین کے لیے برداشت کا دامن چھوڑ دیا جائے تو اس سے سیاسی کشیدگی میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس وقت پوری دنیا جنگی حالات اور مختلف نوعیت کے بحرانوں سے گزر رہی ہے۔ ایسے ماحول میں پاکستان کو داخلی استحکام، قومی اتحاد اور سیاسی سنجیدگی کی ضرورت ہے۔ ملک میں انتشار پھیلانا، سختی کا راستہ اختیار کرنا اور طاقت کا مظاہرہ کرنا مسائل کا مستقل حل نہیں۔ حکومت اور اپوزیشن سمیت تمام سیاسی قوتوں کو اپنی سوچ میں لچک پیدا کرنا ہوگی۔

گرین پاکستان پارٹی کو عوام کی جانب سے گرین سگنل مل رہا ہے، اقبال کاکڑ

کسی بھی سیاسی جماعت کا سب سے قیمتی سرمایہ اس کے مخلص، نظریاتی اور محنتی ورکرز ہوتے ہیں

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) گرین پاکستان پارٹی کے مرکزی صدر اقبال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ گرین پاکستان پارٹی کو عوام کی جانب سے گرین سگنل مل رہا ہے میرے نزدیک کسی بھی سیاسی جماعت کا سب سے قیمتی سرمایہ اس کے مخلص، نظریاتی اور محنتی ورکرز ہوتے ہیں۔ یہی کارکن جماعت کی اصل طاقت، نظریے کے سفیر اور عوام تک اس کا پیغام پہنچانے کا ذریعہ ہیں۔ ورکرز کا احترام، ان کی حوصلہ افزائی اور انہیں فیصلہ سازی میں مناسب مقام دینا ہی ایک مضبوط سیاسی جماعت کی بنیاد ہے گرین پاکستان پارٹی کی سیاست کا محوری سوچ، میرٹ، شفافیت، حقیقی جمہوری اقدار اور نوجوانوں کو آگے لانا ہے۔ نوجوان ہماری طاقت، سوشل ڈیموکریسی ہماری سیاست ہے۔

کوئٹہ: لسبیلہ کے رہائشی شفقت علی اہلیہ بی بی اقراء کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پسند کی شادی کی ہے، دھمکیاں مل رہی ہیں، تحفظ فراہم کیا جائے، شفقت علی

ہم پر کوئی دباؤ نہیں، میری بیوی کے چچا جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) لسبیلہ کے رہائشی شفقت علی نے اپنی بیوی اقراء بی بی کے ہمراہ کہا کہ ہم نے پسند کی شادی کی ہے چیف جسٹس بلوچستان، صوبائی حکومت، آئی جی پولیس بلوچستان سے اپیل ہے کہ ہمیں لڑکی کے چچا اور دیگر رشتہ دار جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں ان کے خلاف کارروائی کر کے ہمیں تحفظ فراہم کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے عدالت میں پسند کی شادی کی ہے اور ہم پر کوئی دباؤ نہیں اب میری بیوی کے چچا امیر بخش، نبی بخش، مولا بخش، محمد لطیف، حضور بخش، محمد امین اور خدا بخش جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں جس کی وجہ تین سال قبل پہلے چچا زاد بھائی ارشد کے ساتھ اور اس کے بعد رحمان کے ساتھ منگنی ہوئی اور ٹوٹ گئی جس کے بعد اقراء نے مجھ سے پسند کی شادی کی ہے اور ہمیں دھمکیاں دے رہے ہیں ہمیں تحفظ فراہم کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے اگر ہمیں کوئی نقصان پہنچا تو اس کی ذمہ داری ان پر عائد ہوگی۔

سول سیکرٹریٹ کے ناخواندہ نائب قاصد ملازمین کیلئے گریڈ 11 کی نئی آسامی تخلیق

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کی جدوجہد کے نتیجے میں ناخواندہ نائب قاصد ملازمین کے لیے گریڈ 11 کی نئی آسامی تخلیق کیے جانے کا اعلان کیا گیا ہے، جس کے تحت متعلقہ ملازمین کو گریڈ 11 تک ترقی کا موقع میسر آئے گا۔ اس سے قبل ناخواندہ نائب قاصد ملازمین طویل عرصے تک خدمات انجام دینے کے باوجود گریڈ 2 یا گریڈ 3 میں ریٹائر ہو جاتے تھے۔ اس نئی پیش رفت کو بزرگ اور سینئر ملازمین کی طویل خدمات کے اعتراف اور ان کے حقوق کے تحفظ کی جانب اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر کامریڈ یونس زہری، جنرل سیکرٹری حاجی محمد قاسم خان کاکڑ، پریس سیکرٹری محمد ادریس سرپراہ اور آفس سیکرٹری نیاز محمد بادیزئی کی کوششوں کو سراہا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن کی موجودہ کابینہ نے ملازمین کے جائز حقوق کے حصول، مسائل کے حل اور ترقی کے مواقع بہتر بنانے کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کی جانب سے متعلقہ نائب قاصد ملازمین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پیر، 12 اکتوبر 2026، صبح 10 بج کر 30 منٹ پر بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کے دفتر پہنچیں تاکہ گریڈ 11 سے متعلق نوٹیفکیشن وصول کر سکیں۔

ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کے انتقال پر میر زمان لہڑی، عطان احمد کاکڑ اور سردار منظور احمد کاکڑ کی فاتحہ خوانی کوآرڈینیٹر ٹو ڈپٹی چیئرمین سینیٹ میر زمان لہڑی، ڈائریکٹر ایجوکیشن افیئرز وفوکل پرسن ٹو ویلفیئر کوآرڈینیٹر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ عطان احمد کاکڑ اور سردار منظور احمد کاکڑ نے ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ مرحوم ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی، حاجی میر عبدالصمد لہڑی کے بھائی، میر مقبول لہڑی، میر ظہور احمد لہڑی، میر عابد لہڑی، میر سعید لہڑی اور میر فرید لہڑی کے چچا، جبکہ میر نعمان لہڑی کے والد تھے۔ اس موقع پر انہوں نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور تمام اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔ آمین۔

گورنر جعفر خان مندوخیل کا مسلم لیگ ن یوتھ ونگ بلوچستان کی منعقدہ تقریب کے شرکاء کیساتھ گروپ فوٹو

سسرال والوں سے بچے اور جائیداد سے حصہ دلا کر مدد کی جائے، رضیہ بی بی

شوہر کے انتقال کے بعد سسرال والوں نے گھر سے نکال دیا اور میرے 6 بچے چھین لئے

تمام مجاز اتھارٹی، قبائلی نواب، سردار، عمائدین کے پاس گئی ہوں لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو رہی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کی رہائشی رضیہ بی بی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کی ہے کہ میرے سسرال والوں سے میرے بچے اور جائیداد سے حصہ دلا کر میری مدد کی جائے تاکہ میں اپنے بچوں کے ساتھ زندگی گزار سکوں۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ میرے شوہر کے انتقال کے بعد میرے سسرال والوں نے اپنے رشتہ داروں کے ساتھ ملکر مجھے گھر سے نکال دیا اور میرے 6 بچے چھین لئے عدالت کے فیصلے کے باوجود میرے بچوں کو مجھ سے ملنے نہیں دیا جا رہا مجھے مختلف حوالوں سے اذیت دی جا رہی ہے اپنے بچوں سے ملنے اور شوہر کی جائیداد سے حصے کے حصول کیلئے تمام مجاز اتھارٹی، قبائلی نواب، سردار، عمائدین کے پاس گئی ہوں لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی جبکہ میرے گھر کو آگ لگا کر میرا سامان جلا دیا گیا اب میں در در کی ٹھوکریں کھا رہی ہوں ہر فورم پر درخواست دی ہے کوئی عمل نہیں ہوا گزشتہ 10 سال سے اذیت کی زندگی گزارنے پر مجبور ہوں۔ میری وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل ہے کہ میرے بچوں کو حوالے، شوہر کی جائیداد سے میرا حصہ دلایا جائے اور مالی مدد کی جائے تاکہ میں آرام سے زندگی گزار سکوں۔

کوئٹہ: رضیہ بی بی پریس کانفرنس کر رہی ہیں

سیاسی کارکنوں کو خوف زدہ کر کے، سیاسی، آئینی جدوجہد کو ختم نہیں کیا جا سکتا، عالم کاکڑ

ہم اپنے قائد عمران خان کے نظریے، آئین کی بالادستی، انصاف کے اصولوں پر ثابت قدم ہیں

دباؤ میں آئیں گے، نہ اپنے اصولوں سے پیچھے ہٹیں گے اور نہ ہی آئینی حقوق پر کوئی سمجھوتہ کریں گے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے سابق ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عالم خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی سنگین صورتحال، عوام کے عدم تحفظ اور بڑھتی ہوئی بدامنی کے باوجود سرفراز حکومت کی ترجیحات سیاسی کارکنوں کے گھروں پر چھاپے، ہراسانی، مقدمات اور گرفتاریاں بنی ہوئی ہیں تحریک انصاف کے رہنماؤں اور کارکنوں کو زیر عتاب رکھنا طاقت کا مظاہرہ نہیں بلکہ سیاسی خوف اور بوکھلاہٹ کی علامت ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ میرے سمیت (عالم خان کاکڑ) سینئر نائب صدر بلوچستان خورشید ایڈووکیٹ، جنرل سیکرٹری آئی ایس ایف نیاز ملاخیل، سابق جنرل سیکرٹری کوئٹہ عنایت کاکڑ سابق ڈسٹرکٹ ایڈیشنل جنرل سیکرٹری جمعہ خان خلجی میڈیا کوآرڈینیٹر احسان کاکڑ اور صدر کوئٹہ زبیر کاکڑ علی کاکڑ مسلسل چھاپوں اور ہراسانی کی زد میں ہیں جبکہ سابق ٹکٹ ہولڈر عمران ہزارہ، سابق ٹکٹ ہولڈر سلطان کاکڑ، یوسف صدر پشین شاہنواز کھرل اور نجیب خان ترین رضا ہزارہ تھری ایم پی او کے تحت قید ہیں بے گناہ سیاسی رہنماؤں ورکرز و کارکنوں ایڈووکیٹ حکیم زرین سید روح اللہ محب اللہ ایڈووکیٹ میونہ ایڈووکیٹ زبیر کاکڑ نور اچکزئی، بلال اچکزئی، جمعہ خان خلجی، تیمور بنگی، کلیم کاکڑ جی کاکڑ، برات خلجی، نصرت خلجی، اسد اچکزئی، رفیق خلجی، آغا منیر سمیت درجنوں ورکرز کے خلاف ایف آئی آرز اور بے بنیاد غیر قانونی اقدامات کا تسلسل بنیادی انسانی حقوق، سیاسی آزادیوں اور قانون کی حکمرانی پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم واضح کرتے ہیں کہ سیاسی کارکنوں کو خوف زدہ کر کے ان کے نظریات، سیاسی وابستگی اور آئینی جدوجہد کو ختم نہیں کیا جا سکتا گھروں پر چھاپے، اہل خانہ کو ذہنی اذیت اور کارکنوں کو پابند سلاسل کرنا اگر سیاسی آواز دبانے کا ہتھیار سمجھا جا رہا ہے تو یہ خام خیالی ہے ہم نہ دباؤ میں آئیں گے، نہ اپنے اصولوں سے پیچھے ہٹیں گے اور نہ ہی آئینی حقوق پر کوئی سمجھوتہ کریں گے۔

کوئٹہ: چیف کلکٹر کسٹمز انفورسمنٹ (اپریزمنٹ) اسلام آباد محمد جمیل ناصر خان کی آمد کے موقع پر ایوان صنعت و تجارت کے سینئر نائب صدر حاجی مرزا خان خلجی و دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

"SAY NO TO CORRUPTION"

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF COMMUNICATIONS
NATIONAL HIGHWAY AUTHORITY
(FINANCE WING-REVENUE DIRECTORATE)

URAAN PAKISTAN

NOTICE FOR OPEN AUCTION

OM&M CONTRACTS OF TOLL PLAZAS ON NATIONAL HIGHWAYS AND COLLECTION OF TOLL ON NET GUARANTEED MONTHLY REVENUE ALONGWITH APPLICABLE TAX FOR THE PERIOD ENDING 30.06.2027

1. National Highway Authority (NHA) is intending to open auction of its Toll Plazas of National Highways to the prospective bidders *(individual, Firm and Company as the case may be)*:
   - **Having NTN Certificate as active taxpayer**
   - **Having any shortfall (installment and/or Tax), debarred, or blacklisted by NHA as well as any government agency will not be eligible to bid.**
   - **Whose arbitration are under process are eligible to participate**
2. Details, required Bid Securities and regarding Toll Plazas NHA Net Reserve Prices are as under:

Srtl.	TOLL PLAZAS	ROUTE	Earnest Money Required (Rs.)	Net Monthly Reserve Price (Rs.)
1	Harro (ETTM)	N-5	40,677,609	67,796,015
2	LEP Toll Plaza (Ramp I, II & III)	LEP	39,714,477	66,190,795
3	Larkana Khairpur	Bridge	2,984,168	4,973,614
4	Lowari Tunnel	N-45	720,000	1,200,000
5	Shikarpur	N-55	15,246,897	25,411,496
6	Nokundi	N-40	1,040,400	1,734,000

3. **RFP (Bidding Document):** Document containing detailed terms and conditions can be downloaded free of cost from given below NHA website from **October 15, 2026**.
4. **Reserve Price:** Bids lower than the NHA Reserve Price will not be considered.
5. **Guaranteed Monthly Bid**: The bidder will quote through auction net guaranteed monthly bid excluding of applicable Tax under Section 236 (A) of Income Tax Ordinance.
6. **Earnest Money:** The Earnest Money/Bid Security (in original) shall be in the form of Bank Draft/Pay Order in favour of NHA Road Maintenance Account 1230-1 maintained with UBL RDF, Sector G-9/1 Islamabad. In case of Public Sector Entities (only), Bank Guarantee (in original) issued by a commercial bank having minimum AA rating of State Bank of Pakistan, in favour of NHA "Road Maintenance Account, Islamabad".
7. **Pre-Auction meeting** will be held **October 19, 2026** at **1100 Hours** in NHA HQ auditorium.
8. **Registration of Bidders:** Registration will be held at Revenue Section, NHA HQ.
   i. From **October 14, 2026 to October 26, 2026** (During office working Hours).
   ii. All Prospective Bidders will submit earnest money against each toll plaza to NHA for issuance of Token to participate in auction process.
   iii. Each Bidder will pay Rs. 20,000/- (non-refundable) per toll plaza in shape of pay order/demand draft of in favor of NHA RMA Account.
   iv. All Prospective bidder will also submit an Affidavit on Stamp paper of Rs.100 at the time of registration reflecting that:
      - He/his firm is neither blacklisted nor defaulter of any Government Departments.
      - They have gone through all Bidding documents/Request for Proposal (RFP) while quoting bid and also agreed thereof.
      - The information/record given with the bidding documents are correct and they have not concealed any relevant information.
      - I shall be responsible for the administrative and legal action under fraudulent practices in case of submission of Fake instrument by me or by my representative as bidder.
9. **Open Auction** will be held on **October 27, 2026 at 1100 Hours**. Auction of Toll Plazas will be as per sequence given in above table.
10. **Venue:** At Auditorium NHA HQ, Islamabad.
11. **Rejection of Bid by Employer**: Employer reserves the right to reject all bids or proposals at any stage before acceptance, without incurring any liability to the bidders.
12. **Bid Call Limits**: *A Bidder may submit a call amount within the range of Rs. 500,000 to Rs. 2,000,000 for N-5 Toll Plaza, and Rs. 200,000 to Rs. 1,000,000 for other Highways Toll Plazas. Any abrupt or excessive increase in the bid amount beyond these specified ranges will not be accepted.*
13. **Declaration of Highest Bid:** The name and bid of the highest bidder will be announced three times, followed by the fall of the hammer, indicating the provisional result for the Toll Plaza. The highest bidder will be officially confirmed only after approval by the competent authority through Letter of Acceptance (LOA).
14. **Acceptance of Bid**: Highest bidders will be required to submit requisites as per LOA **within Seven (07) Days**. Otherwise the bidder will be declared as Non-responsive along with forfeiture of earnest money.
15. **Requisites**: Highest bidders will be required to submit requisites as per following:
   a. **Performance Security**: Equivalent to 2.5% of the Annual Bid in form of Pay Order/Demand Draft
   b. **Toll Revenue Security**: Equal to One month of net guaranteed monthly revenue installment in form of Pay Order/Demand Draft
   c. **First Advance Installment**: Monthly Net Guaranteed Revenue Installment in Advance in form of Pay Order/Demand Draft
   d. **Tax on Advance Installment**: OMC will also pay applicable tax on each advance monthly installment in form of Pay Order/Demand Draft
16. **Signing of Contract:** The signing of contract agreement shall only be made with those successful bidders who have cleared all NHA payable dues including applicable tax till the date of signing of agreement.
17. **Retention of Earnest Money:** NHA will retain the earnest money of the first two highest bidder provided their quoted bids are above the NHA reserve price.
18. **Additional Earnest Money:** Any bidder submitting or calling a bid exceeding twenty-five percent (25%) above the Net Reserve Price shall be required to furnish an additional Bid Security/Earnest Money Deposit equivalent to one standard Bid Security applicable to the respective toll plaza.
19. **Forfeiture of Earnest Money:** ***If the first bidder fails to respond to the NHA LOA, his Earnest Money will be forfeited and plaza will be offered to Second Highest Bidder. In case the Second Bidder also doesn't respond; his Earnest Money will also be forfeited.***
20. **Revision of Toll Rates:** NHA may increase the Toll Rates during the currency of contract as and when required. ***Average of Toll Rates increase of all categories of vehicles will be applied to the current guaranteed monthly bid to have the revised bid***. After revision of toll rates, OMC will be bound to pay NHA monthly revenue as per revised bid.
21. **Bidders Responsibility:** The Bidder is advised to obtain for himself at his own cost and responsibility all information that may be necessary for preparing the bid i.e. *Inquiries on Pakistani Income Tax, traffic trends, local conditions/factors, traffic mix, seasonal variations, mix of commuters, volume of exempted vehicles, interruption in traffic flows etc.*
22. **Addendum/Variation:** All Prospective Bidders are also advised to follow the NHA website mentioned below for updates of schedule and addendum(s)/ variations, if any.
23. In case of any query please contact following phone numbers may be contacted: 051-9032622 & 051-9032819

GENERAL MANAGER (REVENUE)
National Highway Authority
NHA HQs,27-Mauve Area, Sector G-9/1, Islamabad
Tel: 051-9032843, 9032622 & Website: www.nha.gov.pk

محفوظ شاہراہیں محفوظ پاکستان

PID(I)3353/26

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب
ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کو عالمی پذیرائی

وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی ڈی ایچ آئی ایس 2 ایشیا پیسفک کانفرنس 2026 میں بطور مہمان خصوصی شرکت

کانفرنس میں وزیر صحت کو بطور مہمان خصوصی مدعو کیا جانا ڈیجیٹل ہیلتھ کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت اور اصلاحات کا عالمی اعتراف ہے

وزیراعلیٰ کی بھرپور سرپرستی اور تعاون کے بغیر بلوچستان کا ڈیجیٹل ہیلتھ نظام آج اس مقام تک نہ پہنچ پاتا، بخت محمد کاکڑ

کولمبو، سری لنکا (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے ڈی ایچ آئی ایس 2 ایشیا پیسفک کانفرنس 2026 کی افتتاحی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جس میں 26 ممالک کے نمائندگان نے حصہ لیا۔ اس اہم بین الاقوامی کانفرنس میں وزیر صحت بلوچستان کو بطور مہمان خصوصی مدعو کیا جانا صوبے میں ڈیجیٹل ہیلتھ کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت اور اصلاحات کا عالمی سطح پر اعتراف ہے۔ تقریب کے دوران یونیورسٹی آف اوسلو کے ہسپ سینٹر سے وابستہ پروفیسر کرسٹن براۓ نے حکومت بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ اقدامات کو سراہتے ہوئے صوبے میں ڈیجیٹل نظام صحت کے فروغ اور ڈی ایچ آئی ایس 2 کے مؤثر استعمال کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت کی تعریف کی۔ ان کے ریمارکس بلوچستان کے شعبہ صحت میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈیجیٹل ڈیٹا کی بنیاد پر فیصلہ سازی اور صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے حکومتی اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے تقریب کے اختتام پر بالخصوص وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ کی بھرپور سرپرستی اور تعاون کے بغیر بلوچستان کا ڈیجیٹل ہیلتھ نظام آج اس مقام تک نہ پہنچ پاتا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی قیادت اور حکومت کے عزم کی بدولت صوبے میں ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کے حوالے سے نمایاں پیش رفت ممکن ہوئی، جسے آج بین الاقوامی سطح پر بھی سراہا جا رہا ہے۔

اوتھل، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان، سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کشمیر امور و گلگت بلتستان کے چیئرمین اور چیئرمین سطران سینیٹر اسد قاسم رونجھو اور وفاقی وزیر کھیل داس کوہستانی سے ملاقات کر رہے ہیں

پسنی کے اسکول میں جدید تدریسی طریقے متعارف

تعلیمی گیمز کے ذریعے، طلبہ کی ذہنی و تخلیقی صلاحیتیں ابھاری جا رہی ہیں

پسنی (خ ن) صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی اور ضلعی ایجوکیشن آفیسر گوادر زاہد حسین کی ہدایات کی روشنی میں گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول پسنی میں طلباء کی تعلیمی استعداد، ذہنی نشوونما اور سیکھنے کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے دلچسپ اور معلوماتی تعلیمی گیمز کے ذریعے تدریسی سرگرمیاں جاری ہیں۔ اسکول میں فلیش کارڈز، نو ان ون، پزلز، کوئز اور دیگر تعلیمی گیمز کو تدریسی عمل کا حصہ بنایا گیا ہے، جن کے ذریعے طلباء کو مختلف مضامین اور موضوعات آسان، دلچسپ اور عملی انداز میں سیکھنے کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں ان سرگرمیوں کا بنیادی مقصد روایتی تدریسی طریقوں کے ساتھ جدید اور طلباء مرکز تعلیمی حکمت عملیوں کو فروغ دینا ہے، تاکہ طلباء میں تنقیدی سوچ، مشاہدے، مسئلہ حل کرنے، باہمی تعاون، گروپ ورک اور مقابلے کا مثبت جذبہ پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ الفاظ کے ذخیرے اور معلومات میں بھی اضافہ کیا جا سکے اس تعلیمی گیمز کے ذریعے طلباء نہ صرف تدریسی سرگرمیوں میں بھرپور دلچسپی لیتے ہیں بلکہ عملی شرکت کے ذریعے تصورات کو بہتر طور پر سمجھنے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے قابل بھی ہوتے ہیں۔

خواتین کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد قابل تحسین اقدام ہے، رشیدہ زہری

خضدار (آئی این پی) اے ڈی سی ٹیکنیکل پروگرام رشیدہ زہری نے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ خضدار کی جانب سے خواتین کے لیے پہلی مرتبہ خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد ایک مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، جس کے ذریعے خواتین کو اپنے مسائل، شکایات اور تجاویز براہ راست حکام تک پہنچانے کا موقع فراہم کیا گیا، انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے خواتین کے لیے الگ کھلی کچہری کا انعقاد اس بات کا عکاس ہے کہ خواتین کے مسائل کو سننے اور ان کے حل کے لیے اقدامات کرنے کو اہمیت دی جا رہی ہے۔ اس کھلی کچہری میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین، اساتذہ، طالبات، سماجی کارکنوں اور دیگر نمائندوں کی شرکت خوش آئند ہے، رشیدہ زہری نے کہا کہ تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں میں خواتین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ایسے اقدامات نہایت اہم ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے خواتین کو اپنی شکایات اور تجاویز پیش کرنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیا، جہاں وہ بلا جھجک اپنے مسائل بیان کر سکتی ہیں، انہوں نے ضلعی انتظامیہ خضدار کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ کھلی کچہری میں پیش کیے گئے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکمے عملی اقدامات کریں گے، تاکہ خواتین کو ریلیف فراہم کیا جا سکے اور ان کی شکایات کا مؤثر ازالہ ممکن ہو۔

آئین کی بحالی، پارلیمان کی مضبوطی کیلئے جدوجہد جاری رہے گی، پشتونخوامیپ

محمود خان اچکزئی کی قیادت، سیاسی بصیرت اور قومی، سیاسی، جمہوری جدوجہد پر عوام کے غیر متزلزل اعتماد ہے، جمال مندوخیل

جلسہ میں شرکت پر شیرانی اور ژوب کے عوام، جمہوریت پسند ساتھیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں، عبدالخالق ناصر، قطب الدین شیرانی، عبیداللہ حریفال

شیرانی+ژوب (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع ژوب کے سیکرٹری جمال خان مندوخیل، سینئر معاون سیکرٹری عبدالخالق ناصر و ضلع کمیٹی کے اراکین، ضلع شیرانی کے آرگنائزر ڈاکٹر قطب الدین شیرانی، سینئر آرگنائزر عبیداللہ حریفال و دیگر آرگنائزنگ باڈی نے اپنے مشترکہ بیان میں شہدا جمہوریت اور شہداء وطن کی برسی کے موقع پر 17 اکتوبر کو باز محمد شہید پارک ضلع ژوب میں پارٹی کے زیر اہتمام کامیاب عظیم الشان جلسہ عام پر تمام غیور، باشعور، جمہوریت پسند، قوم دوست اور وطن دوست عوام جنہوں نے ملک میں آئین کی بحالی، پارلیمنٹ کو طاقت کا سرچشمہ بنانے، قانون کی حکمرانی، قوموں کی برابری پر مبنی حقیقی جمہوری فیڈریشن کے قیام، عوامی حقوق کے تحفظ، حقیقی جمہوری نظام کے قیام کے لیے پرعزم ہونے کا ثبوت دیا۔ عوام کا یہ عظیم اجتماع ملک میں آئین کی بحالی، جمہوری اقدار اور پارلیمان کی خودمختاری کے حق میں ایک واضح عوامی ریفرنڈم اور اپنے محبوب قائد جمہوریت کے علمبردار پشتونخوامیپ کے چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں حزب اختلاف لیڈر محمود خان اچکزئی کی قیادت، ان کی سیاسی بصیرت اور جاری قومی، سیاسی، جمہوری جدوجہد پر عوام کے غیر متزلزل اعتماد اور محبت کا مظہر بھی تھا۔ عوام نے جس جوش و جذبے، نظم و ضبط اور ولولے کے ساتھ جلسے میں شرکت کی وہ قابل تحسین اور باعث فخر ہے۔ اس تاریخی اجتماع نے ثابت کیا کہ پشتونخوا وطن کے عوام اپنے قومی، سیاسی، معاشی اور جمہوری حقوق سے نہ صرف باخبر ہیں بلکہ ان کے حصول کے لیے پرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھنے کا عزم بھی رکھتے ہیں۔ پارٹی جلسے میں شریک تمام شرکاء، بالخصوص ضلع شیرانی اور ضلع ژوب کے عوام، بزرگوں، نوجوانوں، سیاسی کارکنوں اور جمہوریت پسند ساتھیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔ اور اسی طرح جلسہ گاہ کے تمام منتظمین، تمام کمیٹیوں میں شامل پارٹی رہنماؤں و کارکنوں کو داد تحسین پیش کیا گیا ہے جنہوں نے اپنی محنت کے ذریعے جلسہ کی کامیابی اور نظم و ضبط کو یقینی بنایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ژوب کے جلسہ عام میں منظور کی گئی قراردادیں درحقیقت عوام کے اجتماعی احساسات، امنگوں اور جائز مطالبات کی ترجمان ہیں۔ ان قراردادوں کو محض رسمی اعلانات تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ متعلقہ حکام اور تمام آئینی، انتظامی، عوامی و جمہوری اداروں کو ان پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے ان پر عمل درآمد کے لیے مؤثر اقدامات کرنے چاہیے۔ عوامی مسائل کے حل، قومی حقوق کے تحفظ اور جمہوری نظام کی مضبوطی کے لیے ان مطالبات کو عملی شکل دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بیان کے آخر میں ہم ایک مرتبہ پھر ژوب کے تمام غیور عوام، جلسے کے شرکاء، پارٹی رہنماؤں، کارکنوں، پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن اور اور تمام انتظامی کمیٹیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ژوب کا یہ کامیاب جلسہ ہمارے لیے حوصلے، اعتماد اور نئی توانائی کا پیغام ہے۔ ہم اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ اپنے محبوب چیئرمین ملی مشر محمود خان اچکزئی کی قیادت میں ملک میں آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، حقیقی جمہوریت، قانون کی حکمرانی، قومی حقوق، صوبائی خودمختاری، سماجی انصاف، عدلیہ و میڈیا کی آزادی، قوموں کی برابری پر مبنی حقیقی جمہوری فیڈریشن کے قیام، پشتون قومی وحدت کے قیام اور اپنے وطن اور اس کے عوام کی دفاع، خوشحالی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

کوئٹہ، قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سینئر صحافی حاجی خلیل الرحمن کے انتقال پر ان کے بھائی سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

ترقی یافتہ اور خوشحال بلوچستان صوبائی حکومت کا وژن ہے، فیصل جمالی

ضلع اوستہ محمد کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے عوامی خدمت کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے

عوام کی ضروریات کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے عوام کی خوشحالی کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک کا عزم کا اظہار

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی صوبے میں ترقی کے ایجنڈے پر کام کر رہی ہے، ترقی یافتہ اور خوشحال بلوچستان صوبائی حکومت کا وژن ہے۔ ضلع اوستہ محمد کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، جبکہ عوامی خدمت کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ضلع اوستہ محمد کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی خدمت کے جذبے کے تحت ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کی ضروریات کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

عطا شاد ڈگری کالج تربت یوم ذہنی صحت پر سیمینار کا انعقاد

ماہرین نے طلبہ کو ذہنی دباؤ سے نمٹنے کے طریقوں سے آگاہی دی

تربت (خ ن) عطا شاد ڈگری کالج تربت میں عالمی یوم ذہنی صحت کے موقع پر 10 اکتوبر کو پروفیسر غلام رسول خالد آڈیٹوریم میں آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کا مقصد طلبہ اور اساتذہ میں ذہنی صحت، ذہنی دباؤ سے نمٹنے کے طریقوں اور مجموعی نفسیاتی بہبود کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا تھا۔ سیمینار میں مکران میڈیکل کالج کے ایسوسی ایٹ پروفیسر اور کنسلٹنٹ سائیکاٹرسٹ ڈاکٹر شعیب احمد کاشانی نے بطور مہمان مقرر شرکت کی، جبکہ لیکچرر شعبہ نفسیات امان یوسف نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اپنے تفصیلی خطاب میں ڈاکٹر شعیب احمد کاشانی نے عالمی یوم ذہنی صحت کے تاریخی پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ 10 اکتوبر کو ذہنی صحت کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنے کے لیے عالمی سطح پر مخصوص دن کے طور پر منانے کی اہمیت کیا ہے۔ انہوں نے ذہنی صحت کے تصور اور اس کی اہمیت کو واضح کیا اور ذہنی دباؤ سے نمٹنے، مشکل حالات کا سامنا کرنے کی حکمت عملیوں اور نفسیاتی صحت کے دیگر اہم پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی۔ سیمینار کے دوران سوال و جواب کا ایک انٹرایکٹو سیشن بھی منعقد کیا گیا، جس میں طلبہ اور اساتذہ نے بھرپور حصہ لیا۔ شرکاء کی جانب سے موجودہ سماجی مسائل، سوشل میڈیا کے رجحانات کے ذہنی صحت پر اثرات اور ان سے متعلق قانونی پہلوؤں کے بارے میں سوالات کیے گئے۔ اس نشست نے شرکاء کو عصر حاضر کے اہم سماجی موضوعات پر مہمان مقرر کے ساتھ تبادلہ خیال کا موقع فراہم کیا۔ اختتامی کلمات میں عطا شاد ڈگری کالج تربت کے پرنسپل پروفیسر ظہیر احمد نے ڈاکٹر شعیب احمد کاشانی کی شرکت، قیمتی وقت اور معلوماتی و مفید گفتگو پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی صحت اور عصر حاضر کے دیگر اہم مسائل پر اس نوعیت کے آگاہی سیمینارز کا انعقاد ایک صحت مند، باشعور اور معاون تعلیمی ماحول کے فروغ کے لیے نہایت اہم ہے۔

ہرنائی میں چار روزہ آئی سی سی ایم تربیتی پروگرام مکمل

ہرنائی (اے این این) انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک اور محکمہ صحت کے زیر اہتمام ایم این سی ایچ ہال ہرنائی میں چار روزہ انٹیگریٹڈ کمیونٹی کیس مینجمنٹ (آئی سی سی ایم) تربیتی پروگرام کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی، جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے کی۔ تقریب میں ملیریا، ٹی بی اور ایچ آئی وی/ایڈز پر قابو پانے سمیت ای پی آئی پروگرام کو مزید مؤثر اور فعال بنانے اور مختلف بیماریوں کے خلاف ویکسینیشن کی ہر بچے تک رسائی ممکن بنانے کا عزم کیا گیا۔ تقریب سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈاکٹر سیف اللہ خان مری اور ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی عالمگیر خان اچکزئی نے محکمہ صحت کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔

کوہستان مری میں سرکاری محکموں کے سربراہان کی عدم موجودگی سے عوام پریشان

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں مختلف سرکاری محکموں کے سربراہان کی تعیناتی پر عدم موجودگی کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں نے متعلقہ حکام سے نوٹس لینے اور سرکاری افسران کی اپنے دفاتر میں موجودگی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع کوہستان مری میں مختلف سرکاری محکموں کے سربراہان کی عدم دستیابی کے باعث سرکاری امور اور عوامی مسائل کے حل میں مشکلات پیش آنے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ شہریوں کو اپنے جائز مسائل کے حل اور سرکاری امور کی انجام دہی کیلئے متعلقہ دفاتر سے رجوع کرنا پڑتا ہے۔

نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر [illegible] زیر تعمیر حفاظتی دیوار واپڈا کالونی کا جائزہ لے رہے ہیں

ڈویژنل ڈائریکٹر مکران صابر علی بلوچ کا ہائی اسکول گھٹی ڈھور کا دورہ،

تدریسی عمل اور سہولیات کا جائزہ، طلبہ کی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کی

گوادر (خ ن) ڈویژنل ڈائریکٹر تعلیم مکران صابر علی بلوچ نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول گھٹی ڈھور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اسکول کی صفائی ستھرائی، خوبصورتی، تعلیمی ماحول اور اسپورٹس گراؤنڈ کا معائنہ کیا، جبکہ مختلف کلاس رومز میں جا کر تدریسی عمل کا جائزہ لیا اور طلبہ سے سوالات کیے۔ درست جوابات دینے پر انہوں نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور ان کی تعلیمی صلاحیتوں کو سراہا۔ اس موقع پر صابر علی بلوچ نے اسکول کے بہتر تعلیمی ماحول، صفائی ستھرائی اور خوبصورتی کو سراہتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ تعلیمی اداروں میں معیاری تدریس، سازگار تعلیمی ماحول اور کھیلوں کی سہولیات کو مزید فروغ دیا جائے تاکہ طلبہ کی تعلیمی و جسمانی نشوونما کو یقینی بنایا جا سکے اسکول آمد پر سینئر استاد یار محمد بشام نے ڈویژنل ڈائریکٹر تعلیم اور ان کے ہمراہ آنے والے مہمانوں کا استقبال کیا۔

رہجا کے نو منتخب اراکین کی پی آئی او عیسیٰ عادل کے ساتھ ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

جام کمال خان اور سینیٹر اسد قاسم رونجھو کی ملاقات ضلع لسبیلہ کی ترقی پر تبادلہ خیال

لسبیلہ کے عوامی مسائل اور ترقیاتی ضروریات وفاقی سطح پر اٹھانے پر مشاورت کی گئی

اوتھل (آن لائن) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کشمیر امور و گلگت بلتستان کے چیئرمین اور چیئرمین سطران سینیٹر اسد قاسم رونجھو کے درمیان اسلام آباد میں ایک اہم ملاقات ہوئی جس میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، خطے کو درپیش مسائل اور ضلع لسبیلہ کے مستقبل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر مملکت برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کھیل داس کوہستانی بھی موجود تھے، جام کمال خان اور سینیٹر اسد قاسم رونجھو کی ملاقات میں بلوچستان کے موجودہ حالات اور عوام کو درپیش مختلف مسائل کے تناظر میں باہمی مشاورت اور رابطوں کی اہمیت پر گفتگو کی گئی، اس موقع پر ضلع لسبیلہ کی ترقی، عوامی ضروریات اور مستقبل کے امکانات کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور سینیٹر اسد قاسم رونجھو کے درمیان ہونے والی اس ملاقات کو بلوچستان اور بالخصوص لسبیلہ سے متعلق امور پر مشاورت کے حوالے سے اہم قرار دیا جا رہا ہے دونوں رہنماؤں کی ملاقات میں علاقائی مسائل کو اجاگر کرنے، عوامی ضروریات پر توجہ دینے اور ترقیاتی معاملات پر گفتگو کو خصوصی اہمیت حاصل رہی، ضلع لسبیلہ بلوچستان کا ایک اہم علاقہ ہے جو اپنی جغرافیائی اہمیت، ساحلی پٹی، صنعتی سرگرمیوں اور معاشی امکانات کے باعث نمایاں مقام رکھتا ہے ایسے میں لسبیلہ کے مستقبل، ترقیاتی ضروریات اور عوامی مسائل پر وفاقی سطح پر مشاورت علاقے کی ترقی کے حوالے سے اہمیت رکھتی ہے، جبکہ ملاقات میں وفاقی وزیر مملکت کھیل داس کوہستانی کی موجودگی بھی قابل ذکر رہی، تینوں رہنماؤں کی اس ملاقات نے بلوچستان کی صورتحال اور لسبیلہ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کے لیے ایک اہم موقع فراہم کیا، ادھر عوامی حلقوں کی جانب سے بھی توقع کی جا رہی ہے کہ وفاقی سطح پر ہونے والی ایسی ملاقاتوں کے نتیجے میں بلوچستان اور لسبیلہ کے مسائل کو متعلقہ فورمز پر مؤثر انداز میں اٹھانے، ترقیاتی ضروریات کی نشاندہی کرنے اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کی راہ ہموار ہوگی۔

اقلیتی برادری کے مسائل کا حل، خصوصی میثاق سینٹر قائم کیا جائے گا، سہیل چوہدری

اسلام آباد (زاہد احمد خان) آئی جی اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری کی مختلف وفود سے ملاقاتیں۔ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ، جدید پولیسنگ اور افسران و جوانوں کے مسائل کے حل کے لیے اہم اقدامات کا اعلان۔ اقلیتی برادری کے مسائل کے ترجیحی بنیادوں پر حل کے لیے خصوصی میثاق سینٹر قائم کیا جائے گا، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور عوامی سہولیات میں بہتری کے لیے اداروں کے درمیان تعاون مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری نے مسیحی برادری کے نمائندوں سے ملاقات کی، جس میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ، عوامی سہولیات کی فراہمی اور پبلک سروس کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

کوئٹہ، یوتھ مائنڈز کمیٹی بلوچستان کے زیر اہتمام مختلف سکولوں کے تقریری مقابلوں کے اختتام پر مہمان خصوصی ڈاکٹر محمد عمران، کوثر حسین، میر بہرام بلوچ، سمیر اللہ کاپوزیشن ہولڈر طلباء و طالبات کے ہمراہ گروپ فوٹو

1122 کے 900 ملازمین 7 سال کے بعد بھی مستقل نہ ہو سکے، میر ویس خان

آئے روز تنخواہوں کی بندش سے تجربہ کار ملازمین میں مایوسی اور مستقبل کے بارے میں تشویش بڑھ رہی ہے، محمد ایوب

قومی شاہراہوں پر ایمرجنسی ڈیوٹی دینے والے، ادویات اور ایندھن کے بجٹ سے محروم، حکومت سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

بلوچستان میں ریسکیو 1122 ملازمین کو مستقل کر کے تمام مراعات دی جائیں، فنڈز کی بندش سے شاہراہوں پر امدادی خدمات متاثر ہونے کا خدشہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹرز 1122 کے ملازمین میر ویس خان، محمد ایوب، احسان اللہ اور مطیع اللہ سمیت دیگر نے کہا ہے کہ گزشتہ 7 سال سے محکمہ کو کنٹریکٹ ملازمین کے ذریعے چلایا جا رہا ہے اب ملازمین کو تنخواہوں کی عدم فراہمی اور سینٹرز کو ضروری ساز و سامان اور گاڑیوں کے لئے بجٹ، ادویات اور دیگر چیزوں کی کمی کے نوٹس لیتے ہوئے تنخواہوں اور دیگر کی فراہمی ممکن بنا کر عارضی ملازمین کو مستقل کیا جائے تاکہ ان میں پائی جانے والی تشویش اور بے چینی دور ہو سکے۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ اس موقع پر دیگر ملازمین بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایم ای آر سی 1122 گزشتہ کئی سالوں سے بلوچستان کی طویل اور خطرناک شاہراہوں پر ہزاروں انسانی زندگیاں بچا چکی ہیں۔ سینٹر کا قیام 2019ء میں عمل لایا گیا گزشتہ 7 سالوں سے 900 تربیت یافتہ فیلڈ اہلکار دن رات خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ لیکن انہیں مستقل نہیں کیا جا رہا ہے اور سات سال سے ادارے کو مسلسل عارضی پروجیکٹس پر چلایا جا رہا ہے اب فنڈز بند کر دیئے گئے ہیں جس کے باعث عملے کی تنخواہیں گزشتہ کئی ماہ سے بند ہونے سے شدید مالی بدحالی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ گاڑیوں کے لئے ایندھن کا بجٹ ختم ہو چکا ہے۔ زخمیوں کے لئے ادویات اور طبی سامان کی شدید قلت ہے۔ فنڈز کی بندش کے باعث شاہراہوں پر ایمرجنسی حادثہ پیش آنے کی صورت میں انسانی زندگیوں کے لئے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ اعلیٰ حکام اس کا نوٹس لیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دیگر صوبوں پنجاب، خیبرپختونخوا اور سندھ میں ریسکیو 1122 سروسز کو باقاعدہ مستقل بنیادوں ملازمین کو تمام الاؤنسز اور قانونی و مالی مراعات دیکر چلایا جا رہا ہے۔ مگر بلوچستان میں اس کے برعکس ہو رہا ہے جس کی وجہ سے ملازمین کی زندگی اجیرن ہو چکی ہیں اور 7 سال کا طویل عرصہ ادارے کو دینے کے باوجود ان کی مستقلی اور تنخواہوں کی عدم فراہمی ان کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے ہم وزیراعلیٰ بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ملک کے دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان میں ایم ای آر سی 1122 بلوچستان کے ملازمین کو مستقل کر کے کسی مستند ادارے کے ماتحت اس کو چلایا جائے۔

جعفرآباد، [illegible] ڈپٹی کمشنر منصور بخش ہائی سکول کے تعمیر کئے گئے اضافی کلاس روم کا افتتاح کر رہے ہیں

تاجروں کو تحفظ دیئے بغیر معاشی ترقی اور پائیدار امن ممکن نہیں، رحمت صالح بلوچ

حاجی سمیع اللہ بلوچ کا قتل پنجگور کے عوام اور سینکڑوں خاندانوں کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے، رکن اسمبلی

پنجگور میں شہریوں اور تاجروں کا عدم تحفظ تشویشناک، قاتل فوری گرفتار کیے جائیں، ڈپٹی پارلیمانی لیڈر نیشنل پارٹی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے انجمن تاجران پنجگور کے سابق چیئرمین اور معروف تاجر حاجی سمیع اللہ بلوچ کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حاجی سمیع اللہ بلوچ کا قتل ایک انتہائی دلخراش سانحہ، پنجگور کے عوام کے لیے ناقابل تلافی نقصان اور معاشرے کے ایک فعال، مخلص اور انسان دوست فرد کا المناک بچھڑنا ہے۔ وہ محض ایک تاجر نہیں بلکہ سینکڑوں افراد کے لیے روزگار کا ذریعہ، غریب خاندانوں کے لیے معاشی سہارا اور ان لوگوں کے لیے مسیحا تھے جن کے گھروں کے چولہے ان کی محنت، کاروباری سرگرمیوں اور کاوشوں کی بدولت جل رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حاجی سمیع اللہ بلوچ جیسے لوگ معاشرے کا اصل سرمایہ ہوتے ہیں، جو اپنی محنت اور کاروباری صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف معیشت کا پہیہ چلاتے ہیں بلکہ سینکڑوں خاندانوں کے بچوں کی تعلیم، گھر کے اخراجات اور زندگی کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کا وسیلہ بھی بنتے ہیں۔ ان کا قتل صرف ان کے خاندان کو سوگوار چھوڑنے کا واقعہ نہیں بلکہ ان تمام محنت کشوں اور خاندانوں کے لیے بھی ایک بڑا صدمہ ہے جن کا روزگار ان سے وابستہ تھا۔ ایسے انسان کی جدائی سے پیدا ہونے والا خلا محض الفاظ سے پر نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بالخصوص پنجگور میں بدامنی، قتل و غارت گری اور شہریوں کے عدم تحفظ کے بڑھتے ہوئے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں۔ تاجر، محنت کش، کاروباری شخصیات اور عام شہری اگر اپنے ہی علاقے میں محفوظ نہیں تو یہ صورتحال حکومتی ذمہ داریوں اور امن و امان کے انتظامات پر سنجیدہ سوالات اٹھاتی ہے۔ عوام کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کا کوئی احسان نہیں بلکہ اس کی بنیادی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے ٹھوس اور نتیجہ خیز اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ حاجی سمیع اللہ بلوچ جیسے لوگوں کا قتل دراصل ان معاشی سہاروں کو کمزور کرنے کے مترادف ہے جن کے بل بوتے پر غریب اور متوسط طبقے کے سینکڑوں خاندان عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار رہے ہوتے ہیں۔ جو شخص دوسروں کے گھروں کے چولہے جلانے، لوگوں کو روزگار فراہم کرنے اور معاشرے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا ذریعہ ہو اس کا یوں قتل ہو جانا پورے معاشرے کے لیے ایک بڑا المیہ ہے۔ ایسے سانحات پر محض افسوس کا اظہار کافی نہیں، بلکہ انصاف کی فراہمی اور شہریوں کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حاجی سمیع اللہ بلوچ کے قتل کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں، واقعے میں ملوث ملزمان کو بلا تاخیر گرفتار کر کے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دلوائی جائے اور شہید کے خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سنگین واقعے کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ قاتلوں کی گرفتاری اور انہیں قانون کے کٹہرے میں لانا حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ترجیح ہونی چاہیے، تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف ملے اور عوام کا قانون و انصاف پر اعتماد بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں امن کی بحالی کے لیے سنجیدہ، مستقل اور مؤثر حکمت عملی اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تاجروں اور کاروباری طبقے کو تحفظ فراہم کیے بغیر معاشی سرگرمیوں کو فروغ اور عوام کو خوف کے ماحول سے

پسنی، صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے تحت طلباء کی تعلیمی استعداد بڑھانے کیلئے عملی تدریسی سرگرمیاں جاری ہیں

لائبہ اعجاز کیس، ایف آئی اے اسلام آباد زون نے نوٹس لے لیا

متعلقہ شخص کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری، ملازمت، داخلے بارے تحقیقات شروع

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ڈائریکٹر ایف آئی اے اسلام آباد زون سید شہزاد ندیم بخاری کی لائبہ اعجاز کے اہل خانہ سے ملاقات، تحقیقات شروع، متعلقہ شخص کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری۔ اسلام آباد: فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) اسلام آباد زون نے لائبہ اعجاز سے متعلق افسوسناک واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہیں، جبکہ متعلقہ شخص کی تلاش اور گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈائریکٹر ایف آئی اے اسلام آباد زون سید شہزاد ندیم بخاری نے لائبہ اعجاز کی رہائش گاہ پر گئے اور ان کے اہل خانہ سے ملاقات کر کے تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اہل خانہ سے واقعے سے متعلق تفصیلات بھی حاصل کیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، متعلقہ شخص نے مبینہ طور پر اپنی شناخت اور پیشہ ورانہ حیثیت سے متعلق غلط بیانی کے ذریعے متاثرہ خاندان کا اعتماد حاصل کیا اور مختلف مقاصد کے لیے رقم وصول کی۔ بتایا گیا ہے کہ مذکورہ شخص باقاعدہ ویزا ایجنٹ نہیں تھا، بلکہ وہ خود کو سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایڈووکیٹ کے طور پر کام کرنے والا ظاہر کرتا تھا۔ بعد ازاں، وہ مختلف مواقع پر اپنی شناخت اور ملازمت سے متعلق مختلف دعوے کرتا رہا، جن کے ذریعے مبینہ طور پر متاثرہ خاندان کو دھوکے میں رکھا گیا۔ مزید معلومات کے مطابق، لائبہ اعجاز کے بھائی کی ملازمت کے سلسلے میں متعلقہ شخص کو پانچ لاکھ پچاس ہزار روپے ادا کیے گئے، جبکہ امریکہ کی ہارورڈ یونیورسٹی میں لائبہ اعجاز کے داخلے کے نام پر بہتر لاکھ روپے دیے گئے۔ ان ادائیگیوں اور متعلقہ شخص کی جانب سے کیے گئے دعوؤں کے حوالے سے معاملے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

راولپنڈی، بچیوں سے مبینہ زیادتی کی کوشش کے 3 واقعات، ملزمان گرفتار

راولپنڈی/لاہور (آن لائن) راولپنڈی اور لاہور میں کم عمر بچیوں سے مبینہ زیادتی کی کوشش کے تین مختلف واقعات پیش آئے ہیں، پولیس نے تینوں واقعات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے مقدمات درج کر لیے۔ راولپنڈی کے علاقے رتہ روڈ پر 8 سالہ کمسن [illegible] بچی سے مبینہ زیادتی کی کوشش کی گئی۔ ذرائع کے مطابق بچی کے شور مچانے پر ملزم فرار ہو گیا، جس کے بعد بچی کی والدہ نے پولیس کو اطلاع دی، پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ اہلکاروں کے پہنچنے سے قبل ملزم فرار ہو چکا تھا۔ تھانہ نصیر آباد پولیس نے ملزم سلیم کو ٹریس کر کے گرفتار کر لیا اور اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ لاہور کے علاقے گرین ٹاؤن میں بھی دم کرنے کے بہانے لڑکی سے مبینہ زیادتی کی کوشش کا واقعہ پیش آیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق ملزم یونس علی نے دم کرنے کے بہانے لڑکی سے زیادتی کی کوشش کی اور علاقے کے دیگر افراد کو بھی ورغلانے کی کوشش کرتا رہا۔

پی پی اے مکران چیپٹر طبی خدمات کی بہتری میں اہم کردار ادا کرے گا، ڈی سی کیچ

پاکستان پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن مکران چیپٹر کے دفتر کا افتتاح، بچوں کی طبی سہولیات بہتر ہوں گی

تربت (خ ن) ٹیچنگ ہسپتال تربت کے شعبہ اطفال میں پاکستان پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن (پی پی اے) بلوچستان کے مکران چیپٹر کے دفتر کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جس کے مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر دشتی تھے۔ تقریب میں پرنسپل مکران میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر افضل خالق، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈاکٹر محب اللہ، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راشدہ بلوچ، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر غنی بلوچ، سربراہ شعبہ امراض نسواں و زچگی ڈاکٹر یاسمین گل، سینئر ماہر اطفال ڈاکٹر مختار بلوچ، ماہر امراض اطفال ڈاکٹر اقبال بلوچ، ڈاکٹر قادر بلوچ اور سینئر ماہر امراض ناک، کان و گلا ڈاکٹر عظیم بلوچ سمیت دیگر سینئر فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔ تقریب کی میزبانی شعبہ اطفال، ٹیچنگ ہسپتال تربت کی سربراہ اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر مصباح منیر نے اپنے فیکلٹی ممبران کے ہمراہ کی۔ اس موقع پر پی پی اے مکران چیپٹر کے دفتر کے قیام کو مکران ڈویژن میں بچوں کی صحت کی سہولیات بہتر بنانے، ماہرین اطفال کے درمیان پیشہ ورانہ روابط مضبوط کرنے اور طبی خدمات کے معیار میں بہتری لانے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر دشتی نے شعبہ اطفال کے مختلف حصوں کا دورہ کر کے بچوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ڈاکٹر مصباح منیر اور ان کی ٹیم کی پیشہ ورانہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے شعبے کی ترقی اور بہتری کے لیے اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر شعبے کو درپیش انتظامی و طبی مسائل، دستیاب سہولیات میں بہتری اور مستقبل کے ترقیاتی اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تقریب کے دوران پی پی اے بلوچستان کی مرکزی قیادت کے ساتھ آن لائن اجلاس بھی منعقد ہوا، جس میں صدر پروفیسر ڈاکٹر رضوانہ ترین، جنرل سیکریٹری ڈاکٹر پارس قیصرانی اور پاکستان پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن کے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر بشیر احمد سمیت کابینہ کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں پی پی اے مکران چیپٹر کے کردار، ماہرین اطفال کے درمیان تعاون، مسلسل طبی تعلیم (سی ایم ای) اور علمی و تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاس کے شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ جدید طبی معلومات، تحقیق اور پیشہ ورانہ تربیت تک رسائی بڑھا کر بچوں کی بیماریوں کی تشخیص، علاج اور نگہداشت کے معیار کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

ڈی سی کیچ یاسر اقبال دشتی، ماہر امراض اطفال ڈاکٹر اقبال بلوچ کے ہمراہ پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن بلوچستان کے مکران چیپٹر کے دفتر کا افتتاح کر رہے ہیں

ہیڈکوارٹرز کی تعمیر میں معیار، شفافیت اور مقررہ مدت یقینی بنائی جائے، سید علی ناصر رضوی

ڈی جی این سی سی آئی اے زیر تعمیر ہیڈکوارٹرز کا دورہ، تعمیراتی کام جلد مکمل کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ڈی جی این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی کا اسلام آباد میں زیر تعمیر ہیڈکوارٹرز کا تفصیلی دورہ، تعمیراتی سائٹ کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا، جاری تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور پراجیکٹ پر مامور افسران، انجینئرز اور متعلقہ حکام سے بریفنگ، جبکہ تعمیراتی کام میں اعلیٰ معیار، شفافیت اور مقررہ ٹائم لائن کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور کام کو جلد از جلد مکمل کئے جانے کے احکامات جاری کیئے گئے تفصیلات کے مطابق ڈائریکٹر جنرل نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی (NCCIA) سید علی ناصر رضوی نے اسلام آباد میں زیر تعمیر این سی سی آئی اے کے نئے ہیڈکوارٹرز کا تفصیلی دورہ کیا، دورے کے دوران ڈائریکٹر جنرل نے تعمیراتی سائٹ کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا، جاری تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور پراجیکٹ پر مامور افسران، انجینئرز اور متعلقہ حکام سے بریفنگ لی۔ انہوں نے ہدایت جاری کی کہ تعمیراتی کام میں اعلیٰ معیار، شفافیت اور مقررہ ٹائم لائن کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور کام کو جلد از جلد مکمل کیا جائے، اس موقع پر ڈی جی این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی کا کہنا تھا کہ جدید طرز تعمیر اور جدید ڈیجیٹل سہولیات سے آراستہ نئے ہیڈکوارٹرز کا قیام این سی سی آئی اے کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا، نئے ہیڈکوارٹرز میں اسٹیٹ آف دی آرٹ ڈیجیٹل فرانزک لیبارٹریز، سائبر انویسٹیگیشن ونگ، ڈیٹا سینٹر، شکایات سینٹر اور دیگر جدید سہولیات میسر ہوں گی، انہوں نے مزید کہا کہ نئے ہیڈکوارٹرز کے فعال ہونے سے سائبر کرائم کے خلاف ادارے کی استعداد کار، تفتیشی صلاحیت اور ریسپانس ٹائم میں نمایاں بہتری آئے گی۔ جدید ہیڈکوارٹرز کا قیام ادارے کی ڈیجیٹل صلاحیتوں کو مزید مستحکم کرے گا

نجی اسکولوں کی فیسوں پر اعتراض سے پہلے متعلقہ قانون اور قواعد واضح کیے جائیں، ملک عبدالرشید کاکڑ

بلوچستان کے 9 لاکھ سے زائد طلبہ نجی اسکولوں میں زیر تعلیم ہیں، فیسوں پر واضح پالیسی اور قانون سازی کی جائے،

اخراجات 12 ماہ جاری رہتے ہیں، فیسوں کے تنازعے کا حل الزام تراشی نہیں بلکہ مشاورت اور واضح قانون سازی ہے، چیئرمین اسکولز الائنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشنز الائنس کے صدر ملک عبدالرشید کاکڑ نے ڈپٹی کمشنر ویسٹ کوئٹہ کی جانب سے نجی تعلیمی اداروں کی فیسوں کے حوالے سے دیے گئے بیان پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی سرکاری عہدیدار کو چاہیے کہ وہ عوامی سطح پر بیان دینے سے قبل متعلقہ قانون، قواعد و ضوابط اور زمینی حقائق کا مکمل جائزہ لے۔ اگر نجی اسکولوں کی جانب سے فیسوں کی وصولی کسی قانون یا حکومتی ضابطے کی خلاف ورزی ہے تو متعلقہ حکام واضح قانونی شق کی نشاندہی کرتے ہوئے قانون کے مطابق کارروائی کریں۔ لیکن اگر ایسی کوئی واضح قانونی پابندی موجود نہیں تو نجی تعلیمی اداروں کے خلاف عمومی اور غیر محتاط بیانات دینے سے گریز کیا جائے۔ نجی تعلیمی ادارے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہمارے موقف کے مطابق، صوبے میں لاکھوں بچے پہلے ہی اسکولوں سے باہر ہیں، جبکہ 9 لاکھ سے زائد طلبہ نجی تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہیں۔ ایسے حالات میں تعلیمی شعبے سے متعلق غیر محتاط بیانات والدین، اسکول انتظامیہ اور تعلیمی اداروں کے درمیان غیر ضروری تشویش پیدا کر سکتے ہیں۔ یہ امر بھی قابل غور ہے کہ تعلیمی اداروں کے اخراجات صرف 10 ماہ تک محدود نہیں ہوتے۔ اسکول مالکان کو سال کے بارہ مہینوں کے کرایے، یوٹیلیٹی بلز، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تنخواہوں سمیت مستقل اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ تعلیمی کیلنڈر میں تعطیلات ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ اداروں کے اخراجات بھی بند ہو جاتے ہیں۔ اگر حکومت سمجھتی ہے کہ نجی اسکولوں کی فیسوں کا تعین کسی مخصوص طریقہ کار کے تحت ہونا چاہیے تو اس مقصد کے لیے واضح پالیسی، شفاف قواعد اور باقاعدہ قانون سازی کی جائے۔ اس عمل میں نجی اسکولوں کی نمائندہ تنظیموں، والدین اور متعلقہ ماہرین کو بھی اعتماد میں لیا جائے، تاکہ ایسا قابل عمل نظام تشکیل دیا جا سکے جو والدین کے مفادات اور تعلیمی اداروں کے جائز اخراجات، دونوں کا تحفظ کرے۔ ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ نجی تعلیمی ادارے قانون سے بالاتر نہیں، لیکن ان کے خلاف کسی بھی الزام یا اعتراض کی بنیاد بھی متعلقہ قانون اور مستند حقائق ہونے چاہئیں۔ اگر کسی ادارے نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے، تاہم تمام نجی اداروں کو ایک ہی نظر سے دیکھنا اور ان کے مالی معاملات پر عمومی حکم لگانا مناسب طرز عمل نہیں۔ ہر سال تعلیمی فیسوں کے حوالے سے پیدا ہونے والے تنازعات کا مستقل حل بیانات یا الزام تراشی میں نہیں، بلکہ واضح قانون سازی، مشاورت اور یکساں اصولوں کے نفاذ میں ہے۔ ہمارا دوٹوک مطالبہ ہے کہ نجی اسکولوں کی فیسوں سے متعلق متعلقہ قانونی شقوں اور حکومتی قواعد کی وضاحت کی جائے۔ اگر موجودہ قانون میں کوئی ابہام ہے تو حکومت فوری طور پر واضح پالیسی اور ضابطہ مرتب کرے۔ نجی تعلیمی اداروں کی نمائندہ تنظیموں کو پالیسی سازی میں شامل کیا جائے۔ کسی بھی سرکاری بیان سے پہلے تمام متعلقہ حقائق اور قانونی پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے۔ والدین کے مفادات، اساتذہ کے روزگار اور بچوں کے تعلیمی مستقبل کو یکساں اہمیت دی جائے۔ بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشنز الائنس واضح کرتا ہے کہ ہم قانون کی حکمرانی، والدین کے جائز حقوق اور معیاری تعلیم کے فروغ کے حامی ہیں۔ ہمارا مطالبہ کسی غیر قانونی عمل کا تحفظ نہیں، بلکہ ایک واضح، منصفانہ اور قابل عمل قانونی نظام کا قیام ہے۔ حکومت اور متعلقہ انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ نجی تعلیمی شعبے کو غیر یقینی صورتحال سے دوچار کرنے کے بجائے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بیٹھ کر مستقل حل تلاش کریں۔ کیونکہ اس تنازعے کا سب سے زیادہ نقصان بالآخر ہمارے بچوں اور بلوچستان کے تعلیمی مستقبل کو پہنچ سکتا ہے۔

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو، پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے
چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد
ٹیلی فون نمبر:۔ 2821626-2821538-2829164 فیکس نمبر:۔ 2835934-2830228
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

اتوار 11 اکتوبر 2026ء

سیاسی استحکام، اپوزیشن کو ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا چاہئے!

میڈیا رپورٹس کے مطابق ملک میں سیاسی روابط میں تیزی آئی ہے۔ گزشتہ روز وزیراعظم شہباز شریف نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے رابطہ کیا، جس کے دوران صوبہ خیبر پختونخوا کے حالات اور سیاسی منظرنامے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہفتے کو خیبر پختونخوا کی صورت حال پر ایوان صدر میں ایک اہم اور اعلیٰ سطحی اجلاس بھی منعقد ہوا، جس میں ایمرجنسی کے نفاذ سمیت مختلف امور پر غور کیا گیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزرا نے شرکت کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اجلاس میں قومی سلامتی کے اداروں کی رپورٹس کا جائزہ لینے کے ساتھ ضم شدہ بارہ اضلاع میں ایمرجنسی کے نفاذ کی تجویز پر بھی غور کیا گیا۔ سردست یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ وفاقی حکومت اس حوالے سے کیا فیصلہ کرتی ہے، تاہم یہ صورت حال اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ خیبر پختونخوا میں امن وامان اور انتظامی معاملات قومی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔ دوسری جانب وفاقی وزیر امور اور خیبر پختونخوا میں مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے عوام امن چاہتے ہیں، لیکن صوبے کو مفلوج کر دیا گیا ہے اور اس طرز سیاست کا انجام قریب آ چکا ہے۔ ہفتے کے روز پشاور میں ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت غلط سمت میں چل پڑی ہے اور اب یہ سلسلہ مزید جاری نہیں رہ سکتا، کیونکہ خیبر پختونخوا کے عوام دہشت گردی کا خاتمہ، امن کا قیام اور ترقی چاہتے ہیں۔ ان کے مطابق گزشتہ تیرہ برس سے صوبے کے عوام مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اور اب وہ تبدیلی چاہتے ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے بھی پاکستان تحریک انصاف کی طرز سیاست کو افسوس ناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ احتجاج اور دھرنوں کے ذریعے کسی قیدی کی رہائی حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جبکہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی توجہ صوبائی نظم ونسق اور گورننس پر نہیں ہے۔ وفاقی حکومت عوامی فلاح وبہبود اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دے رہی ہے، جبکہ پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں بھی ترقیاتی سرگرمیاں جاری ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سے سوال کیا کہ وہ عوام کو بتائیں کہ انہوں نے گورننس پر کتنے گھنٹے صرف کئے اور صوبے میں کتنے بڑے ہسپتال، جامعات، شاہراہیں اور نوجوانوں کے لئے آئی ٹی مہارتوں کے منصوبے مکمل کئے۔ صوبے کے عوام کو مشکلات اور محرومیوں سے دوچار کرکے کسی سیاسی مقصد کا حصول ممکن نہیں اور ہر وقت انتشار، تشدد اور گالم گلوچ کی سیاست نہیں چل سکتی۔ ہم بھی یہی سمجھتے ہیں اور حقیقت بھی یہی ہے کہ گالم گلوچ، تشدد اور ہر معاملے پر ''میں نہ مانوں'' کی سیاست کسی بھی صورت ملک وقوم کے مفاد میں نہیں۔ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، لیکن اختلاف کو ذاتی دشمنی، سیاسی انتقام اور اداروں کے ساتھ محاذ آرائی میں تبدیل کر دینا کسی طور مناسب نہیں۔ سیاست کا بنیادی مقصد عوام کی نمائندگی، ان کے مسائل کا حل اور قومی ترقی کے لئے راستے تلاش کرنا ہے۔ اگر سیاسی جماعتیں اپنے تمام تر وسائل اور توانائیاں ایک دوسرے کو نیچا دکھانے، جلسوں میں الزامات لگانے اور احتجاجی سیاست کے ذریعے دباؤ بڑھانے پر صرف کرتی رہیں گی تو عوام کے حقیقی مسائل پس منظر میں چلے جائیں گے۔ پاکستان اس وقت جن معاشی، معاشرتی اور سلامتی کے چیلنجز سے دوچار ہے، ان کا تقاضا ہے کہ قومی سیاست میں سنجیدگی، برداشت اور ذمہ داری کو فروغ دیا جائے۔ مہنگائی، بے روزگاری، توانائی کی ضروریات، تعلیم وصحت کی سہولتوں کی کمی اور نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع جیسے مسائل کسی ایک جماعت یا حکومت تک محدود نہیں۔ ان مسائل کا اثر پورے معاشرے پر پڑتا ہے۔ ان کا حل بھی اسی وقت ممکن ہے جب حکومت، اپوزیشن، ادارے اور معاشرے کے دیگر طبقات مشترکہ کوششیں کریں۔ سیاسی جماعتوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ حکومت کی مخالفت اور قومی مفادات کو نقصان پہنچانے میں واضح فرق ہے۔ حکومت کی پالیسیوں پر تنقید اپوزیشن کا حق ہے، مگر یہ حق ذمہ داری اور دلیل کے ساتھ استعمال ہونا چاہئے۔ اس وقت وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ اتحادی حکومت معیشت اور معاشرت کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے اور پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے کوشاں ہے۔ حکومت کو مہنگائی پر قابو پانے، سرمایہ کاری بڑھانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، توانائی کے شعبے میں بہتری لانے اور عوام کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے لئے مزید مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے۔ ان اہداف کے حصول کے لئے سیاسی استحکام بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ جب ملک میں مسلسل سیاسی کشیدگی رہے، پالیسیوں کے تسلسل پر سوالات اٹھتے رہیں اور ہر معاملے کو سیاسی تصادم کی نذر کر دیا جائے تو سرمایہ کاروں کا اعتماد متاثر ہوتا ہے، کاروباری سرگرمیاں سست پڑتی ہیں اور ترقیاتی منصوبوں کی رفتار بھی کم ہو جاتی ہے۔ سیاسی استحکام کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ حکومت پر تنقید نہ کی جائے یا اپوزیشن اپنی آئینی ذمہ داریاں ادا کرنا چھوڑ دے۔ اس کا حقیقی مفہوم یہ ہے کہ سیاسی اختلافات کو جمہوری اصولوں کے مطابق حل کیا جائے، قومی معاملات پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کی جائے اور اقتدار کی کشمکش کو پورے نظام مفلوج کرنے کا ذریعہ نہ بننے دیا جائے۔ ایک مضبوط جمہوریت میں حکومت کو جواب دہ ہونا پڑتا ہے اور اپوزیشن کو بھی اپنے مؤقف کی وضاحت عوام کے سامنے دلیل اور شواہد کے ساتھ کرنی ہوتی ہے۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ سیاسی استحکام کے قیام کے لئے حکومت نے اپنے طور پر مذاکرات اور گفت وشنید کے متعدد مواقع فراہم کرنے کی کوشش کی ہے۔ اپوزیشن کو مختلف مواقع پر بات چیت کی دعوت دی گئی تاکہ سیاسی اختلافات کو تصادم کے بجائے مکالمے کے ذریعے حل کیا جا سکے۔ اس عمل کو آگے بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تاہم مذاکرات کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ دونوں فریق سنجیدگی کا مظاہرہ کریں، ایک دوسرے کے موقف کو سنیں اور ایسے نکات پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کریں جن سے جمہوری نظام مضبوط ہو اور عوام کے مسائل حل کرنے میں مدد ملے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اپوزیشن حکومت کی مذاکراتی پیشکشوں کو اس کی کمزوری نہ سمجھے بلکہ انہیں سیاسی مسائل کے حل کا ایک جمہوری موقع تصور کرے۔ موجودہ حالات میں خیبر پختونخوا کی صورت حال اس تناظر میں خصوصی توجہ کی متقاضی ہے۔ اپوزیشن کو چاہئے کہ وہ اپنی سیاسی قوت کو عوامی مسائل اجاگر کرنے، حکومت کی کارکردگی کا احتساب کرنے اور بہتر متبادل پیش کرنے کے لئے استعمال کرے۔ احتجاج جمہوری حق ہے، لیکن اس حق کا استعمال ایسا ہونا چاہئے جس سے عام شہریوں کی زندگی، کاروبار، تعلیمی سرگرمیاں اور آمدورفت غیر ضروری طور پر متاثر نہ ہوں۔

غربت محض اعداد وشمار کی بحث نہیں

پاکستان کا انتہائی غربت کا شکار آبادی میں خطے کے 48 فیصد حصے پر مشتمل ہونا تشویشناک ہے، اسی طرح 2018-19 سے 2024-25 کے دوران ملک میں غربت کی شرح میں 6.4 فیصد پوائنٹس کا اضافہ بھی باعث تشویش ہے۔ پاکستان کی معاشی قیادت بظاہر عالمی بینک کے اس جائزے سے مطمئن نہیں، جس میں ملک کو خطے میں انتہائی غربت کے شکار افراد کی تعداد میں سب سے بڑا حصہ رکھنے والے ممالک میں شمار کیا گیا ہے۔ اس کے جواب میں دلیل دی جا رہی ہے کہ غربت میں اضافہ ایک وسیع تر عالمی رجحان کا حصہ ہے۔ عالمی وبا، مہنگائی، موسمیاتی آفات اور جغرافیائی سیاسی بحرانوں سمیت عالمی سطح کے دھچکوں نے بالخصوص ترقی پذیر معیشتوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ 48 فیصد کا یہ عدد خطے کی انتہائی غربت کا شکار آبادی میں پاکستان کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، نہ کہ پاکستان کے ان شہریوں کی شرح کو جو انتہائی غربت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ اس لیے اس کی محتاط انداز میں تشریح ضروری ہے۔ تاہم، پاکستان کی بڑی آبادی اور مسلسل معاشی کمزوریاں اس جائزے کو مسترد کرنے کے بجائے سنجیدگی سے جانچنے کا تقاضا کرتی ہیں۔ بیرونی دباؤ قومی پالیسی سازوں کو ان کی ذمہ داری سے بری نہیں کرتا۔ بنیادی سوال یہ ہے کہ آیا پاکستان کی پالیسیوں نے شہریوں کو ان دباؤ کے اثرات سے مناسب تحفظ فراہم کیا یا نہیں۔ اس کے علاوہ، ان اعداد وشمار کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ اس تنازع کا ایک حصہ عالمی بینک کی جانب سے بین الاقوامی خط غربت پر نظرثانی سے متعلق ہے۔ جون 2025 میں عالمی بینک نے قوت خرید کی برابری (پی پی پی) کے 2021 کے ڈالر کے حساب سے انتہائی غربت کی حد 2.15 ڈالر سے بڑھا کر 3 ڈالر فی کس یومیہ کر دی، جبکہ کم آمدنی والے متوسط درجے کے ممالک کے لیے 4.20 ڈالر کا معیار بھی متعارف کرایا۔ ان تبدیلیوں کے نتیجے میں غربت کی پیمائش میں فرق آ سکتا ہے، خواہ گھرانوں کے حالات میں اسی تناسب سے کوئی اچانک تبدیلی نہ آئی ہو۔ بین الاقوامی خط غربت مختلف ممالک کا تقابل ممکن بناتا ہے، جبکہ پاکستان کی قومی خط غربت ملکی پالیسی سازی کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ دونوں پیمانے مختلف سوالات کا جواب دیتے ہیں، اس لیے انہیں ایک دوسرے کا متبادل نہیں سمجھنا چاہیے۔ چنانچہ طریقہ کار، گھریلو آمدن و اخراجات کے سروے اور سال بہ سال اعداد وشمار کے تقابل کا شفاف انداز میں جائزہ لیا جانا چاہیے۔ تاہم، اعداد وشمار کی جانچ پڑتال کو کسی ناخوشگوار حقیقت کو مسترد کرنے کا ذریعہ نہیں بننا چاہیے۔ عالمی بینک کے ستمبر 2025 کے جائزے کے مطابق، پاکستان میں غربت میں کمی کا دو دہائیوں پر محیط رجحان پلٹ گیا ہے۔ ملک میں غربت کی شرح 2001-02 میں 64.3 فیصد سے کم ہو کر 2018-19 میں 21.9 فیصد رہ گئی تھی، تاہم اس کے بعد مہنگائی، سیلاب، معاشی دباؤ اور ترقی کے موجودہ ماڈل کی ساختی کمزوریوں کے باعث اس میں دوبارہ اضافہ ہوا۔ پاکستان بار بار ادائیگیوں کے توازن کے بحرانوں، آئی ایم ایف پروگراموں اور زرمبادلہ کے گھٹتے ذخائر کے دوران معیشت کو مستحکم کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ مالیاتی سختی، زیادہ ٹیکس، توانائی کی قیمتوں میں ردوبدل اور سخت مالیاتی پالیسی بعض اوقات معیشت کو بڑے بحران سے بچانے کے لیے ضروری ہو سکتی ہیں۔ لیکن معاشی استحکام منزل نہیں بلکہ اسے حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ جب حکومتیں بالواسطہ ٹیکسوں اور یوٹیلیٹی نرخوں میں اضافہ کرتی ہیں تو اس کا غیر متناسب بوجھ کم اور متوسط آمدنی والے گھرانوں پر پڑتا ہے۔ ان کی آمدن کا بڑا حصہ خوراک، نقل و حمل، رہائش، صحت اور تعلیم پر خرچ ہوتا ہے۔ مہنگائی کی شرح کم ہونے کے باوجود قیمتیں خود بخود اپنی سابقہ سطح پر واپس نہیں آتیں۔ اگر اجرتیں مجموعی اضافے کے مقابلے میں پیچھے رہ جائیں تو قوت خرید مسلسل کم ہوتی رہتی ہے۔ اس صورت حال میں خاندان غذائیت سے بھرپور خوراک کم کر دیتے ہیں، علاج مؤخر کرتے ہیں، بچوں کو اسکول سے اٹھا لیتے ہیں یا غیر محفوظ روزگار قبول کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ چھوٹے کاروباروں کو قرض اور توانائی کی بلند لاگت کا سامنا ہوتا ہے، جس سے سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع محدود ہو جاتے ہیں۔ ایسی معاشی نمو جو پیداواری روزگار اور حقیقی آمدن میں اضافے کا سبب نہ بنے، غربت میں پائیدار کمی نہیں لا سکتی۔

پاکستان میں غربت کا مسئلہ کم پیداواری صلاحیت، محدود ٹیکس بنیاد، صنعتوں میں ناکافی تنوع، انسانی وسائل کی ترقی پر ناکافی توجہ اور غیر مستقل طرز حکمرانی کی سنگین ساختی ناکامیوں کی عکاسی کرتا ہے۔ غیر رسمی شعبے کی بڑی افرادی قوت کم پیداواری روزگار میں پھنسی ہوئی ہے، جبکہ کاروباری اداروں کو غیر یقینی ٹیکس پالیسی، مہنگی توانائی، ضابطوں سے متعلق غیر یقینی صورت حال اور غیر مساوی مسابقت کا سامنا ہے۔ زراعت میں زیادہ پیداوار، پانی کے بہتر انتظام، جدید ٹیکنالوجی اور منڈیوں سے مضبوط روابط کی ضرورت ہے۔ صنعت کے لیے قابل اعتماد توانائی، برآمدات پر مبنی پالیسیاں اور ہنرمند کارکن ضروری ہیں۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو ایسے مالی وسائل اور ضابطوں کی ضرورت ہے جو انہیں رسمی معیشت کا حصہ بننے کی ترغیب دیں۔ قرضوں پر سود اور مالیاتی دباؤ کے باعث سرکاری اخراجات کی گنجائش بھی محدود ہے، جس کے نتیجے میں اسکولوں، بنیادی صحت، غذائیت، فنی تربیت اور سماجی تحفظ کے لیے ناکافی وسائل دستیاب ہوتے ہیں۔

یوں ایک شیطانی چکر جنم لیتا ہے: انسانی وسائل کی کمزور صلاحیت پیداواری استعداد کو گھٹاتی ہے، کم پیداوار آمدن اور برآمدات میں اضافے کو محدود کرتی ہے، ناکافی محصولات سرکاری خدمات کو کمزور کرتے ہیں اور معاشی عدم تحفظ مزید گھرانوں کو غربت کی طرف دھکیل دیتا ہے۔ حکومت کو اعداد وشمار پر دفاعی موقف اختیار کرنے کے بجائے شفافیت کا راستہ اپنانا چاہیے۔ اسے متنازع تخمینوں کا کھلے عام جائزہ لینا، اپنے مفروضے شائع کرنا اور طریقہ پیمائش میں تبدیلی کے باعث پیدا ہونے والے فرق کو گھرانوں کی فلاح و بہبود میں حقیقی تبدیلی سے الگ کرکے دکھانا چاہیے۔ تاہم، اس جائزے کے ساتھ وسیع تر پالیسی اقدامات بھی ضروری ہیں۔ معاشی کامیابی کو صرف مجموعی ملکی پیداوار (جی ڈی پی) کی نمو، زرمبادلہ کے ذخائر یا مالیاتی اہداف سے نہیں بلکہ گھرانوں کی حقیقی آمدن، روزگار، غذائیت، اسکولوں میں بچوں کی حاضری اور بنیادی سہولتوں تک رسائی سے بھی جانچنا چاہیے۔ سماجی تحفظ کے اقدامات کا فائدہ غریب ترین گھرانوں تک پہنچنا چاہیے، جبکہ صحت، تعلیم اور غذائیت کے لیے مناسب فنڈز مختص کیے جانے چاہئیں۔ نقد امداد فوری ریلیف فراہم کر سکتی ہے، لیکن یہ پیداواری روزگار اور مؤثر سرکاری خدمات کا متبادل نہیں بن سکتی۔

پاکستان کو سرمایہ کاری پر مبنی مسلسل معاشی نمو، برآمدات میں تنوع، زراعت کی جدید کاری اور چھوٹے کاروباری شعبے کو مضبوط بنانے کی بھی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے گھرانوں سے متعلق قابل اعتماد اور باقاعدگی سے تازہ کیے جانے والے اعداد وشمار ناگزیر ہیں۔ جب اعداد وشمار دیر سے دستیاب ہوں یا سیاسی تنازعات کا موضوع بن جائیں تو غربت کا مؤثر انتظام ممکن نہیں رہتا۔ مشکلات کا سبب عالمی رجحانات کو قرار دینا مسئلے کے ایک حصے کی وضاحت تو کر سکتا ہے، لیکن یہ کوئی معاشی حکمت عملی نہیں۔ اصل کسوٹی یہ ہے کہ آیا خاندان خوراک خریدنے کی استطاعت رکھتے ہیں، بچوں کو تعلیم ملتی ہے، نوجوانوں کو پیداواری روزگار میسر آتا ہے اور کاروباری ادارے اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کر سکتے ہیں یا نہیں۔ بالآخر فیصلہ عوام کی زندگیوں سے ہوگا، محض اعداد وشمار کے کھیل سے نہیں۔ غربت محض ایک عدد نہیں جس پر اختلاف کیا جائے، بلکہ یہ ایک قومی ناکامی ہے جس کی اصلاح ضروری ہے۔ پاکستان کو اپنے معاشی تشخص کے دفاع میں کم اور عوام کے معاشی حالات بہتر بنانے کے لیے زیادہ عزم دکھانے کی ضرورت ہے۔

یہاں سب چلتا ہے!

جمہوری روایات اور دنیا کا دستور کچھ بھی ہو، ہمارے سیاستدانوں کا طرز عمل اپنی نوعیت کا ہے اور سب سے جدا ہے۔ اسے آپ جو بھی نام دیں، کچھ بھی کہہ لیں، جمہوری انداز سے ہرگز مطابقت نہیں رکھتا۔ سرکاری خزانے اور ہمارے ٹیکسوں، خاص طور پر غریب طبقے کی کھال اتار کر اخراجات کیے جاتے رہے ہیں اور اب بھی کیے جا رہے ہیں۔ اس بارے میں لکھنے اور بولنے والوں کے الفاظ اور احتجاجی آوازوں کا زور بے اثر ہو چکا ہے۔ سرکاری وسائل سیاسی سرگرمیوں اور بڑے بڑے حکومتی عہدے داروں کی ذاتی تشہیر پر خرچ کیے جاتے ہیں، جس میں مسکراتی ہوئی تصویریں مرکزی حیثیت سے شائع ہوتی ہیں۔ اصولی طور پر ایسی کارروائیاں مفادات کے ٹکراؤ کے زمرے میں آتی ہیں۔ شاید بات اربوں تک پہنچتی ہو مگر ہم کروڑوں پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی کسی جمہوری ملک کے حکومتی سربراہوں، شہروں کے میئروں اور ریاستوں کے گورنروں کو جو وہاں براہ راست منتخب ہو کر آتے ہیں اور حکومت کے چیف ایگزیکٹو ہوتے ہیں، سرکاری فنڈز سے اپنی ذاتی تشہیر کرتے دیکھا ہے؟ اس مقصد کے لیے تو قومی انتخابات یا پرائمری انتخابات کے دوران ان کی جماعتیں اور سیاسی جماعتوں سے وابستہ پبلک ایکشن کمیٹیاں عام لوگوں سے چندہ اکٹھا کرکے سیاسی مہم چلاتی ہیں۔ جس سرکاری عہدے کے لیے کوئی امیدوار انتخابی میدان میں اترتا ہے، وہ اپنے حامیوں اور عوام سے اپیل کرکے چندہ جمع کرتا ہے۔ امیر لوگوں کی کمی بھی کمی نہیں۔ وہ اپنا سرمایہ خرچ کرتے ہیں مگر سرکاری عہدے پر فائز ہوتے ہوئے سرکاری وسائل کا استعمال کہیں بھی جائز نہیں۔ ہمارے حکمرانوں سے اس بارے میں کوئی پوچھنے والا نہیں۔

جب بھی ایسا کرتے ہیں اور ان کی اگلی پچھلی نسلیں بھی ایسا ہی کرتی آئی ہیں تو عوام کی نظر میں بھی یہ تاثر جڑ پکڑ چکا ہے کہ اگر ان کے پاس حکومت ہے تو وہ جو مرضی کریں، اور جب ان کی جگہ دوسرے لوگ آئیں گے تو وہ بھی ایسا ہی کریں گے۔ تعلیمی اداروں میں آپ طلبہ کو کالے بیگ پیک اٹھائے دیکھ سکتے ہیں، جن پر پیلے رنگ میں صوبے کے اعلیٰ ترین عہدے دار کا نام نمایاں ہوتا ہے۔ یہ وہی لیپ ٹاپ ہیں جو لاکھوں کی تعداد میں بیرون ملک سے خرید کر تقسیم کیے گئے۔ سائنس کی ترقی کے لیے یہ طریقہ کار کسی ملک میں استعمال نہیں ہوتا، لیکن ہماری بات اور ہے۔ دیہات کے سکولوں سے لے کر کالجوں اور جامعات تک سرکاری وسائل سے کمپیوٹر مفت استعمال کے لیے موجود ہیں۔ اقتدار میں آتے ہی یہ دھندہ بار بار دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔ ہونہار طلبہ اور غریب بچوں کو وظائف دینے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح اگر ان کا معیاری نجی جامعات میں داخلہ ہو جائے تو ان کی فیس اور دیگر اخراجات کا بندوبست ہونا چاہیے۔ پنجاب حکومت ماضی میں ایسا کر بھی چکی ہے۔ یہ لیپ ٹاپ اور پھر ان کے بیگوں کے ذریعے چلتی پھرتی عوامی مشہوری! اگر مقصد کمپیوٹر کی تعلیم عام کرنا ہے تو یہ جگ ہنسائی ہے۔ اربوں روپے کے اخراجات سے نہ کوئی مفید نتیجہ حاصل ہو سکا ہے اور نہ آئندہ ہوگا۔ کئی بار عرض کر چکا ہوں کہ اگر احتساب اور جواب دہی مفقود یا کمزور ہوں تو پھر جمہوریت کی بات نہ کی جائے۔ یہ محض ایک سیاسی لبادہ رہ جاتا ہے جسے حکمران مشرق سے لے کر مغرب تک کئی بار پہن چکے ہیں۔ مجھے امریکی ریاست الاباما کے ایوان نمائندگان کی رکنیت کے ایک امیدوار کا قصہ یاد آتا ہے۔ نام بھول چکا ہوں کہ بات پرانی ہے۔ انتخابات کے لیے عوامی ذرائع سے جو چندہ اکٹھا کیا جاتا ہے، امیدوار اسے صرف انتخابی مہم پر خرچ کر سکتے ہیں۔ اس رقم کا کوئی دوسرا مصرف قابل گرفت ہو سکتا ہے۔ اس کانگریس کے رکن نے کامیابی کے بعد انتخابی چندے سے گھریلو فرنیچر خریدا اور اسے اپنے گھر کے تہ خانے میں رکھ دیا۔ اس پر اپنے لیے مختص انتخابی فنڈز کے ناجائز استعمال کا مقدمہ چلا، اسے جیل جانا پڑا اور کانگریس کی رکنیت سے بھی ہاتھ دھونے پڑے۔ جمہوریت میرے نزدیک اعلیٰ ترین نظریہ اور طرز حکومت ہے جس کی بنیاد اخلاقیات پر ہے۔ اگر وہ بنیاد ہی نکل جائے تو باقی سب کچھ دھاندلی زدہ رہ جاتا ہے۔

آج کل ایک ڈرامہ خیبر پختونخوا میں چل رہا ہے۔ صوبے کے وزیراعلیٰ انتظام حکومت کو چھوڑ کر لانگ مارچ کے لیے سڑکوں پر نکلے ہوئے ہیں۔ ظاہر ہے وہ اکیلے تو نہیں ہیں، ان کے ساتھ کچھ دیگر وزرا بھی ہیں۔ سکیورٹی کے لیے سرکاری گاڑیوں میں سوار پولیس کے دستے بھی ہیں۔ یہ سب سرکاری وسائل ہیں، جنہیں وہ اپنی سیاست چمکانے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ عجیب تضاد ہے کہ تحریک انصاف صوبے کی سب سے بڑی اور مقبول جماعت ہے مگر لانگ مارچ کے معاملے میں دوسری بار ایسا ہو رہا ہے کہ اس کی سربراہی، تیاری اور پہلا قدم صوبے کا وزیراعلیٰ اٹھاتا ہے۔ دوسرے رہنماؤں کو کیا ہو گیا ہے؟ وہ لانگ مارچ کو منظم کیوں نہیں کرتے اور صوبے کا انتظام چلانے کے لیے وزیراعلیٰ کو اس جدوجہد سے مستثنیٰ کیوں نہیں کرتے؟ ایسی مفاد پرستی کی سیاست اور عہدے کے جمہوری تقاضوں میں بہت بڑا تضاد ہے۔ صوبے وفاقی اکائیاں ہیں۔ اگر صوبائی وزرائے اعلیٰ اسلام آباد پر چڑھائی کریں اور مقصد اپنی جماعت کی سیاست اور اس کے رہنماؤں کے قانونی طور پر جائز یا ناجائز مفادات کا تحفظ ہو تو ہمارے نزدیک یہ روش جمہوریت اور آئین کی روح کی پامالی ہے۔ دوسروں کا یا آپ کا نظریہ جو بھی ہو، اصول تو یہ ہے کہ تمام اداروں کو اپنے اپنے آئینی اور قانونی دائرہ کار میں رہ کر کام کرنا چاہیے۔ مگر کسی بھی وزیراعلیٰ کا ایسا رویہ کیا اپنے ہی قانونی دائرے میں رہنے کے تقاضوں کے مطابق ہے؟ صوبے کی انتظامی مشینری کو کسی نہ کسی صورت اپنی جماعت کے سیاسی مقاصد کے تحفظ اور حصول کے لیے استعمال کرنا صرف ہمارے ملک ہی میں ممکن ہے۔ باہر کے لوگ جب ایسے تماشے دیکھتے ہیں تو آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ان کی نظر میں ہمارے جمہوری نظام، طرز حکومت اور اسے چلانے والوں کا کتنا احترام باقی رہ جاتا ہوگا۔ سرکاری وسائل اور خزانے کے بے دریغ استعمال اور ضیاع کے ساتھ ساتھ اپنے عہدوں کو جو عوامی اعتماد کا مظہر اور آئین کی طرف سے تفویض کردہ اختیارات کے لحاظ سے ایک امانت ہیں، ذاتی فائدے کے لیے استعمال کرنا اب اس قدر عام ہو چکا ہے کہ کسی کو کوئی پرواہ نہیں۔

زخم جو سرحد نہیں دیکھتے

کبھی کبھی ایک ریاست اپنے شہریوں کو محفوظ رکھنے کے نام پر اتنی آگ جمع کر لیتی ہے کہ آخرکار وہی آگ اس کے اپنے گھروں کی دہلیز تک پہنچ جاتی ہے۔ اسرائیل میں 7 اکتوبر 2023ء کے بعد جو کچھ ہوا، اسے صرف سکیورٹی بحران کہنا حقیقت سے فرار ہوگا۔ یہ ایک گہرا نفسیاتی انہدام بھی ہے، ایسا انہدام جس نے اسرائیلی معاشرے کے اس دعوے کو ہلا دیا کہ طاقت، نگرانی، عسکری برتری اور آہنی دیواریں انسان کے اندر کے خوف کو شکست دے سکتی ہیں۔ راکٹوں، سائرنوں، پناہ گاہوں اور لاشوں کے درمیان صرف جغرافیہ نہیں ٹوٹتا، انسان کے اندر کا توازن بھی بکھر جاتا ہے۔ اسرائیل آج اسی بکھراؤ کے بیچ کھڑا ہے۔ مگر اس سانحے کو سمجھنے کے لیے صرف اسرائیلی شہری کے آنسو دیکھنا کافی نہیں، یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ ایک قابض ریاست کی مسلسل جنگی پالیسی، اس کی اجتماعی نفسیات کو کس طرح اپنے ہی خلاف موڑ دیتی ہے۔ وہ نظام جس نے فلسطینیوں پر مسلسل جبر کو معمول بنایا، وہی آج اسرائیلی معاشرے کو بھی نفسیاتی طور پر کھوکھلا کر رہا ہے۔ ایک ایسی ریاست جو بچوں کو دشمن اور بمباری کو علاج سمجھنے لگے، وہ آخرکار اپنے ہی لوگوں کے اعصاب، خواب اور ذہنی سکون کو بھی سلامت نہیں رکھ سکتی۔ فروری 2025ء میں اسرائیل کے ریاستی محتسب کے دفتر کی رپورٹ کے مطابق تقریباً 39 فیصد اسرائیلی شہریوں، یعنی لگ بھگ 30 لاکھ افراد، نے درمیانے یا شدید بعد از صدمہ علامات کی شکایت کی۔ ان میں ڈپریشن، شدید بے چینی اور نفسیاتی بے سکونی شامل تھی۔ انہی اعداد میں تقریباً 6 لاکھ ایسے افراد بھی تھے جنہیں شدید سطح کا نفسیاتی بحران درپیش تھا۔ بعض اسرائیلی ذرائع نے شدید پی ٹی ایس ڈی کے شکار افراد کی تعداد تقریباً 5 لاکھ 80 ہزار بتائی۔ یہ معمولی خرابی نہیں، یہ ایک اجتماعی ذہنی بھونچال ہے۔ حملوں سے بچ جانے والے، جنوبی اور شمالی علاقوں سے بے گھر ہونے والے خاندان، بار بار سائرن سننے والے بچے، اور ہر لمحہ کسی نئے حملے کے خدشے میں جینے والے شہری، سب اس نفسیاتی آفت کی زد میں ہیں۔ یہ بھی اہم ہے کہ اسرائیل جیسے منظم اور وسائل رکھنے والے ملک میں اگر لاکھوں لوگ ذہنی بحران میں مبتلا ہیں تو پھر مسئلہ صرف واقعے کی شدت نہیں، ریاستی ردعمل کی ناکامی بھی ہے۔ ادوا سینٹر کی محقق نوگا داگان بوزاگلو نے بجا طور پر کہا کہ ذہنی صحت کے لیے بجٹ میں اضافہ بہت کم اور بہت دیر سے آیا۔ ان کے مطابق سب سے بڑا بحران سرکاری شعبے میں کم اجرت اور زیادہ کام کا بوجھ ہے۔ بعض مریضوں کو مدد کے لیے ایک سال سے زیادہ انتظار کرنا پڑا۔ یہ بات کسی غریب اور تباہ حال ریاست کے بارے میں نہیں کہی جا رہی، یہ ایک ایسے ملک کے بارے میں ہے جو دفاع، نگرانی اور جنگی تیاری پر بے دریغ خرچ کر سکتا ہے۔ گویا میزائلوں کے لیے خزانہ کھلا ہے، مگر ٹوٹے ہوئے اعصاب کے لیے قطاریں لمبی ہیں۔ ریاست نے اپنے شہری کو بندوق کے سائے میں تو رکھا، مگر اس کے ذہن کو سہارا دینے کا بندوبست نہ کر سکی۔ اسرائیل کی سیاسی نفسیات برسوں سے خوف کے ایک منظم بیانیے پر قائم ہے۔ شہری کو مسلسل یہ بتایا جاتا رہا کہ وہ ایک ایسے حصار میں زندہ ہے جہاں ہر طرف دشمن ہیں، اس لیے سختی ہی نجات ہے۔ جب کسی معاشرے کو ہر اختلاف میں خطرہ، ہر مزاحمت میں دہشت، اور ہر سوال میں غداری نظر آنے لگے تو وہاں ذہنی سکون نہیں، اجتماعی اضطراب پیدا ہوتا ہے۔ اسرائیل میں یہی ہوا۔ وہاں سکیورٹی ایک ضرورت سے بڑھ کر شناخت بن گئی، اور شناخت جب خوف کے گرد تعمیر ہو تو اس کا انجام پناہ گاہوں میں سہمے ہوئے عوام ہوتے ہیں۔

لیکن تصویر کا دوسرا رخ اس سے کہیں زیادہ تاریک ہے، اور اسرائیل پر تنقید کا اخلاقی جواز بھی وہیں سے پیدا ہوتا ہے۔ غزہ میں جو کچھ ہوا، اس نے اس پورے خطے کی روح زخمی کی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق غزہ میں بچوں کی ایک بڑی تعداد بعد از صدمہ تناؤ، ڈپریشن اور شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہوئی۔ 2025ء تک ہلاکتوں اور زخمیوں کے اعداد ایسے مقام تک پہنچے جہاں انسانی المیہ محض خبر نہیں رہا، تاریخ کا مقدمہ بن گیا۔ ہزاروں افراد معذوری، اعضا کے کٹ جانے اور بار بار کی بے دخلی سے دوچار ہوئے۔ ہسپتالوں کی نصف سے زیادہ استعداد متاثر ہوئی۔ سوال یہ ہے کہ ایک طرف ریاست اپنے شہریوں کے نفسیاتی زخموں پر ماتم کرے اور دوسری طرف وہی ریاست فلسطینی آبادی پر ایسا جبر ڈھائے جو نسلوں تک ذہنی بیماری، خوف، محرومی اور سوگ کو جنم دے، تو کیا اسے صرف مظلوم ریاست کے خانے میں رکھ دینا دیانت دارانہ ہوگا؟ ہرگز نہیں۔ یہی وہ نکتہ ہے جہاں اسرائیل کی اخلاقی ساکھ کمزور پڑتی ہے۔ اگر کوئی ریاست اپنے عوام کے خوف کو جائز قرار دیتی ہے تو اسے دوسروں کے خوف کو بھی انسان کا خوف تسلیم کرنا ہوگا۔ اگر اسرائیلی ماں کا لرزتا دل قابل فہم ہے تو غزہ کی ماں کا دل بھی شمار میں آنا چاہیے۔ اگر اسرائیلی بچے کے ڈراؤنے خواب ایک قومی مسئلہ ہیں تو فلسطینی بچے کے ٹوٹے اعصاب محض جنگی نقصان نہیں ہو سکتے۔ مگر اسرائیلی ریاست نے برسوں سے یہی کیا۔ اس نے اپنے دکھ کو خبر بنایا اور دوسروں کے دکھ کو عدد۔ اس نے اپنے خوف کو تہذیبی مسئلہ کہا اور فلسطینی خوف کو سکیورٹی فائل کا حاشیہ بنا دیا۔ اسرائیل کے ذہنی صحت کے بحران کا حل مزید بمباری، مزید محاصرہ اور مزید عسکری جنون میں نہیں چھپا۔ یہ بحران صرف کلینک، دوا اور تھراپی سے بھی مکمل طور پر حل نہیں ہوگا، کیونکہ صدمے کا ایک حصہ سیاسی ہے۔ آپ ایک ایسے معاشرے کو نفسیاتی توازن نہیں دے سکتے جو مسلسل جنگی اخلاقیات میں سانس لے رہا ہو۔ آپ ایک بچے کو یہ نہیں سکھا سکتے کہ سب محفوظ ہے، جبکہ اس کے اردگرد پوری ریاست خوف کی زبان میں بات کرتی ہو۔ آپ ایک ماں کے دل سے اضطراب نہیں نکال سکتے، اگر اس کے ملک کی پالیسی ہر نئے دن کسی نئی آگ کو جنم دے رہی ہو۔ ذہنی صحت صرف فرد کا مسئلہ نہیں، یہ ریاستی رویے، سماجی بیانیے اور اخلاقی سمت کا بھی سوال ہے۔

ذہنی صحت کے زخم سرحدیں نہیں دیکھتے، لیکن انصاف ضرور دیکھتا ہے۔ اگر اسرائیل واقعی اپنے شہریوں کو نفسیاتی تباہی سے نکالنا چاہتا ہے تو اسے سب سے پہلے یہ ماننا ہوگا کہ طاقت کا نشہ علاج نہیں، بیماری کا حصہ ہے۔ اسے یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ فلسطینیوں کے قبرستان پر اسرائیلی سکون کی عمارت بھی کھڑی نہیں ہو سکتی۔ ایک قوم دوسرے کی تباہی پر اپنی نفسیاتی بحالی نہیں لکھ سکتی۔ تاریخ نے بار بار دکھایا ہے کہ ظلم صرف مقتول نہیں بناتا، ظالم کے اندر بھی ایک خوفناک شکست بو دیتا ہے۔ اسرائیل آج اسی شکست کے دہانے پر کھڑا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ اس کے شہری زخمی ہیں یا نہیں، سوال یہ ہے کہ کیا وہ ریاست جس نے دوسروں کے گھروں میں قیامت اتاری، اب اپنے ہی گھر میں اترتی خاموش چیخوں کو سننے کی اخلاقی ہمت رکھتی ہے؟

انڈین جمہوریت میں ووٹ چوری کا بڑھتا تنازع

7 اکتوبر 2026 کو نئی دہلی میں انتخابی فہرستوں میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف اپوزیشن اتحاد 'انڈیا بلاک' (انڈین نیشنل ڈیویلپمنٹل انکلوسیو الائنس) کے احتجاج کے دوران کانگریس پارٹی کے صدر ملکارجن کھرگے (بائیں) پارٹی رہنما پریانکا گاندھی کے ہمراہ ایک بس میں بیٹھے ہیں۔ اپوزیشن اتحاد نے چیف الیکشن کمشنر سے استعفے کا مطالبہ کیا ہے (سجاد حسین/اے ایف پی)

انڈیا میں شاید ہی کسی کو گمان تھا کہ دنیا کی بڑی جمہوریت کہلانے والے ملک کا آخری آزاد اور غیر جانب دار ادارہ انتخابی کمیشن اس قدر متنازع بن جائے گا کہ ہر گلی کوچے میں الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی مسخ شدہ تصویریں اور ووٹ چوری کے نعرے گونجیں گے۔ ایک جانب نوجوانوں کی جماعت

کاکروچ جنتا پارٹی جنتر منتر اور انڈیا کے بڑے شہروں میں انتخابی کمشنر کے خلاف سراپا احتجاج ہیں، وہیں اپوزیشن کی تقریباً 18 سیاسی جماعتوں کے اراکین پارلیمان کمیشن بھی جنتر منتر کے سامنے دھرنے پر ہیں اور 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' کے نعرے بلند کر رہے ہیں۔ کانگریس کے سرکردہ رکن اشوک سنہا کہتے ہیں کہ 'آزادی کے بعد جس ہندوستان میں اداروں کی شفافیت، غیر جانب داری اور منصفانہ نظام کی بنیاد ڈالی گئی تھی اس کو (حکمران) بھارتیہ جنتا پارٹی نے نہ صرف مسمار کیا بلکہ ملک میں ہندو مسلم سیاست کرکے اسے خانہ جنگی کی جانب دھکیل دیا ہے۔ اب ہندوستان کو پہلے بی جے پی سے آزادی حاصل کرنی ہوگی، تبھی اس ملک کو بچایا جا سکتا ہے۔' بی جے پی کے رہنما اور وزیراعظم نریندر مودی نے اپوزیشن کو [illegible] بتا کر ہندوتوا کی اپنی پالیسی قائم رکھی اور وہ انڈیا کو ہندو راشٹر بنانے کے اپنے خواب پر بضد ہیں، جس میں آخری ایجنڈا یکساں سول کوڈ کا اطلاق ہے اور جس کا انہوں نے بگل بجا دیا ہے۔ مسلمان اور دوسری اقلیتوں کا درجہ کیا ہوگا اس پر ابھی بی جے پی نے اپنے پتے ظاہر نہیں کیے ہیں البتہ وہ آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کے ذریعے اقلیتوں کے محدود حقوق کے بارے میں اشارے دلواتی رہتی ہے۔

ایک دہائی قبل ہی انڈیا کے انتخابی عمل کی شفافیت اور غیر جانب دار اداروں کے قیام پر عالمی تھنک ٹینکس کی جانب سے مثبت رپورٹیں تحریر کی جاتی رہی ہیں اور یہ عام رائے قائم کی گئی تھی کہ دنیا کی بڑی جمہوریت میں 90 کروڑ سے زائد ووٹروں کو اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے پر اطمینان ہے، ووٹ کی عزت کی جاتی ہے اور ووٹر کے پاس اتنی طاقت ہے کہ وہ اسے استعمال کرکے سرکردہ سیاست دانوں کو ہرا سکتا ہے اور اپنی مرضی کی سرکار بنا سکتا ہے۔ ماضی میں اس کی کئی مثالیں ملتی ہیں۔ یہ شفاف انتخابی عمل ہی تھا کہ جس پر ہر انڈین کو ناز تھا لیکن 2014 میں بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد جہاں ملک کے بیشتر آزاد اداروں کی ساخت متاثر ہوئی ہے، وہیں انتخابی کمیشن کی ووٹروں کی شناخت سے متعلق بعض نئی پالیسیوں کے اندراج سے ووٹ چوری کا نیا خفیہ نظام قائم ہوا، جس کے نتیجے میں 13 کروڑ ووٹروں کو حق رائے دہی سے ہی فارغ کر دیا گیا ہے۔ مہاراشٹر، ہریانہ، بہار اور مغربی بنگال کے ریاستی انتخابات میں ایسے سینکڑوں معاملات سامنے آئے اور جب یہ سارے معاملات سپریم کورٹ اور دوسری عدالتوں میں درج ہوئے تو عدلیہ کی خاموشی اور ٹال مٹول نے ووٹروں کو شکوک میں مبتلا کر دیا۔ کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے چند برس قبل جب ایک پریس کانفرنس میں ہر فرضی ووٹر اور ووٹ چوری کی درجنوں معاملات کی رپورٹ جاری کی تو میڈیا نے اس کو نظرانداز کرکے اسے من گھڑت قرار دیا۔ بہار میں راشٹریہ جنتا دل کے رہنما لالو پرساد یادو کے بیٹے اور رکن اسمبلی تیجسوی یادو نے ریاستی انتخابات میں شکست کے بعد ووٹ چوری یا ووٹروں کو بے اختیار کرنے کے ہزاروں کیسوں کی نشاندہی کی تو اس کو نظرانداز کر کے نہ تو انتخابی کمیشن نے نوٹس لیا اور نہ عدالتوں سے متاثرہ ووٹروں کو انصاف فراہم ہوا۔

مہاراشٹر کے بعد سب سے زیادہ ووٹ چوری یا بے اختیار کرنے کی وارداتیں مغربی بنگال میں ہوئیں جہاں ترنمول پارٹی کی سربراہ ممتا بینرجی کے کروڑوں ووٹ ہتھیا لیے گئے اور بی جے پی نے انتخابی جیت کے بعد ترنمول کے درجنوں لیڈروں کو سنگسار کیا۔ بنگال اور آسام میں ایک بڑی مسلم آبادی کو ووٹ سے ہی محروم نہیں کر دیا گیا بلکہ ان کی شہریت پر سوال اٹھا کر بنگلہ دیش کے کھاتے میں ڈال دیا گیا۔ انتخابی کمیشن خاموش رہا، عدالتیں معاملات کو ٹالتی رہیں اور بنگال یا آسام کا بیشتر مسلم ووٹ غائب کر دیا گیا حتیٰ کہ بعض سرکردہ مسلمانوں کو بنگلہ دیشی بتا کر ملک بدر بھی کر دیا گیا۔ حیدرآباد دکن کے سیاسی کارکن نجیب احمد کہتے ہیں کہ 'کلکتہ میں ان کے خاندان کے چار افراد کا ووٹ رجسٹر میں نام ہی نہیں تھا، جب انہوں نے شکایت کی تو انتہا پسند ہندوؤں نے انہیں بنگلہ دیشی قرار دے کر پولیس کے حوالے کر دیا، جنہیں پھر سرحد پر مرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا۔ ایسا ہزاروں مسلم ووٹروں کے ساتھ ہوا جس پر میڈیا نے اف تک نہیں کی۔ انتخابی افسر بی جے پی کے کارکن تھے۔' اپوزیشن صرف تیرہ کروڑ بے دخل ووٹروں کی فہرست بتا رہی ہے، اصل میں یہ تعداد اس سے زیادہ ہے جس پر ابھی کمیشن نے پردہ ڈالا ہوا ہے۔

شرائط اور ضد

حکومت اور تحریک انصاف نے بدستور سینگ پھنسائے ہوئے ہیں۔ بحران بس اتنا ہے کہ حکومت چاہتی ہے کہ پی ٹی آئی لانگ مارچ ختم کر کے اور مذاکرات شروع کرے۔ لیکن وزیراعظم بھی یہ بتانے کو تیار نہیں ہیں کہ یہ بات چیت کس موضوع پر ہوگی۔ اور تحریک انصاف چاہتی ہے کہ حکومت عمران خان کو رہا کر دے تاکہ وہ اعلان کر سکے کہ اس کا لانگ مارچ اسلام آباد پہنچا بھی

نہیں اور حکومت نے گھٹنے ٹیک دیے۔ یہی وجہ ہے کہ قومی اسمبلی اور سینیٹ میں اپوزیشن لیڈروں محمود خان اچکزئی اور علامہ ناصر عباس نے ٹیلی فون پر رابطہ کرنے کے بعد اعلان کیا ہے کہ عمران خان سے ملاقات کیے بغیر حکومت کے ساتھ مذاکرات شروع نہیں ہوں گے۔ ایک طرف لانگ مارچ ختم کرنے کی شرط ہے تو دوسری طرف سے ملاقات کی شرط عائد کر کے جیسے کو تیسا کا ماحول بنایا جا رہا ہے۔ لیکن ان دونوں لیڈروں نے بھی یہ بتانے کی زحمت نہیں کی کہ جب لانگ مارچ اور تحریک انصاف کے احتجاج کا واحد مطالبہ عمران خان سے ملاقاتیں بحال کرانا ہے تو یہ مقصد حاصل ہونے کے بعد ان کا وفد حکومت سے کیا بات کرے گا؟ دیکھا جا سکتا ہے کہ فریقین میں سے کسی کے پاس کوئی سیاسی ایجنڈا نہیں ہے۔ اگر بین السطور کوئی ایجنڈا موجود ہے تو وہ یہی ہے کہ حکومت اقتدار پر گرفت مضبوط رکھنا چاہتی ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ یقینی بنانے کی خواہش محسوس کی جا سکتی ہے کہ 2029 یا اس سے آگے پیچھے جب بھی انتخابات منعقد ہوں تو فارم 47 سے ملتا جلتا کوئی ایسا جھرلو دریافت ہو جائے کہ اسی گروپ کو مزید پانچ سال اقتدار نصیب رہے۔ تحریک انصاف کی طرف دیکھا جائے تو وہاں سے بھی اقتدار کی خواہش کے علاوہ کوئی مطمح نظر دکھائی نہیں دیتا۔ بتایا جاتا ہے کہ عمران خان کے علاوہ کوئی پاکستان کے مسائل حل نہیں کر سکتا۔ اس کو وزیراعظم ہونا ہے۔ لیکن اس سوال کا جواب تو بعد کی بات ہے، تحریک انصاف کا کوئی لیڈر یا جوشیلا یہ سوال سننے پر بھی آمادہ نہیں ہوگا کہ عمران خان کو وزیراعظم بنوانے کے لیے سیاسی عمل جاری و ساری ہونا چاہیے۔ انتخابات کے لیے راستہ ہموار ہو، الیکشن کمیشن کو خودمختار بنانے اور شفاف انتخابات کرانے کے قابل بنوانے کے لئے کوئی طریقہ کار وضع کیا جائے۔ جب تک یہ بنیادی آئینی جمہوری تقاضے پورے نہ ہوں تو عمران خان کیسے وزیراعظم بنیں گے؟ اور اس رائے کے بقول جو واحد شخص ملک کے مسائل حل کرنے کی استعداد رکھتا ہے وہ کیسے یہ کردار ادا کر سکے گا؟ سیاسی خبریں یہ سوال ذرا مشکل ہیں، اسی لیے جواب دینے کی بجائے انہیں اٹھانے ہی کی اجازت دینے سے گریز کیا جاتا ہے۔ تحریک انصاف پہلے سارا زور عمران خان کو رہا کرانے پر صرف کر رہی تھی، دو سال بعد اب نوبت محض ملاقاتوں اور علاج کرانے کے مطالبے تک آ گئی ہے۔ تحریک انصاف مقبولیت اور عوامی پذیرائی کے جیسے بھی دعوے کرے لیکن اس کی واحد خواہش یہی ہے کہ کسی طرح اسٹیبلشمنٹ سے اس کا سلسلہ جنبانی شروع ہو جائے۔ پرانے گلے شکوے دور کر کے ایک بار پھر 'ون پیج' کا ماحول بن جائے تاکہ 'چوروں لٹیروں' کو جیلوں میں بند کر کے ملک کا واحد دیانت دار اپنا حق حاصل کر سکے۔ باقی ملک کے مسائل اور عوام کی ضرورتیں، ان کے بارے میں تحریک انصاف کا ریکارڈ دیکھنا ہو تو 2018 سے 2022 کے دوران اس کے دور حکومت کا مشاہدہ کر لیا جائے۔ یا پھر خیبر پختون خوا میں عوام کو میسر سہولتوں کا جائزہ لے لیا جائے جہاں پارٹی 2013 سے حکمران ہے۔ کسی بھی شعبہ میں خیبر پختون خوا کے لوگوں کی حالت دیگر صوبوں کے مقابلے میں بہتر نہیں ہے لیکن مقبولیت کے نعروں اور عمران خان کو لیڈر سے بڑھا کر مرشد یا اوتار کے مرتبے پر فائز کر کے جواب دہی کا ہر راستہ مسدود کر دیا گیا ہے۔ جو پارٹی سب سیاسی دشمنوں کو بدعنوان اور نااہل قرار دے کر جیلوں میں بند کرنے کا ایجنڈا رکھتی ہو، وہ جب خود احتسابی سے اتنا فاصلہ قائم رکھے گی تو صرف 'عقیدت مند' ہی اس کی باتوں پر یقین کر سکیں گے۔ اگست 2021 میں کابل پر طالبان کے قبضے اور امریکی فوجوں کے افغانستان سے انخلا کے بعد اسٹیبلشمنٹ نے عمران خان کی حکومت کو باور کرایا تھا کہ اگر تحریک طالبان پاکستان کے ساتھ نرم رویہ اختیار کیا جائے اور افغان جیلوں سے رہا ہونے کے بعد انہیں ملک واپس آنے اور نارمل زندگی گزارنے کا موقع دیا جائے تو حالات بہتر ہو جائیں گے اور یہ شدت پسند گروہ اپنی موت آپ مر جائے گا۔ اسٹیبلشمنٹ کی یہ خواہش پوری نہیں ہوئی اور اسے ٹی ٹی پی کے تشدد میں مسلسل اضافہ کے بعد اپنی حکمت عملی تبدیل کرنا پڑی۔ حالات نے یوں کروٹ لی کہ پاکستان کی سرپرستی میں کابل پر قبضہ کرنے والے افغان طالبان بھارت کی گود میں جا بیٹھے اور اپنے پرانے مربی پاکستانی فوج و اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ دشمنی کا رشتہ استوار کر لیا۔ اب بھارت افغانستان کے راستے پاکستان کو کمزور کرنے کا ہر حربہ استعمال کر رہا ہے

ہم اور ہماری مسلسل حماقتیں

گندم کی گزشتہ فصل کے بارے میں زراعت کے طالب علم اس قلمکار نے جن خدشات کا اظہار کیا تھا وہ من وعن پورے ہوئے۔ اس عاجز نے یہ بات اپنے کالموں میں بار بار دہرائی کہ گندم سے جب تک کاشتکار کو چار پیسے نہیں بچیں گے گندم کی کاشت میں کوئی قابل ذکر بہتری نہیں آئے گی۔ اس کیلئے جو سب سے پہلی اور ضروری چیز ہے وہ یہ ہے کہ حکومت گندم کی خریداری کی سپورٹ پرائس کا اعلان گندم کی کاشت شروع ہونے سے پہلے کر دے تاکہ حکومت کی اعلان کردہ قیمت خرید کو مدنظر رکھتے ہوئے کاشتکار نہ صرف یہ کہ گندم کاشت کرنے کا ارادہ کرے بلکہ زیادہ سے زیادہ رقبے میں گندم اگائے۔ قیمت اچھی ہونے کی صورت میں کاشتکار اپنی پیداوار بڑھانے کیلئے ممکنہ حد تک زرعی مداخل استعمال کرے گا۔ زرعی مداخل کے بھرپور استعمال سے جہاں گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ گندم کے کاشتکار کی خوشحالی کا باعث بنے گا وہیں ملک گندم کی پیداوار میں خودکفیل ہوگا۔ غلط اور احمقانہ حکومتی پالیسیوں کے باعث ملکی ضرورت سے کم گندم پیدا ہونے کی صورت میں گندم کی درآمد پر صرف ہونے والا زرمبادلہ اس ملک کی معاشی صورتحال کے مدنظر ایک اضافی معاشی بوجھ کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ گزشتہ کئی سال سے یہی ہو رہا ہے کہ کبھی حکومت بروقت گندم کی امدادی قیمت کا اعلان نہیں کرتی اور کبھی کاشتکار سے گندم نہیں خریدتی۔ گزشتہ سے پیوستہ سیزن میں گندم کی فصل مارکیٹ میں آئی تو حکومت نے خریداری سے ہاتھ کھینچ لیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ آڑھتی، بیوپاری، فلور ملز مالکان اور ذخیرہ اندوزوں نے لوٹ کے مال کی طرح سستے داموں گندم خرید لی اور کاشتکار کا معاشی بیڑا غرق ہو گیا۔ گزشتہ فصل کی آمد پر سرکار نے خود تو خریداری سے جان چھڑوائی تاہم اپنی طرف سے بارہ تیرہ نامزد کردہ پرائیویٹ کمپنیوں کو گندم کی خرید کے حقوق تفویض کر دیے۔ اس سارے گورکھ دھندے میں اصل مسئلہ یہ تھا کہ حکومت کی اعلان

کردہ گندم کی قیمت ایسی تھی کہ اس قیمت میں کاشتکار کی لاگت بھی پوری نہیں ہوتی تھی لہٰذا اس بار آڑھتیوں، بیوپاریوں، ذخیرہ اندوزوں، مل مالکان اور سرمایہ کاروں نے سرکاری اعلان کردہ ریٹ سے نسبتاً بہتر ریٹ پر کاشتکار سے گندم خرید لی اور اسے ذخیرہ کر لیا۔ اب یہ گندم خریدنے والے آڑھتی، بیوپاری، ملز مالکان اور ذخیرہ اندوز خدائی خدمتگار تو تھے نہیں کہ اپنی خرید کردہ گندم پر مناسب منافع لے کر اسے مارکیٹ میں فروخت کر دیتے۔ ان کی ذخیرہ اندوزی کے طفیل مارکیٹ میں گندم کی کمی واقع ہوئی۔ اکنامکس کا قاعدہ ہے کہ مارکیٹ میں کسی چیز کی قیمت کے تعین میں طلب اور رسد میں توازن یا عدم توازن بنیادی کردار سرانجام دیتا ہے سو گندم کے معاملے میں یہ قاعدہ اپنی پوری شدومد کے ساتھ بروئے کار آیا۔ ملز مالکان، آڑھتیوں، بیوپاریوں اور سرمایہ کاروں کی جانب سے گندم کی ذخیرہ اندوزی کا یہ نتیجہ نکلا کہ مارکیٹ میں مصنوعی قلت کی صورت پیدا ہو گئی اور گندم کی قیمت دیکھتے ہی دیکھتے سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں روپے فی چالیس کلوگرام اوپر چلی گئی۔ اس کمی کو پورا کرنے کیلئے جہاں حکومت نے ایک ملین ٹن گندم درآمد کرنے کا اعلان کیا وہیں اس نقطہ نظر کو مزید تقویت ملی کہ گندم ملک کی ضرورت سے کم ہے لہٰذا ذخیرہ اندوزوں نے گندم کی رسد کے سلسلے میں مزید ہاتھ کھینچ لیا۔ اب صورتحال یہ ہے کہ گندم کی مارکیٹ میں قیمت 5300 سے 5500 روپے فی چالیس کلوگرام کے درمیان ہے۔ اگر اس وقت حکومت 4500 روپے فی چالیس کلوگرام کے حساب سے کاشتکار سے براہ راست گندم خرید لیتی اور فلور ملز کو حسب سابق سرکاری گندم کی پسائی کے کوٹے کے مطابق گندم فراہم کرتی رہتی تو گیہوں کی قیمت کسی حد تک کنٹرول میں رہتی نتیجتاً عوام کو مناسب قیمت میں آٹا ملتا رہتا۔ اب صورتحال یہ ہے کہ 3500 روپے فی چالیس کلوگرام پر خرید کردہ گندم ذخیرہ اندوزی کے طفیل 5500 روپے فی چالیس کلوگرام کے لگ بھگ پہنچ چکی ہے۔ یعنی سرمایہ کاروں، ذخیرہ اندوزوں، آڑھتیوں اور ملز مالکان کو فی چالیس کلوگرام دو ہزار روپے بچ رہے ہیں۔ کیا شاندار سرمایہ کاری ہے کہ چند ماہ میں ان کو اپنی بنیادی انویسٹمنٹ پر 60 فیصد منافع ہو رہا ہے۔

آج اکتوبر کا پہلا عشرہ گزر گیا ہے اور گندم کی کاشت میں اب بہت کم وقت رہ گیا ہے۔ یوں سمجھیں کہ حکومت کے پاس گندم کے کاشتکار کو گندم کی بھرپور کاشت پر مائل کرنے کیلئے بہت کم وقت بچا ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ اس سال گنے کے کاشتکار کے ساتھ جو ہوئی ہے وہ کسی دشمن کے ساتھ بھی نہ ہو۔ کرشنگ سیزن ختم ہوئے کم وبیش چھ ماہ ہو چکے ہیں۔ میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ بہت سے کاشتکاروں کو ابھی تک ان کے گنے کی رقم وصول نہیں ہوئی۔ شوگر ملز کے پاس اس کا ایک ہی جواب ہے کہ چینی ملکی پیداوار سے بہت زیادہ ہو گئی ہے اور ان کی چینی گوداموں میں پڑی ہے اور فروخت نہ ہونے کی وجہ سے وصولی نہیں ہو رہی۔ ایسی صورتحال میں وہ کاشتکار کو ادائیگی کرنے سے قاصر ہیں۔ شوگر ملز مالکان کی اسمبلیوں میں اچھی خاصی نمائندگی ہے اور وہ اپنے حقوق کا بہرحال کسی نہ کسی طرح نہ صرف تحفظ کر لیتے ہیں بلکہ چینی ملکی ضرورت سے کم ہو یا زیادہ وہ بہرحال اپنی چینی میں سے سونے کی چڑیا برآمد کر لیتے ہیں، گھاٹے میں صرف کاشتکار رہتا ہے۔ خیر پچھلے دو تین سیزن گنے کے کاشتکار کو اپنی فصل کی اچھی قیمت ملتی رہی تھی اور کپاس، مکئی اور دیگر فصلوں میں نقصان کے بعد بہت سے کاشتکار گنے کی کاشت کی طرف منتقل ہو گئے تھے۔ اس سال جبکہ ان کی گنے کی رقم ابھی تک پھنسی ہوئی ہے بہت سے کاشتکار شاید اس سال گنا کاشت نہ کریں۔ یہ نہایت مناسب وقت ہے کہ حکومت گندم کی پرکشش قسم کی قیمت کا اعلان کرے اور گندم کے کاشتکار کو سرکار کی طرف سے خریداری کی یقین دہانی کرائے۔ میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ اگر حکومت اپنی سابقہ پالیسیوں سے رجوع کرتے ہوئے اگلے چند روز میں گندم سے متعلق جامع پالیسی جس میں قیمت اور خریداری کے پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہو اعلان کرے تو آئندہ سال ملک کو گندم درآمد نہیں کرنا پڑے گی۔ ایک زمانہ تھا کہ حکومت نے گنے کی کاشت کیلئے زون مخصوص کیے ہوئے تھے پھر یہ زوننگ آہستہ آہستہ ختم ہو گئی۔ گنا ان علاقوں میں بھی کاشت ہونے لگ گیا جو گنے کی کاشت کیلئے مناسب ہی نہیں تھے۔ اس کے بعد موسمیاتی تبدیلیاں اونٹ کی کمر پر آخری تنکا ثابت ہوئیں اور نتیجہ یہ نکلا کہ بالائی پنجاب کی ساری شوگر ملز تقریباً بند ہو چکی ہیں یا بند ہونے کے قریب ہیں۔ ان ملوں نے اپنا کاروبار وہاں سے اٹھا کر جنوبی پنجاب اور وسطی پنجاب میں منتقل کر دیا ہے۔ بالائی پنجاب میں گنے سے چینی کی ریکوری آٹھ، ساڑھے آٹھ حد نو فیصد تک ہے، جنوبی پنجاب میں یہ ریکوری دس فیصد یا اس سے زائد جبکہ سندھ میں یہ ریکوری گیارہ فیصد سے بھی اوپر ہے۔

وسیع تصادم کا خطرہ

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے بادل مزید گہرے ہوتے دکھائی دے رہے ہیں اور خدشہ ہے کہ ایران پر امریکہ کے نئے حملوں سے نہ صرف خلیج فارس اور اس کے اردگرد کے خطے ایک تباہ کن جنگ کی لپیٹ میں آ جائیں گے بلکہ یمن میں حوثی جنگجوؤں کے خلاف بڑے پیمانے پر لشکر کشی اور ہوائی حملوں سے بحیرہ احمر اور باب المندب میں بھی خوفناک لڑائی چھڑ جائے گی۔ گزشتہ چند دنوں میں ان علاقوں میں امریکہ اور سعودی عرب کی جانب سے جو اقدام کیے گئے ہیں ان سے ان خدشات کو تقویت پہنچتی ہے۔ آبنائے ہرمز، بحیرہ عرب اور بحیرہ روم میں دو امریکی طیارہ بردار جہاز اپنے معاون تباہ کن جہازوں اور آبدوزوں کے ساتھ پہلے ہی سے موجود ہیں اب اطلاعات آ رہی ہیں کہ امریکہ اپنا تیسرا طیارہ بردار جہاز بھی مشرق وسطیٰ کی طرف روانہ کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ امریکہ مزید 10 ہزار میرین فوجی مشرق وسطیٰ میں بھیج رہا ہے۔ یاد رہے کہ مشرق وسطیٰ اور اس کے اردگرد اڈوں پر امریکہ کے پچاس ہزار فوجی پہلے ہی سے موجود ہیں۔ صدر ٹرمپ کی دھمکیوں سے لبریز تقریروں سے نہ صرف ایران بلکہ دنیا بھر میں اس خطے کی صورتحال پر نظر رکھنے والے تجزیہ کاروں کی رائے میں اب ایران پر کسی بھی وقت امریکی حملہ ہو سکتا ہے اور اگر امریکہ نے اب حملہ کیا تو اس دفعہ جنگ کا دائرہ وسیع ہوگا کیونکہ ایران نے اعلان کیا ہے کہ اس دفعہ وہ ایک ہزار کلومیٹر تک مار کرنے والے میزائلوں سے نہ صرف امریکی تنصیبات بلکہ جنگ میں امریکہ کی اعانت کرنے والے ممالک میں امریکی اڈوں اور آبنائے ہرمز سے دور سمندروں میں موجود امریکی بحری جہازوں کو بھی نشانہ بنائے گا۔ ماہرین کی رائے میں ایران اور امریکہ کے درمیان دوبارہ جنگ کے خدشات تقویت پکڑ رہے ہیں کیونکہ صدر ٹرمپ نے ایران کی طرف سے آبنائے ہرمز کو کھولنے کیلئے سات نکات پر مشتمل ایرانی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ دوسری طرف یمن میں سرکاری فوجیں سعودی عرب کی فضائی مدد سے حوثی جنگجوؤں پر ایک بڑے حملے

میں مصروف ہیں۔ اس کا اعلان عدن کی یمن حکومت کے سربراہ صدر راشد العلیمی نے گزشتہ دنوں عوام سے اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے اپنے عوام کو یقین دلایا ہے کہ ستمبر میں حوثیوں نے آبنائے باب المندب اور اس کے ساتھ یمن کے جن ساحلی علاقوں پر قبضہ کیا تھا انہیں جلد بازیاب کرا لیا جائے گا۔ اس کیلئے یمن اور سعودی عرب کی قیادت میں قائم ہونے والے عرب اتحاد کی ایک لاکھ فوج حوثیوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق دو دن کی جنگ کے بعد یمنی فوج نے ٹینکوں، توپ خانے، ڈرون اور میزائلوں کی مدد سے حوثیوں کو بحیرہ احمر کے مقبوضہ علاقوں سے پیچھے دھکیل دیا ہے اور آبنائے باب المندب پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے مگر اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ باب المندب کا علاقہ جہاز رانی کیلئے محفوظ ہو گیا ہے۔ آبنائے باب المندب کے شمال میں واقع پہاڑی علاقے اب بھی حوثیوں کے قبضے میں ہیں اور سرکاری فوجوں کیلئے انہیں وہاں سے نکالنا آسان نہیں ہوگا۔ یمن کی سرکاری فوجوں کے حملوں اور سعودی عرب کی طرف انہیں ایئر کور مہیا کرنے کے خلاف حوثیوں نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ، یمن سے متصل صوبے عسیر میں ابہا انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور سعودی شہر رابغ میں تیل کے ذخیرے کو نشانہ بنایا۔ حوثیوں نے یہ دھمکی بھی دی ہے کہ سعودی عرب کے ساتھ اب ان کی کھلی جنگ ہے اور وہ ڈرون اور میزائل حملوں سے سعودی عرب میں ہر قسم کے اہداف کو نشانہ بنائیں گے۔ اس کے جواب ریاض میں ہونے والے مکہ مشترکہ دفاعی اتحاد جس پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ نے رواں سال 7 اگست کو دستخط کیے تھے، کی سٹریٹجک پولیٹیکل اور ڈیفنس کمیٹی کے ہنگامی اجلاس میں مشترکہ طور پر سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کی شدید مذمت کی گئی اور تینوں ملکوں نے متفقہ طور پر سعودی عرب میں مشترکہ فوجی دستے تعینات کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے علاوہ یہ بھی اعلان کیا گیا کہ سعودی عرب کو مزید کسی قسم کی امداد کی ضرورت ہوئی تو وہ مہیا کی جائے گی۔ پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف جنہوں نے ریاض میں مکہ معاہدہ کی کمیٹی میں پاکستان کی نمائندگی کی نے صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ 'سعودی عرب کو جس قسم کی امداد کی ضرورت ہے وہ مہیا کی جا رہی ہے'۔ البتہ پاکستان اور ترکیہ میں سے کسی ملک کی فوج حوثیوں کے خلاف یمنی فوج کے شانہ بشانہ نہیں لڑ رہی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مکہ معاہدہ ایک دفاعی معاہدہ ہے اور رکن ممالک صرف اس صورت میں سعودی عرب کی مدد کرنے کے پابند ہیں جب وہ بیرونی جارحیت کا شکار ہو۔ اس وقت حوثی ڈرون اور میزائلوں سے سعودی عرب پر حملہ کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کی وجہ سعودی عرب کی طرف سے 2022ء سے بحری ناکہ بندی اور اب (5 اکتوبر) سے یمن کی سرکاری فوج کو ایئر کور مہیا کرنا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس وقت حوثیوں کے خلاف لڑنے والی یمن کی سرکاری فوج کو 100 کے قریب سعودی جیٹ لڑاکا طیاروں کی معاونت حاصل ہے۔ امریکہ نے سعودی عرب کو جدید ترین لڑاکا طیارے فروخت کر رکھے ہیں اور صدر ٹرمپ نے سعودی ایئر فورس کو حوثیوں کے ٹھکانوں کی انٹیلی جنس مہیا کرنے کا اعلان کر رکھا ہے۔ دیگر الفاظ میں امریکہ یمن جنگ میں براہ راست ملوث نہیں مگر سعودی فضائیہ کو حوثیوں کے ٹھکانوں کو خفیہ اطلاعات ضرور مہیا کر رہا ہے۔ پاکستان کی طرف سے گزشتہ ماہ یمن کی حکومت کو ہلکی توپیں، میزائل اور ڈرونز پر مشتمل ہتھیاروں کی کھیپ بھیجنے کی اطلاعات ہیں۔ دوسری جانب مکہ معاہدے کے ہنگامی اجلاس کا اعلامیہ دیکھا جائے تو اس کیلئے چنے گئے الفاظ کے مطالعہ اور ان پر غور کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان اور ترکیہ دونوں میدان جنگ میں اپنی فوجیں بھیجنے پر آمادہ نہیں ہیں، تاہم اس کے علاوہ وہ سعودی عرب کی ہر قسم کی مدد کرنے پر تیار ہیں۔ یمن میں حوثیوں اور سرکاری فوجوں کے درمیان کھلی جنگ پر تبصرہ کرنے والوں کی رائے ہے کہ یمنی فوجیں اگر ملک کے جنوبی حصے سے حوثی جنگجوؤں کو بھگانے میں کامیاب ہو جائیں تب بھی یمن کی جنگ بند نہیں ہوگی کیونکہ حوثی جنگجو ہتھیار ڈالنے کے بجائے شمال کے پہاڑی اور دشوار گزار وادیوں پر مشتمل علاقوں میں مورچہ سنبھال لیں گے اور یمنی فوجوں کے خلاف گوریلا کارروائیاں کریں گے۔ 2014ء سے 2022ء تک سعودی عرب نے حوثی قبائل کو سرنگوں کرنے کیلئے متعدد حملے کیے۔ ان حملوں میں اسے امریکہ کی فضائی مدد بھی حاصل تھی مگر یہ حملے حوثیوں کو شکست نہیں دے سکے۔ اس دفعہ ان کی تعداد پہلے سے زیادہ ہے اور وہ پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ بہتر ہتھیاروں سے مسلح ہیں۔

عوامی اشتہارات

MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کیے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔

☆۔ ادوار، ٹنگ اور مشکوک الفاظ والے مسودے کے شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔

☆۔ 2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقیہ غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جائے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔

☆۔ غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔

☆۔ اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو "ادارہ" اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

تلاش گمشدہ

میری شہزور مزدا گاڑی رجسٹریشن نمبر KN0506 بنام زاہد حسین ولد محبوب حسین کے کاغذات کہیں گم ہو گئے ہیں ملنے پر 03322252455 پر مطلع کریں

نمائندہ لورالائی ....

پیپلز ٹرین بس سروس عوامی سفری سہولت کی نئی مثال ہے، شہزاد شاہوانی

حب (یو این اے) صوبائی ایگزیکٹیو ممبر شہزاد شاہوانی نے بلوچستان وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و مشیر ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے عوام کی بنیادی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے "پیپلز ٹرین اور پیپلز بس سروس" جیسی شاندار سہولت فراہم کی شہزاد شاہوانی نے کہاں کہ پیپلز ٹرین سروس ایک مسیحا بن کر آئی ہے۔ روزانہ ہزاروں طلباء، مزدور، ملازمین اور عام شہری اس سروس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ یہ صرف ایک بس یا ٹرین نہیں، بلکہ یہ پاکستان پیپلز پارٹی کے منشور "روٹی، کپڑا اور مکان" کا عملی مظہر ہے۔ یہ منصوبہ دراصل شہید قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو اور شہید جمہوریت محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کے اس فلسفے کی تکمیل ہے جس میں عام آدمی کی فلاح اولین ترجیح تھی۔ اور آج چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی جناب بلاول بھٹو زرداری کے وژن اور صدر آصف علی زرداری کی مدبرانہ قیادت میں یہ مشن آگے بڑھ رہا ہے۔ میں ایک بار پھر وزیر اعلیٰ بلوچستان، وزیر ٹرانسپورٹ اور محکمہ ٹرانسپورٹ کی پوری ٹیم کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میری حکومت بلوچستان سے اپیل ہے کہ اس سروس کے روٹس کو کوئٹہ کے مزید علاقوں اور بلوچستان کے دیگر ڈویژنز تک بڑھایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ عوام اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔

نصیرآباد: چھٹی کے روز بھی ترقیاتی منصوبے ڈی سی کی ترجیحات میں شامل

وریندر لعل نے مختلف منصوبوں کا معائنہ کرکے تعمیراتی معیار اور پیش رفت کا جائزہ لیا

متعلقہ حکام کو کام کی رفتار تیز کرنے اور منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کا چھٹی کے روز عوامی فلاح و بہبود کے زیر تعمیر ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ تعمیراتی کاموں اور معیار کا جائزہ لیا واضح رہے کہ آج ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل نے آج چھٹی کے روز بھی ایس ڈی او بلڈنگ عابد علی چھجو، اور ایس ڈی او روڈز ذوالفقار علی لہڑی کے ہمراہ سرکاری امور کی انجام دہی اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے ضلع میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے واپڈا کالونی میں زیر تعمیر باؤنڈری وال (چاردیواری) اور حفاظتی دیوار ٹراما سینٹر کی بحالی و مرمت گورنمنٹ بوائز اسپیشل اسکول کی مرمت گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول شہید سہیل اسلم کی مرمتی سرگرمیوں اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ہب (آئی ٹی ہب) کے قیام سے متعلق جاری کاموں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ ترقیاتی منصوبوں پر جاری تعمیراتی اور مرمتی کاموں کی پیش رفت کا معائنہ کیا اور منصوبوں کے معیار تعمیراتی مراحل اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ترقیاتی منصوبے عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں لہٰذا ان منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ واپڈا کالونی میں باؤنڈری وال اور حفاظتی دیوار کی تعمیر کے حوالے سے انہوں نے ان منصوبوں کی اہمیت پر زور دیا جبکہ ٹراما سینٹر کی بحالی و مرمت کو صحت کی سہولیات میں بہتری کے لیے اہم قرار دیا۔ اسی طرح تعلیمی اداروں بالخصوص گورنمنٹ بوائز اسپیشل اسکول اور گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول شہید سہیل اسلم کی مرمت کو طلبہ کے لیے بہتر محفوظ اور سازگار تعلیمی ماحول کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت قرار دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے آئی ٹی ہب کے قیام سے متعلق کاموں کا بھی جائزہ لیا اور اس منصوبے کو جدید ٹیکنالوجی ڈیجیٹل سہولیات اور نوجوانوں کے لیے معلوماتی و تکنیکی مواقع کی فراہمی کے حوالے سے اہم قرار دیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام اور ذمہ داران کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، تعمیراتی معیار کو یقینی بنایا جائے اور منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، تاکہ ان منصوبوں کے ثمرات جلد از جلد عوام تک پہنچ سکیں۔

لورالائی: کوئٹہ روڈ پر غیر قانونی پانی کنکشنز کیخلاف آپریشن

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کی سربراہی میں کوئٹہ روڈ پر پانی کے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائی کی گئی۔ آپریشن میں ضلعی انتظامیہ اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) کے متعلقہ حکام و اہلکاروں نے حصہ لیا کارروائی کے دوران کوئٹہ روڈ کے مختلف مقامات پر قائم متعدد غیر قانونی پانی کے کنکشنز منقطع کیے گئے، جبکہ غیر قانونی طور پر بچھائی گئی پائپ لائنوں اور مشکل مقامات پر موجود کنکشنز کو ہٹانے کے لیے ایکسکیویٹر مشین کا بھی استعمال کیا گیا اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب نے کہا کہ سرکاری پانی کی لائنوں سے غیر قانونی کنکشن حاصل کرنا نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہے بلکہ اس کے باعث شہریوں کو پانی کی فراہمی میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ غیر قانونی کنکشنز کی نشاندہی اور ان کے خلاف کارروائی کا سلسلہ مزید مؤثر بنایا جائے انتظامیہ اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ حکام نے واضح کیا کہ شہر میں پانی کی منصفانہ اور بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے غیر قانونی پانی کی لائنوں اور کنکشنز کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔ سرکاری واٹر سپلائی لائنوں میں غیر قانونی مداخلت یا انہیں نقصان پہنچانے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی

خضدار: قومی شاہراہ پر اموات حکومتی غفلت کا نتیجہ ہے، میر اسرار زہری

تیز رفتاری روکنے، سڑکوں کی بہتری اور زخمیوں کو علاج فراہم کرنے کا مطالبہ

باغبانہ کے ایک ہی خاندان کے چار افراد کی المناک شہادت پر اظہار افسوس

خضدار (بیورو رپورٹ) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے سربراہ و سابق وفاقی وزیر میر اسرار اللہ خان زہری نے باغبانہ چلکو پولیس چیک پوسٹ کے قریب سنی کے مقام پر پیش آنے والے 4 قیمتی جانوں کا دلخراش کار حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا میر اسرار اللہ زہری نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو میں کہا کہ کوئٹہ تو کراچی قومی شاہراہ پر تیز رفتار کوچ اور کار کے خوفناک تصادم میں باغبانہ سے تعلق رکھنے والے ایک ہی خاندان کے 4 افراد کی شہادت انتہائی افسوسناک اور ناقابل برداشت سانحہ ہیانہوں نے کہا کہ اس المناک حادثے نے پورے علاقہ کو سوگوار کر دیا کار حادثے میں شہید ہونے والے محمد اسلم نوتانی، بلال احمد نوتانی، عبدالغنی نوتانی اور عبدالوحید موسیانی کی المناک موت تیر آنکھ کو اشکبار کر دیا سابق وفاقی وزیر نے کہا کہ قومی شاہراہ پر روزانہ قیمتی جانوں کا ضیاع حکومت کی غفلت اور ٹریفک انتظامیہ کی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہمیر اسرار اللہ خان زہری نے مطالبہ کیا کہ صوبائی حکومت تیز رفتاری اور غیر معیاری سڑکوں کا فوری نوٹس لے اور زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جایآخر میں انہوں نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اللہ پاک سے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔ امین

خضدار: کنٹریکٹ اساتذہ 3 ماہ سے تنخواہوں کے منتظر

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار محکمہ ایجوکیشن کنٹریکٹ اساتذہ فیز ون تین ماہ سے تنخواہوں سے محروم بلوچستان میں خضدار کے فیز ون کے کنٹریکٹ اساتذہ گزشتہ تین ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں جس کے باعث اساتذہ اور ان کے اہل خانہ شدید مالی مشکلات اور فاقہ کشی کا شکار ہیں ان خیالات کا اظہار کنٹریکٹ اساتذہ اتحاد نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم پابندی سے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور اسکولوں میں ہماری حاضری سو فیصد ہیاس کے باوجود ہمیں جولائی سے تاحال تنخواہ ادا نہیں کی گئی بیانہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر تعلیم نے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کیا تھا کہ جن کنٹریکٹ اساتذہ کی تنخواہیں بند ہیں ان کی تمام بقایاجات اکتوبر کے مہینے میں ادا کر دی جائیں گی

گوادر، ڈائریکٹر صابر علی بلوچ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول گھٹی ڈھور کے دوران درس و تدریس کے عمل کا جائزہ لے رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی: ایک ہی رات میں دو ٹرانسفارمر چوری

بیدار گوٹھ سکندر کھوسو اور گوٹھ حاجی خادم کھوسو میں وارداتیں ہوئیں

دونوں علاقے تاریکی میں ڈوب گئے، پولیس نے تحقیقات شروع کر دیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ایک ہی رات میں دو ٹرانسفارمر چوری ہونے سے پورا علاقہ تاریکی میں ڈوب گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب صدر پولیس تھانے کی حدود بیدار گوٹھ سکندر کھوسو میں گزشتہ شب نا معلوم چور ایک سو کے وی کا ٹرانسفارمر چوری کر کے فرار ہو گئے جبکہ اسی رات بیدار کے علاقے گوٹھ حاجی خادم کھوسو میں نا معلوم چور پچاس کے وی ٹرانسفارمر چوری کر کے فرار ہو گئے جس سے دونوں علاقے مکمل تاریکی میں ڈوب گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ کر مزید تحقیقات شروع کر دی گئی۔

نصیرآباد، ڈی سی وریندر لعل گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شہید سہیل اسلم میں جاری مرمتی کام کا جائزہ لے رہے ہیں

لورالائی: بی ایف اے کا ناقص خوراک کیخلاف کارروائی

لورالائی (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی (BFA) کی فوڈ سیفٹی ٹیم نے ڈپٹی ڈائریکٹر کی سربراہی میں کھوائی موڑ، کوئٹہ روڈ پر مختلف فوڈ بزنسز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 18 فوڈ یونٹس کا معائنہ کیا۔ کارروائی کے دوران قوانین کی خلاف ورزی پر 7 یونٹس کو جرمانے کیے گئے جبکہ 6 یونٹس کو بہتری کے نوٹسز جاری کر دیے گئے فوڈ سیفٹی ٹیم نے جنرل اسٹورز، بیکریوں، گوشت، سبزی و فروٹ اور دودھ کی دکانوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس دوران مختلف جنرل اسٹورز سے زائد المیعاد مصالحہ جات ممنوعہ چائنیز نمک اور گٹکا کی موجودگی کے علاوہ ناقص اسٹوریج پر بھی کارروائی عمل میں لائی گئی اسی طرح بعض بیکریوں اور دیگر فوڈ پوائنٹس پر صفائی کی ناقص صورتحال، ذاتی حفظان صحت کے اصولوں کی عدم پابندی، گندے برتن، کھانے پینے کی اشیاء پر مکھیوں کی موجودگی، اشیائے خوردونوش کو ڈھانپ کر نہ رکھنے اور BFA لائسنس کی عدم موجودگی سمیت متعدد خلاف ورزیاں سامنے آئیں، جن پر متعلقہ کاروباری افراد کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی کی گئی فوڈ سیفٹی ٹیم نے کاروباری حضرات کو ہدایت کی کہ وہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مقررہ SOPs پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں، صفائی اور حفظان صحت کے معیار کو بہتر کریں اور اشیائے خوردونوش کے معیار اور محفوظ اسٹوریج پر خصوصی توجہ دیں فوڈ سیفٹی ٹیم نے واضح کیا کہ عوام کو معیاری، صاف ستھری اور محفوظ خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رکھی جائیں گی

صحبت پور: مہنگائی بے قابو، غریب عوام کی مشکلات بڑھ گئیں

بکرے کا گوشت تین ہزار اور بڑے جانور کا گوشت دو ہزار روپے کلو فروخت

چینی اور آٹے کی قلت، پرائس کنٹرول کمیٹی کی خاموشی پر شہریوں کا احتجاج

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلع بھر بشمول تحصیل پنہور سنہڑی، تحصیل مانجھی پور، تحصیل حیردین، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیاخان میں خود ساختہ مہنگائی کا جن بوتل سے باہر نکل آیا ہے جبکہ ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی خاموش تماشائی بنی ہوئی ہیں۔ علاقے میں بکرے کا گوشت 3 ہزار روپے فی کلو سے تجاوز کر گیا ہے جبکہ بڑے جانور کا گوشت 2 ہزار روپے فی کلو سے زائد میں فروخت ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ چینی اور آٹا نایاب ہو چکے ہیں جبکہ آلو، بھنڈی اور ٹماٹر جیسی عام سبزیاں 200 روپے کلو تک پہنچ چکی ہیں اور کوکنگ آئل و سرخ مرچ کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ مہنگائی کے اس شدید طوفان کی وجہ سے دیہاڑی دار، گدھا گاڑی چلانے والے اور تنخواہ دار طبقے کے چیخے نکل گئے ہیں اور متعدد گھروں میں چولہے ٹھنڈے پڑ چکے ہیں۔ پرائس کنٹرول کمیٹی صرف فوٹو سیشن تک محدود ہو کر رہ گئی ہے اور اپنا وجود کھو چکی ہے۔ صحبت پور کے متاثرہ شہریوں نے صوبائی حکومت سے فوری مداخلت کا مطالبہ کرتے ہوئے اپیل کی ہے کہ گرانفروشی پر قابو پا کر غریب اور متوسط طبقے کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

خواتین کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد خوش آئند ہے، رشیدہ زہری

تعلیم اور صحت سمیت مختلف شعبوں کی خواتین کو شکایات حکام تک پہنچانے کا موقع ملا

خضدار (خ ن) اے ڈی سی جنیتکل پروگرام رشیدہ زہری نے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ خضدار کی جانب سے خواتین کے لیے پہلی مرتبہ خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد ایک مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، جس کے ذریعے خواتین کو اپنے مسائل، شکایات اور تجاویز براہ راست حکام تک پہنچانے کا موقع فراہم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے خواتین کے لیے الگ کھلی کچہری کا انعقاد اس بات کا عکاس ہے کہ خواتین کے مسائل کو سننے اور ان کے حل کے لیے اقدامات کرنے کو اہمیت دی جا رہی ہے۔ اس کھلی کچہری میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین، اساتذہ، طالبات، سماجی کارکنوں اور دیگر نمائندوں کی شرکت خوش آئند ہے۔ رشیدہ زہری نے کہا کہ تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں میں خواتین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ایسے اقدامات نہایت اہم ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے خواتین کو اپنی شکایات اور تجاویز پیش کرنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیا، جہاں وہ بلا جھجک اپنے مسائل بیان کر سکتی ہیں۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ خضدار کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ کھلی کچہری میں پیش کیے گئے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکمے عملی اقدامات کریں گے، تاکہ خواتین کو ریلیف فراہم کیا جا سکے اور ان کی شکایات کا مؤثر ازالہ ممکن ہو۔

خضدار: گیم سینٹرز کیلئے نئے ضابطے، خلاف ورزی پر سخت کارروائی

اسسٹنٹ کمشنر نے گیم سینٹرز کے اوقات مقرر، اٹھارہ سال سے کم عمر بچوں کا داخلہ ممنوع

غیر رجسٹرڈ سینٹرز سیل، بھاری جرمانے اور مالکان کے خلاف مقدمات درج کرنے کا انتباہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژنل مجسٹریٹ خضدار کی جانب سے خضدار شہر میں قائم تمام ہنڈا گیم کیرم بورڈ اڈہ اور ویڈیو گیم سینٹر مالکان کے لیے نئے ایس او پیز (SOPs) جاری کر دیے گئے ہیں انہوں نے یادداشت نمبر 1262 نوٹس میں کہا گیا ہے کہ خضدار شہر میں امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے اور نوجوان نسل بالخصوص کم عمر بچوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے ان ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کرنا ہوگا نوٹس کے مطابق تمام گیم سینٹرز کے اوقات کار دوپہر 3 بجے سے رات 10 بجے تک مقرر کیے گئے ہیں جبکہ رہائشی علاقوں میں قائم سینٹرز رات 9 بجے تک لازمی بند کرنا ہوں گے مقررہ وقت کے بعد کسی بھی قسم کی گیمنگ سرگرمی کی اجازت نہیں ہوگی اس کے علاوہ ہر دوکان مالک کو اپنی شناختی کارڈ کی کاپی موبائل نمبر اور دکان کا مکمل پتہ انتظامیہ کو جمع کرانا ہوگا اور ملازمین کا مکمل ریکارڈ رکھنا لازمی قرار دیا گیا بغیر رجسٹریشن کے کاروبار چلانے پر قانونی کارروائی کی جائے گی ایس او پیز میں 18 سال سے کم عمر بچوں کے گیم سینٹرز میں داخلے پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہےجبکہ سینٹر کے اندر اسلحہ منشیات سگریٹ نوشی اور کسی بھی قسم کے غیر قانونی اجتماع کی بھی اجازت نہیں ہوگی آخر میں انتظامیہ نے خبردار کیا ہے کہ تیز آواز میں میوزک شور شرابہ اور لڑائی جھگڑے سے گریز کیا جائے اور ان احکامات کی خلاف ورزی کی صورت میں دکان کو فوری سیل بھاری جرمانہ اور مالکان کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا۔

جھل مگسی: ڈی سی کا ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے افسران کو ہدایات جاری

جھل مگسی (خ ن) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ سے ضلع کے مختلف سرکاری محکموں کے افسران اور ضلع میں عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والی مختلف تنظیموں کے فوکل پرسنز نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں عوامی سہولیات کی فراہمی متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور فلاحی سرگرمیوں سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جھل مگسی عبدالغفور جمالی ایکسین بی اینڈ آر بلڈنگ جھل مگسی ظفر اقبال ابڑو پرنسپل انٹر کالج جھل مگسی مظفر علی ایکسین روڈ ثابت علی، ڈاکٹر منصور احمد ترین ضلعی آفیسر ماحولیات خادم حسین مگسی جبکہ جھل مگسی میں کام کرنے والی مختلف آرگنائزیشنز کے فوکل پرسن سیف اللہ لاسکانی مگسی سمیت دیگر متعلقہ افسران و نمائندگان نے شرکت کیا اس موقع پر متعلقہ افسران اور تنظیموں کے نمائندگان نے اپنے اپنے محکموں اور اداروں کی مجموعی کارکردگی جاری ترقیاتی و فلاحی منصوبوں عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور مستقبل کے لائحہ عمل کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر سید رحمت اللہ شاہ کو تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے جاری منصوبوں پر پیش رفت درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کیا ڈپٹی کمشنر سید رحمت اللہ شاہ نے افسران کو ہدایت کی کہ ضلع میں جاری تمام ترقیاتی اور فلاحی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ساتھ تعمیراتی کاموں کے معیار پر بھی خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کے مسائل کے فوری حل اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائیں

نال: اساتذہ پانچ ماہ گزرنے کے باوجود تنخواہوں سے محروم

مختلف علاقوں میں بھرتی اساتذہ کی ویریفکیشن مقررہ مدت میں مکمل نہ ہو سکی

نال (آن لائن) گریشہ سمیت دیگر علاقوں میں فیز فور کے تحت بھرتی ہونے والے اساتذہ کو پانچ ماہ مکمل ہونے کے باوجود تاحال تنخواہیں جاری نہیں کی جا سکیں۔ اساتذہ کی تقرری کے احکامات میں واضح طور پر درج تھا کہ ویریفکیشن کا عمل تین ماہ کے اندر مکمل کیا جائے گا، تاہم مقررہ مدت گزرنے کے باوجود یہ عمل مکمل نہ ہونے کے باعث اساتذہ تنخواہوں سے محروم ہیں۔ اساتذہ کے مطابق ویریفکیشن کا عمل ابھی تک جاری ہے، جس کے باعث انہیں پانچ ماہ سے اپنی تنخواہوں کا انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ سرکاری تعلیمی اداروں میں فرائض انجام دینے والے اساتذہ کے لیے طویل عرصے تک تنخواہوں کی عدم ادائیگی ایک اہم مسئلہ بن چکی ہے۔ متعلقہ حکام سے مطالبہ ہے کہ فیز فور کے تحت بھرتی ہونے والے اساتذہ کی ویریفکیشن کا عمل فوری طور پر مکمل کر کے ان کی تنخواہیں جاری کی جائیں، تاکہ اساتذہ کو مزید انتظار اور مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ساتھ ہی ذمہ دار حکام اس تاخیر کی وجوہات واضح کریں اور آئندہ تنخواہوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنائیں۔

صحبت پور: تجاوزات آپریشن، غریبوں کے روزگار متاثر، بااثر افراد محفوظ

شہریوں کا تجاوزات کے خلاف بلاامتیاز کارروائی اور انتظامیہ سے انصاف یقینی بنانے کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلعی ہیڈ کوارٹر کے وسط سے مین روڈ اور نالے کے گزرنے کی وجہ سے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے تجاوزات کے خلاف کارروائی شروع کی گئی ہے، تاہم اس آپریشن کو شہریوں نے یکطرفہ اور مشکوک قرار دے دیا ہے۔ تجاوزات کے خلاف کی جانے والی اس کارروائی میں معذور زبیر احمد کی مانڈلی سمیت کئی غریبوں کے روزگار کے ٹھکانے ہٹا دیے گئے، جبکہ طاقتور اور بااثر افراد کے قائم کردہ چھپرے، روڈ پر بنی دکانوں کی سیڑھیاں اور ایرانی تیل کے میٹرز کو چھوا تک نہیں گیا۔ اس یکطرفہ اور غیر مساوی کارروائی کی وجہ سے شدید گرمی کے موسم میں کئی غریب اور محنت کش سائے سے محروم ہو کر ہوٹلوں پر جائے پکانے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کے اس دوہرے معیار اور یکطرفہ آپریشن کے خلاف صحبت پور کے شہریوں میں شدید غصہ اور تشویش پائی جاتی ہے، اور انہوں نے انتظامیہ کے اس عمل کو انتہائی مشکوک قرار دیتے ہوئے بلاتفریق اور انصاف پر مبنی اقدام کا مطالبہ کیا ہے۔

وفاقی محتسب کی مداخلت سے مستحق خاتون کو مالی وظیفہ مل گیا

خضدار (این این آئی) وفاقی محتسب سیکرٹریٹ ریجنل آفس خضدار نے عوامی شکایات کے ازالے اور عوام کو فوری ریلیف فراہم کرنے کی اپنی شاندار روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ایک اور بڑی کامیابی حاصل کر لی۔ وفاقی محتسب کی بروقت مداخلت کے نتیجے میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کی مستحق خاتون کو ان کا رکا ہوا مالی وظیفہ ادا کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق، ضلع خضدار کی تحصیل کرخ کے علاقے بھلونک کی رہائشی ایک غریب خاتون محترمہ مراد خاتون نے وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار میں درخواست دائر کی تھی۔ درخواست گزار کا موقف تھا کہ وہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی مستحق ہیں، تاہم محکمے کی جانب سے انہیں ان کے وظیفے کی ادائیگی نہیں کی جا رہی، جس کی وجہ سے انہیں شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ غریب خاتون کی اس شکایت کا فوری نوٹس لیتے ہوئے، وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار کے حکام نے بی آئی ایس پی (BISP) انتظامیہ سے رابطہ کیا اور معاملے کی وجوہات طلب کیں۔ وفاقی محتسب کی جانب سے کی جانے والی مؤثر اور سخت کارروائی کے نتیجے میں متعلقہ اداروں نے فوری طور پر اپنے ریکارڈ کو درست کیا اور درخواست گزار محترمہ مراد خاتون کے اکاؤنٹ میں 14,500 روپے کی مالی معاونت منتقل کر دی۔

مانجھی پور، تحصیلدار بازار میں اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں اور معیار کا معائنہ کر رہے ہیں

مانجھی پور: سرکاری نرخنامے کیخلاف ورزی، متعدد دکانداروں کو جرمانہ

تحصیلدار بہرام خان مگسی کا بازار کا دورہ، اشیائے خوردونوش کی قیمتوں اور معیار کا معائنہ

سرکاری نرخنامے آویزاں کرنے کی ہدایت، زائد قیمتیں وصول کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی کا انتباہ

مانجھی پور (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین کے احکامات اور اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن مانجھی پور ظہیر احمد کی ہدایات پر تحصیلدار مانجھی پور بہرام خان مگسی نے پٹواری جاوید علی کے ہمراہ مین بازار مانجھی پور کا دورہ کیا، جہاں اشیائے خوردونوش کی قیمتوں اور معیار کا جائزہ لیا گیا۔ دورے کے دوران سبزی، گوشت، پھل، گھی، آٹا، چاول اور دیگر روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتیں چیک کی گئیں، جبکہ میڈیکل اسٹورز پر ادویات اور کولڈ ڈرنکس کی ایکسپائری تاریخوں کا بھی معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر متعدد دکانوں پر سرکاری نرخنامہ آویزاں نہ ہونے پر جرمانے عائد کیے گئے، جبکہ خلاف ورزی کرنے والے دیگر دکانداروں کو وارننگ جاری کی گئی۔ انتظامیہ نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ وہ سرکاری نرخنامے نمایاں جگہوں پر آویزاں کریں اور عوام کو مقررہ نرخوں پر معیاری اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنائیں۔ مقررہ نرخوں سے زائد قیمتوں پر اشیاء فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

خضدار: زرعی انجینئرنگ کے نئے سربراہ نے ذمہ داریاں سنبھال لیں

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، محکمہ زرعی انجینئرنگ (ایم ایم ڈی) ڈیپارٹمنٹ خضدار کے نئے تعینات ہونے والے ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئر لیاقت علی بندیجہ زہری نے اپنے عہدے کا باقاعدہ چارج سنبھال لیا۔ چارج سنبھالنے کے موقع پر انجینئر ہدایت اللہ زہری، انجینئر عبدالرحمان زہری، انجینئر طارق زہری، انجینئر محمد رفیق زہری اور علاقے کے معزز زمینداروں کی بڑی تعداد موجود تھے اس موقع پر موجود انجینئرز اور زمینداروں نے ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئر لیاقت علی زہری کو خضدار تعیناتی پر دلی مبارکباد پیش کی اور ان کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا شرکاء نے امید ظاہر کی کہ ان کی تعیناتی سے محکمہ زرعی انجینئرنگ مزید فعال ہوگا اور زمینداروں کو جدید زرعی مشینری اور سہولیات کی فراہمی میں بہتری آئے گی نئے ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئر لیاقت علی زہری نے کہا کہ وہ اپنی تمام تر صلاحیتیں پہلے کی طرح بروئے کار لاتے ہوئے زمینداروں کی خدمت اور محکمے کی بہتری کیلئے کام کریں گے۔

گوادر: ملازمین کے کوائف کی تصدیق نہ کرانے پر تنخواہیں بند

ضلعی خزانہ آفیسر کی ڈی ڈی اوز کو پندرہ اکتوبر تک ریکارڈ جمع کرانے کی ہدایت

غیر تصدیق شدہ ملازمین کی تنخواہیں تحریری تصدیق موصول ہونے تک جاری نہیں ہوں گی

گوادر (خ ن) ضلعی خزانہ آفیسر گوادر سوبان بلوچ نے ضلع گوادر کے تمام ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ آفیسرز (DDOs) کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے ماتحت تمام سرکاری ملازمین کے کوائف کی تصدیق شدہ فہرست 15 اکتوبر 2026 سے قبل ضلعی خزانہ آفس میں جمع کروائیں، بصورت دیگر متعلقہ ملازمین کی تنخواہیں تحریری تصدیق موصول ہونے تک جاری نہیں کی جائیں گی اس سلسلے میں ضلعی خزانہ آفیسر گوادر کی جانب سے جاری کردہ مراسلہ کے مطابق پے رول کے نظام میں شفافیت یقینی بنانے، غیر تصدیق شدہ ادائیگیوں کی روک تھام اور سرکاری مالیاتی قواعد پر عمل درآمد کے لیے تمام ڈی ڈی اوز کو اپنے ماتحت ملازمین کے کوائف کی مکمل اور مستند تصدیق کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ مراسلے کے مطابق تصدیق شدہ فہرست میں ہر ملازم کا نام، عہدہ، جائے تعیناتی اور ملازمت کی موجودہ حیثیت واضح طور پر درج ہونا ضروری ہے۔ متعلقہ ڈی ڈی اوز اس امر کو یقینی بنائیں کہ فراہم کردہ معلومات درست، مکمل اور سرکاری ریکارڈ کے مطابق ہوں مراسلہ میں ہدایت کی گئی ہے کہ جن ملازمین کے کوائف مقررہ مدت کے اندر متعلقہ ڈی ڈی اوز کی تصدیق شدہ فہرست میں شامل نہیں ہوں گے، ان کی تنخواہیں تحریری تصدیق موصول ہونے تک جاری نہیں کی جائیں گی ضلعی خزانہ آفیسر سوبان بلوچ نے تمام متعلقہ افسران پر زور دیا ہے کہ وہ اس معاملے کو انتہائی اہمیت دیتے ہوئے مقررہ تاریخ سے قبل مطلوبہ ریکارڈ جمع کروائیں

اوستہ محمد: عوام کا تحفظ اولین ترجیح ہے، ظہیر احمد

جرائم کی روک تھام کیلئے عوامی تعاون ضروری ہے، ایس ایچ او

اوستا محمد (اے این این) ایس ایچ او باغ ہیڈ ظہیر احمد جمالی نے کہا ہے کہ علاقے میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے، جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پولیس تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ عوام کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے جس کی ادائیگی میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے این این سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ایس ایچ او ظہیر احمد جمالی نے کہا کہ پولیس علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے متحرک ہے اور جرائم کی روک تھام کے سلسلے میں مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ پولیس کی اولین کوشش ہے کہ شہریوں کو پرامن اور محفوظ ماحول فراہم کیا جائے تاکہ عوام بلاخوف و خطر اپنی روزمرہ زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ جرائم کے خاتمے اور امن و امان کی بہتری کے لیے پولیس کے ساتھ عوام کا تعاون بھی نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ شہری اپنے اردگرد مشکوک سرگرمیوں پر نظر رکھیں اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے یا مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ ایس ایچ او ظہیر احمد جمالی نے مزید کہا کہ پولیس عوام کی خدمت اور حفاظت کے جذبے کے تحت اپنے فرائض انجام دے رہی ہے۔ علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے جرائم پیشہ عناصر کی حوصلہ شکنی اور شہریوں کے تحفظ کے لیے پولیس کی کوششیں جاری رہیں گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کے تعاون سے علاقے میں امن و سکون کی فضا کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

مل: مویشیوں کو بیماریوں سے بچانے کیلئے مفت ویکسینیشن مہم شروع

مل (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسر نوشکی کی ہدایت پر یونین کونسل سرل اور گرد و نواح کے علاقوں میں جانوروں کے علاج معالجے اور ویکسینیشن کے لیے مہم سینکڑوں جانوروں کی مفت علاج معالجہ اور ویکسینیشن کی گئی تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسر نوشکی ڈاکٹر محمد یعقوب لانگو کی ہدایت پر ضلع نوشکی کے یونین کونسل سرل کے علاقے کلی حاجی محمد خان مل اور اس کے گرد و نواح کے علاقوں میں جانوروں کے علاج معالجے اور ویکسینیشن کے لیے مہم شروع کی گئی اس موقع پر سینکڑوں جانوروں کی مفت ویکسینیشن کی گئی

اوتھل: نرخوں اور صفائی پر انتظامیہ کا اہم فیصلہ

اوتھل (یو این اے) اوتھل میں پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں اور بازار کی صفائی کا جائزہ تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر اوتھل ڈاکٹر مہر من کاکڑ کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں، گرانفروشی کی روک تھام اور بازاروں میں صفائی کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں متعلقہ افسران اور دکانداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے ہدایت کی کہ اشیائے ضروریہ کی فروخت مقررہ نرخوں پر یقینی بنائی جائے گی اور گرانفروشی کی صورت میں قانون کے مطابق کارروائی کی جائیگی۔ انہوں نے بازاروں میں صفائی کے انتظامات بہتر بنانے، دکانداروں کو صفائی برقرار رکھنے کا پابند کرنے اور کچرے کی بروقت منتقلی یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ عوام کو صاف ستھرا ماحول اور مناسب نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔

مل، محکمہ حیوانات کی ٹیم جانوروں کی ویکسی نیشن اور علاج و معالجہ میں مصروف ہے

اوستہ محمد: ربیع سیزن میں پانی کی قلت سے فصلوں کو خطرات لاحق

نصیرآباد ڈویژن کے کاشتکار پانی احتیاط سے استعمال کریں، ارسا کی ہدایت

استا محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد ربیع کی فصل کو خطرات ربیع سیزن سے قبل ملک بھر میں بارشوں میں کمی کے باعث آبی ذخائر میں پانی کی کمی برقرار ہے، جس کے پیش نظر ارسا کی جانب سے کاشتکاروں کو پانی کے محتاط استعمال اور ممکنہ قلت کے حوالے سے آگاہ کیا گیا ہے۔ نصیرآباد ڈویژن کے کاشتکاروں سے اپیل ہے کہ وہ ربیع سیزن کے دوران پانی کے محدود وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے نہری پانی کا دانشمندانہ اور منصفانہ استعمال یقینی بنائیں، غیر ضروری پانی کے ضیاع سے گریز کریں اور اپنی فصلوں کی آبپاشی محکمہ آبپاشی کے مقررہ شیڈول کے مطابق کریں، جبکہ بارشوں کا سلسلہ شروع نہ ہونے کی صورت میں ممکنہ پانی کی قلت کے پیش نظر کاشتکار اپنی زرعی منصوبہ بندی بھی احتیاط سے کریں۔ ارسا کی ایڈوائزری کمیٹی نے ربیع سیزن کے لیے صوبوں میں پانی کی تقسیم اور دستیابی کے تخمینے کی منظوری دے دی ہے، جس کے مطابق ربیع کے موسم میں پانی کی مجموعی قلت 22 فیصد تک رہنے کا امکان ہے جبکہ پنجاب اور سندھ کو بھی 22 فیصد پانی کی کمی کا سامنا رہے گا۔ ارسا کے مطابق ربیع سیزن کے لیے صوبوں کو مجموعی طور پر 2 کروڑ 91 لاکھ 83 ہزار ایکڑ فٹ پانی دستیاب ہوگا، جس میں پنجاب کو ایک کروڑ 55 لاکھ 64 ہزار، سندھ کو ایک کروڑ 17 لاکھ 48 ہزار، خیبر پختونخوا کو 7 لاکھ ایک ہزار جبکہ بلوچستان کو 11 لاکھ 71 ہزار ایکڑ فٹ پانی مختص کیا گیا ہے۔ دریاؤں میں ربیع سیزن کے دوران پانی کی متوقع آمد 2 کروڑ 12 لاکھ 68 ہزار ایکڑ فٹ رہنے کا امکان ہے، جبکہ خریف 2026 کے دوران دریاؤں میں پانی کی آمد 9 کروڑ 54 لاکھ 44 ہزار ایکڑ فٹ رہی جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 22 فیصد اور گزشتہ دس سال کی اوسط سے 7 فیصد کم ہے۔ ارسا کے مطابق 30 ستمبر تک آبی ذخائر میں 93 لاکھ 43 ہزار ایکڑ فٹ پانی موجود تھا، جبکہ خریف کے دوران کوٹری بیراج سے زیریں جانب ایک کروڑ 40 لاکھ ایکڑ فٹ پانی چھوڑا گیا۔ ارسا نے چشمہ بیراج کو 26 دسمبر سے 14 جنوری تک 21 روز کے لیے صوبائی سالانہ نہری بندش کے پروگرام کے تحت بند رکھنے کی بھی منظوری دی ہے

جعفرآباد: اے سی کا گوٹھ مبارک مینگل کے پرائمری اسکول میں اضافی کلاس روم کا افتتاح

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کے احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرہ اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جعفرآباد حضور بخش بگٹی نے محکمہ تعلیم کے اضافی کلاس رومز کے منصوبے کے تحت تعمیر کیے گئے گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول گوٹھ مبارک مینگل میں اضافی کلاس روم کا افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرہ اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جعفرآباد حضور بخش بگٹی نے کہا کہ تعلیمی سہولیات کی بہتری اور طلبہ کو معیاری تعلیمی ماحول فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اضافی کلاس روم کی تعمیر سے سکول میں تدریسی سرگرمیوں کے لیے مزید جگہ دستیاب ہوگی، جس سے طلبہ کو بہتر ماحول میں تعلیم حاصل کرنے اور اساتذہ کو تدریسی امور انجام دینے میں سہولت میسر آئے گی۔

زیارت: گرلز ڈگری کالج میں استاد شاگرد رشتے کی خوبصورت جھلک نمایاں

زیارت (خ ن) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج زیارت میں اساتذہ کی علمی، اخلاقی اور تربیتی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ٹیچرز ڈے کے حوالے سے ایک پروقار اور شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی پروفیسر بلوچ خان تھے، جبکہ کالج کے پرنسپل پروفیسر نقیب اللہ کاکڑ صاحب سمیت کالج کے معزز اساتذہ اور طلباء نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے دوران طلباء نے اپنے اساتذہ سے محبت، عقیدت اور احترام کے اظہار کے لیے مختلف پروگرامز پیش کیے۔ اس موقع پر اردو اور انگریزی تقاریر کا بھی اہتمام کیا گیا، جن میں طلبہ و طالبات نے بھرپور انداز میں حصہ لیتے ہوئے اپنے اساتذہ کی محنت، رہنمائی، کردار سازی اور تعلیمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

PAKISTAN CIVIL AVIATION AUTHORITY (PCAA)

پاکستان سول ایوی ایشن اتھارٹی

OPPORTUNITY TO BECOME A PART OF PCAA'S PROFESSIONAL TEAM
SITUATION VACANT NOTICE NO. 05/2026

Pakistan Civil Aviation Authority requires services of qualified individual to fill the following vacant post where selection will be made purely on suitability and merit:-

Post	No. of Positions	Prescribed Qualification & Experience	Quota & Pay Scale	Age Limit
Flight Operations Inspector (Aeroplane) (EG-08)	Two (02)	• Pakistani National • Hold or have held an ATPL with a type rating on a Commercial Transport Aircraft with MGTOW of 40,000 Kg or more. • Not less than 5000 hours as Pilot in-Command of Commercial Air Transport Aircraft with MGTOW of 40,000 Kg or more. • 10 years or more experience in Commercial Air Transport Aircraft as a Pilot. • Experience in operational management is a plus, preferably with a background in airline operations, safety management, compliance audit and/or regulatory oversight. • SFI /TR I/ SFE / TRE endorsement on a Airline Transport Pilot License (ATPL) (SFE/TRE will be preferred) • Strong analytical and decision-making abilities. • Knowledge of ICAO Annex 6, EU regulations in the area of OPS. • Proficiency in use of IT MS Office is a must. • Must have an excellent safety record and demonstrated high degree of professional integrity.	• Merit–02 • Pay: Rs.1,373,230/- per month with 5% annual increment • Contract for three (03) years (extendable)	• Maximum 66 years (including all age relaxations)
Superintendent (SG-10)	One (01)	Bachelors with at least 2nd Division. Must have MS Office Certificate. Minimum Ten (10) years of working experience in General Administration and Office Management, including experience. • Maintenance of official documents and records. • Data entry and management of complex schedules • Preparation and processing of administrative cases, • Office coordination, supervision of staff, and correspondence management with multiple stakeholders • Experience in the aviation sector, particularly in administration, office management and operations management will be preferred.	• Merit–01 • Pay: Rs. 204,495/- (Negotiable) • Three (03) Years (Extendable)	Maximum 45 years of age (including all age relaxations)

Application Procedure:

(a) **Interested candidates are required to fill & submit Online Job Application Form available at www.pcaa.gov.pk within fifteen days from the date of this advertisement.**

(b) **Candidates will be required to upload scanned copies of certificate / degree of the required qualification only of the concerned post as mentioned above, updated CV and CNIC while applying for the job.**

(c) **Candidates applying for the post of Flight Inspector Pilot (EG-08) will be required to upload copy of ATPL, containing relevant endorsements, and copy of last page of Log Book containing details of flying hours**

(d) **In case a candidate does not upload the above documents with the online application form, his/her application will be rejected.**

Terms of Reference

i) Candidates not fulfilling the above requirements or submitting incomplete application shall not be considered.
ii) Tests / Interviews will be conducted at Karachi, Lahore, Islamabad, Peshawar and Quetta for which separate notices will be issued (depending on the number of candidates).
iii) The candidates to be called for the interview have to produce original documents for necessary verification while appearing for the interview.
iv) No TA / DA is admissible for test / interview.
v) Appointment will be subject to CAA's medical fitness standards.
vi) Selected candidates will be required to serve anywhere in Pakistan as per requirement of PCAA
vii) Government servants / employees of autonomous bodies / corporations will be required to submit NOC from current employer before interview.
viii) Application received after due date will not be considered / entertained.
ix) Misinformation and any attempt to influence the selection process will be considered as a definite disqualification for current as well as future recruitment in CAA, even if the candidate is otherwise qualified.
x) In case, any educational documents or any other document provided by the applicants is found incorrect / fake / bogus at any stage, the services of selected candidate will be terminated immediately.
xi) PCAA encourages equal employment opportunity to women and people belonging to minorities.
xii) PCAA reserves the right to cancel the partial or whole recruitment process at any stage.

ADDITIONAL DIRECTOR HUMAN RESOURCE
HEADQUARTERS PAKISTAN CIVIL AVIATION AUTHORITY,
B-6, KDA SCHEME-1 KARSAZ, KARACHI. Tel: 021-32521367 (Ext:3118)

PID K.1215/26

روزنامہ مشرق کوئٹہ

ابوظہبی: افغانستان اور بنگلہ دیش کے مابین ٹیسٹ کے دوسرے روز افغانستان کے کھلاڑی اکرام علی خیل شارٹ کھیل رہے ہیں

آسٹریلیا کے رائیڈر نے بلندی سے چھلانگ لگا کر عالمی ریکارڈ بنا دیا

12.46 فٹ سے سائیکل نیچے اتاری اور درست نشانہ لگا کر کامیابی حاصل کی

سڈنی (آن لائن) آسٹریلیا کے ماؤنٹین بائیک رائیڈر ماریو نیوراؤٹر نے بلند پلیٹ فارم سے سائیکل چلا کر نیچے رکھے چھوٹے سے گتے کے ڈبے کو پچھلے ٹائر سے کچل کر گنیز ورلڈ ریکارڈ قائم کر دیا۔ ماریو نیوراؤٹر نے ستمبر 2025 میں بائیک ری پبلک سولڈن فیسٹیول کے دوران یہ منفرد کارنامہ انجام دیا۔ انہوں نے 12.46 فٹ بلند پلیٹ فارم سے سائیکل نیچے اتاری اور درست نشانہ لگاتے ہوئے پچھلا ٹائر ایک چھوٹے سرخ ڈبے پر رکھ کر اسے کچل دیا۔ اس کامیابی کے نتیجے میں ان کا نام بائی سائیکل سے کسی ہدف پر بلند ترین عمودی ڈراپ (مردوں کیٹیگری) کے گنیز ورلڈ ریکارڈز میں درج کیا گیا۔ گنیز ورلڈ ریکارڈز سے گفتگو کرتے ہوئے ماریو نیوراؤٹر نے کہا کہ یہ کرتے وقت انہیں خوف محسوس نہیں ہو رہا تھا۔ تاہم، وہ جانتے تھے کہ ڈبے کو درست نشانہ بنانا مشکل ہوگا۔ ان کے مطابق انہوں نے اس مخصوص اسٹنٹ کی باقاعدہ مشق نہیں کی تھی، اس لیے انہیں معلوم نہیں تھا کہ کامیابی کے لیے کتنی کوششیں کرنا پڑیں گی۔

شاداب اپنی کارکردگی کی بنیاد پر ٹیم میں واپس آئے ہیں، معاذ صداقت

پہلی نصف سنچری تھی، آئندہ میچز میں بھی اسی کارکردگی کو دہرانے کی کوشش کریں گے

لاہور (این این آئی) پاکستان کے بلے باز معاذ صداقت نے کہا ہے کہ شاداب اپنی کارکردگی کی بنیاد پر ٹیم میں واپس آئے ہیں، مڈل آرڈر میں درپیش مسائل کافی حد تک حل ہو گئے ہیں، جس سے ٹیم کی بیٹنگ میں بہتری آنے کی امید ہے۔ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں سری لنکا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان کی جیت کے بعد بلے باز نے میڈیا سے گفتگو میں معاذ صداقت نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ ٹیم میچ جیتنے میں کامیاب ہوئی، ان کی یہ پہلی نصف سنچری تھی اور وہ آئندہ میچز میں بھی اسی کارکردگی کو دہرانے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ جدید کرکٹ کے تقاضوں کے مطابق کھیلنے کی کوشش کرتے ہیں اور پاور پلے کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا ان کی حکمت عملی کا حصہ ہے، وہ اپنی قدرتی صلاحیتوں کے مطابق کھیلنا پسند کرتے ہیں اور ٹاپ آرڈر میں بیٹنگ کرتے ہوئے خود کو زیادہ پُراعتماد محسوس کرتے ہیں۔ شاداب خان کی ٹیم میں شمولیت کے حوالے سے معاذ صداقت نے کہا کہ شاداب اپنی کارکردگی کی بنیاد پر ٹیم میں واپس آئے ہیں۔ انہوں نے کیریبین پریمیئر لیگ (سی پی ایل) اور ڈومیسٹک کرکٹ میں اچھی کارکردگی دکھائی ہے اور انہیں میرٹ پر منتخب کیا گیا ہے۔ مڈل آرڈر کی بیٹنگ کے حوالے سے نوجوان بلے باز نے کہا کہ حسن نواز مڈل آرڈر میں اچھی بیٹنگ کرتے ہیں، جبکہ عبدالصمد بھی اچھی فارم میں ہیں۔ ان کے مطابق مڈل آرڈر میں درپیش مسائل کافی حد تک حل ہو گئے ہیں، جس سے ٹیم کی بیٹنگ میں بہتری آنے کی امید ہے۔ معاذ صداقت نے 29 گیندوں پر 50 رنز بنا کر پاکستان کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔

ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 2029ء میں بڑی خوشگوار تبدیلی کا امکان

2029-31ء کے اگلے سائیکل میں تمام ٹیسٹ کھیلنے والی اقوام کو موقع دینے کے لیے فارمیٹ میں تبدیلی پر غور جاری

نئے ماڈل میں ایک میچ پر مشتمل ٹیسٹ سیریز بھی چیمپئن شپ کا حصہ بنانے کی تجاویز زیرِ غور، حتمی فیصلہ آئی سی سی اجلاس میں متوقع

سڈنی (این این آئی) ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے آغاز کے 10 سال بعد 2029 میں اس میں ایک بڑی خوشگوار تبدیلی کا امکان ہے۔ آئی سی سی نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا آغاز 2019 میں کیا تھا۔ ہر دو سال کے سائیکل میں پہلے چیمپئن کا اعزاز نیوزی لینڈ نے حاصل کیا۔ آسٹریلیا نے دوسری چیمپئن شپ جیتی جب کہ حالیہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن جنوبی افریقہ ہے، جس نے 2025 میں دفاعی چیمپئن آسٹریلیا کو ہرایا تھا۔ اگلا چیمپئن کون ہوگا، اس کا فیصلہ تو اگلے برس ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 202627 کے فائنل میں ہوگا تاہم اس وقت پوائنٹس ٹیبل پر آسٹریلیا سرفہرست، جنوبی افریقہ، نیوزی لینڈ، بنگلہ دیش اور بھارت دوسری سے پانچویں پوزیشن پر ہیں اور اس میں اگلے میچز کے نتائج کی بنیاد پر ردوبدل کا قوی امکان ہے۔ اب تک ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے ہر دو سالہ سائیکل میں 9 ٹیمیں شامل رہی ہیں۔ تاہم 2029 سے شروع ہونے والے اگلے سائیکل میں اس میں ٹیموں کے بڑھائے جانے کا امکان ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹو ٹوڈ گرین برگ نے عندیہ دیا ہے کہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کو 12 ٹیموں تک وسعت دینے کا منصوبہ جلد حقیقت بن سکتا ہے۔ ٹوڈ گرین برگ کے مطابق 2029-31 کے اگلے سائیکل میں تمام ٹیسٹ کھیلنے والی اقوام کو موقع دینے کے لیے فارمیٹ میں تبدیلی پر غور جاری ہے جس میں زمبابوے، آئرلینڈ اور افغانستان بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ نئے ماڈل میں ایک میچ پر مشتمل ٹیسٹ سیریز کو بھی چیمپئن شپ کا حصہ بنانے کی تجویز زیرِ غور ہے جس کا حتمی فیصلہ آئی سی سی کے آئندہ اجلاس میں متوقع ہے۔

کرکٹ کے میدان میں پاکستان اور بھارت کا ایک اور ٹکراؤ کی خوشخبری

دبئی (این این آئی) کھیلوں کے شائقین کے لیے بڑی خوشخبری ہے کہ کرکٹ کے میدان میں پاکستان اور بھارت کا ایک اور ٹکراؤ ہونے والا ہے۔ ایشین کرکٹ کونسل نے مینز انڈر 19 ایشیا کپ 2026 کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے اور ساتھ ہی پاک بھارت میچ کی تاریخ بھی سامنے آ گئی ہے۔ 50 اوورز پر مشتمل انڈر 19 مینز ایشیا کپ کا میلہ 5 سے 14 نومبر تک عمان میں سجے گا۔ جس میں ایشیا کی 8 بڑی کرکٹ ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ ایونٹ میں چار چار ٹیموں پر مشتمل دو گروپ بنائے گئے ہیں۔ پاکستان اور بھارت کو ایک ہی گروپ میں رکھا گیا ہے۔ گروپ اے میں پاکستان اور بھارت کے ساتھ یو اے ای اور نیپال کی ٹیمیں شامل ہیں جب کہ گروپ بی میں بنگلہ دیش، سری لنکا، افغانستان اور ملائیشیا انڈر 19 ٹیمیں شامل ہیں۔ شیڈول کے مطابق پاکستان اپنی مہم کا آغاز 6 نومبر کو یو اے ای کے خلاف کرے گا، 10 نومبر کو نیپال سے مقابلہ ہوگا جب کہ ایونٹ کا سب سے بڑا مقابلہ پاک بھارت ٹاکرا 8 نومبر کو ہوگا۔ انڈر 19 ایشیا کپ کے سیمی فائنلز 12 نومبر جبکہ فائنل میچ 14 نومبر کو کھیلا جائے گا۔

معاذ صداقت کے 'نولُک سکس' کا چرچہ عام، ویڈیو وائرل ہوگئی

سری لنکا کیخلاف نوجوان بیٹر نے اسی اوور میں ایک اور چھکا لگا کر جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کیا

راولپنڈی (آن لائن) پاکستان کے نوجوان بلے باز معاذ صداقت نے سری لنکا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی میچ میں دلکش بیٹنگ سے شائقین کے دل جیت لیے۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی میں سری لنکا کے خلاف کھیلے گئے پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں ڈیبیو کرنے والے معاذ صداقت نے کیریئر کی پہلی نصف سنچری اسکور کی۔ معاذ نے اپنے کیریئر کی دوسری ہی گیند پر سری لنکن فاسٹ بولر ایشان مالنگا کی آف اسٹمپ سے باہر پڑنے والی فل لینتھ گیند پر شاندار 'نولک سکس' جڑ دیا جس نے گراؤنڈ میں موجود تماشائیوں کو خوب محظوظ کیا۔ نوجوان بیٹر نے اسی اوور میں ایک اور چھکا لگا کر اپنی جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کیا۔ معاذ کے ان منفرد شاٹس نے نہ صرف میچ میں سنسنی پیدا کی بلکہ ان کی صلاحیتوں اور اعتماد کو بھی نمایاں کر دیا۔

250 رنز بھی بھارت کو شکست سے نہ بچا سکے، سنیل گواسکر کی بولرز پر کڑی تنقید

اصل مسئلہ بولرز کی ناقص کارکردگی تھی جنہوں نے اپنی ذمے داری کے مطابق بولنگ نہیں کی

نئی دہلی (آن لائن) ویسٹ انڈیز نے دوسرے ٹی 20 میچ میں بھارت کو 6 وکٹوں سے ہرا کر 250 رنز کا ہدف 18.3 اوورز میں حاصل کر لیا جس کے بعد سابق بھارتی کپتان سنیل گواسکر نے بھارتی بولرز کی کارکردگی پر سخت سوالات اٹھا دیے ہیں۔ بھارت نے تیج سکسن کی بیٹنگ کی بدولت 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 249 رنز بنائے لیکن بھارتی بولرز اتنے بڑے مجموعے کا دفاع کرنے میں ناکام رہے۔ ویسٹ انڈیز نے کپتان شائی ہوپ کی 45 گیندوں پر سنچری اور شیرفین رودرفورڈ کے 37 گیندوں پر 84 رنز کی بدولت ہدف با آسانی حاصل کر لیا۔ دونوں ٹیموں نے مجموعی طور پر 501 رنز بنائے۔ بھارتی ٹیم کی پرفارمنس سے سخت نالاں ہوتے ہوئے سنیل گواسکر نے کہا ہے کہ بھارتی بلے بازوں نے توقع سے زیادہ رنز بنائے، اس لیے شکست کا ذمے دار بیٹنگ کو قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ان کا کہنا ہے کہ اصل مسئلہ بولرز کی ناقص کارکردگی تھی جنہوں نے اپنی ذمے داری کے مطابق بولنگ نہیں کی۔ بولنگ کوچ کو اپنے بولرز سے کیا توقعات تھیں اور کیا بولرز نے ان توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کی، اس کا جواب کون دے گا؟ سابق بھارتی فاسٹ بولر ورون آرون نے بھی بولنگ کی حکمت عملی پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ویسٹ انڈیز کی ابتدائی 2 وکٹیں گرنے کے بعد بھارت کو فاسٹ بولرز سے دباؤ برقرار رکھنا چاہیے تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ پاور پلے کے چوتھے اوور میں اکشر پٹیل کو بولنگ دینا غیر ضروری تھا کیونکہ شائی ہوپ اور روومین پاول نئی گیند کے خلاف مشکلات کا شکار تھے، اکشر نے اس اوور میں 16 رنز دیے۔ دوسری جانب بھارتی کپتان شریاس ایئر نے شکست کے بعد اپنے بیان میں ٹیم کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ اوس کے باعث بولنگ کرنا مشکل ہو گیا تھا اور ایسی صورتحال میں ہدف کا دفاع کرنے کے لیے مطلوبہ اسکور کا اندازہ لگانا آسان نہیں تھا، اسی لیے 249 رنز بنانے کے باوجود بھارتی بولرز ویسٹ انڈیز کی جارحانہ بیٹنگ کو روکنے میں ناکام رہے۔

ڈربن: جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے مابین پہلے ٹیسٹ کے دوسرے روز میٹ رینشا شارٹ کھیل رہے ہیں

پاکستان سری لنکن ٹی ٹوئنٹی سیریز کا دوسرا میچ آج کھیلا جائیگا

میچ چھ بجے اور ٹاس ساڑھے پانچ بجے ہوگا، پاکستان کو 0-1 کی برتری حاصل ہے

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان اور سری لنکا کے درمیان 3 میچز پر مشتمل ٹی ٹوئنٹی سیریز کا دوسرا میچ (آج) اتوار کو کھیلا جائیگا۔ پاکستانی وقت کے مطابق میچ چھ بجے اور ٹاس ساڑھے پانچ بجے ہوگا۔ پاکستان کو ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ تفصیلات کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان دوسرا ٹی ٹوئنٹی میچ (آج) اتوار کو راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلا جائیگا، میچ شام چھ بجے شروع ہوگا جبکہ ٹاس ساڑھے پانچ بجے ہوگا۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز پاکستان اور سری لنکا کے درمیان راولپنڈی میں کھیلے جانے والے پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستان نے سری لنکا کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی تھی۔

12 بچوں کی دادی نے 5 گھنٹے تک پلانک کر کے اپنا ہی ریکارڈ توڑ دیا

اوٹاوا (آن لائن) کینیڈا میں 12 بچوں کی دادی نے 5 گھنٹے تک پلانک (plank) کر کے اپنا ہی ریکارڈ توڑ دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 61 سالہ ڈونا جین وائلڈ نامی بزرگ فٹنس فین خاتون نے 4 اکتوبر کو خواتین کی کیٹیگری میں پلانک کی پوزیشن برقرار رکھنے کا اپنا ہی ریکارڈ تقریباً 30 منٹ کے فرق سے توڑا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 61 سالہ خاتون کے 12 پوتے، پوتیاں اور نواسے نواسیاں ہیں۔ ان کا نئے ریکارڈ کی گنیز کی جانب سے منظوری ہونا باقی ہے۔ ورلڈ سینئر گیمز کے ترجمان کے مطابق بزرگ خاتون کا پلانک (plank) سہ پہر 033 بجے شروع ہوا اور رات 038 بجے ختم ہوا، اس دوران کئی جج باری باری اپنے فرائض انجام دیتے رہے۔

رونالڈو نے 980 واں گول کر کے شائقین کو نہال کر دیا

سعودی پرو لیگ کے مقابلے میں النصر نے الدریہ کو 0-3 سے شکست دیدی

ریاض (آن لائن) پرتگال کی قومی ٹیم کے کیمپ سے علیحدگی کے بعد شہرہ آفاق فٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو نے النصر کی جانب سے میدان میں واپسی پر گول سکور کر کے شائقین کو خوش کر دیا۔ ای ایس پی این کے مطابق سعودی پرو لیگ کے مقابلے میں النصر نے الدریہ کو 0-3 سے شکست دے دی، جس میں کرسٹیانو رونالڈو نے 23 ویں منٹ میں پہلا گول سکور کیا۔ یہ ان کے شاندار کیریئر کا 980 واں گول تھا۔ 41 سالہ کرسٹیانو رونالڈو کو پرتگال کی جانب سے ناروے کے خلاف 27 ستمبر کو کھیلے گئے میچ میں 1-2 کی فتح کے باوجود میدان میں اترنے کا موقع نہیں ملا تھا، جس کے بعد وہ قومی ٹیم کے کیمپ سے چلے گئے۔ بعدازاں انہوں نے کہا کہ کوچ کے وعدہ پورا نہ کرنے پر انہیں مایوسی ہوئی۔ کرسٹیانو رونالڈو نے اس سے قبل النصر کے کوچ جارج جیسس کی نگرانی میں سعودی عربین لیگ کا خطاب بھی جیتا تھا۔ النصر کے شائقین نے واپسی پر کرسٹیانو رونالڈو کا پرتپاک استقبال کیا۔ میچ سے قبل سٹیڈیم میں ان کے مشہور جرسی نمبر 7 کے ساتھ ایک بڑا بینر آویزاں کیا گیا، جس پر ''عظمت محنت سے حاصل ہوتی ہے'' کے الفاظ درج تھے۔ شائقین نے میچ کے 7 ویں منٹ میں بھی ان کے حق میں نعرے لگائے۔ کرسٹیانو رونالڈو نے 23 ویں منٹ میں کنگز لے کومان کے شاٹ پر گول کیپر سے ری باؤنڈ ہونے والی گیند کو جال میں پہنچا کر النصر کو برتری دلائی۔ سامو کوستا نے 35 ویں منٹ میں دوسرا جبکہ کومان نے 77 ویں منٹ میں تیسرا گول کر کے ٹیم کی فتح یقینی بنا دی۔

بلے باز سارو گنگولی نے اپنی زندگی کی یادگار تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کر دیں

ممبئی (این این آئی) بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور عالمی شہرت یافتہ بلے باز سارو گنگولی نے اپنی زندگی کی یادگار تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کر دیں۔ سارو گنگولی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ پرانے دنوں کی چند یادگار جھلکیاں، جو زندگی بھر کی یادیں بن گئیں۔ گنگولی نے کہا کہ ماضی کی چند ایسی جھلکیوں پر نظر ڈالتے ہیں، جو وقت گزرنے کے باوجود آج بھی یادوں میں شامل ہیں۔

پاک بھارت مشترکہ جوڑی نے ٹینس ٹورنامنٹ کا ڈبلز ٹائٹل جیت لیا

محمد یحییٰ اور بھارتی کھلاڑی امرت واتس کی فائنل میں شاندار کامیابی، تھائی لینڈ اور سعودی عرب کے کھلاڑیوں کو شکست دے دی

مشترکہ جوڑی نے 2-6، 4-6 کے اسکور سے فتح حاصل کی، ٹینس فیڈریشن کے صدر اعصام الحق کی مبارکباد، رپورٹ

اسلام آباد (آن لائن) کھیلوں کے میدان میں پاکستان اور بھارت کے کھلاڑیوں نے باہمی اشتراک کی عمدہ مثال قائم کرتے ہوئے جبوتی میں ہونے والے جے 30 ٹینس ٹورنامنٹ کا ڈبلز ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ پاکستان کے محمد یحییٰ اور بھارت کے امرت واتس پر مشتمل مشترکہ جوڑی نے فائنل میں تھائی لینڈ اور سعودی عرب کے کھلاڑیوں کو شکست دے کر ٹرافی جیت لی۔ فائنل میں پاکستانی کھلاڑی محمد یحییٰ اور ان کے بھارتی ساتھی امرت واتس نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے حریف جوڑی کے خلاف کامیابی حاصل کی۔ فراہم کردہ نتائج کے مطابق مشترکہ جوڑی نے 2-6، 4-6 کے اسکور سے فتح حاصل کر کے ڈبلز ٹائٹل اپنے نام کیا۔ پاکستان ٹینس فیڈریشن (پی ٹی ایف) کے صدر اعصام الحق قریشی اور سیکرٹری جنرل کرنل ضیاء الدین طفیل نے ٹائٹل جیتنے پر محمد یحییٰ کو مبارکباد پیش کی ہے۔ پی ٹی ایف انتظامیہ نے محمد یحییٰ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے مستقبل کے مقابلوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی بین الاقوامی ٹینس مقابلوں میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کا نام روشن کریں گے۔

بلوچستان فٹبال ایسوسی ایشن کے صدر جمیل احمد سرپرہ، جنرل سیکرٹری امین اللہ کاکڑ، فیڈریشن کے ایگزیکٹو میر شکیل احمد زہری، آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ ٹورنامنٹ میں اعلیٰ کارکردگی کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کر رہے ہیں

پرتگالی فٹبال فیڈریشن کا بڑا فیصلہ کرسٹیانو رونالڈو پر پابندی عائد

اگر پابندی ایک ماہ سے زیادہ ہوئی تو رونالڈو اگلے ماہ ڈنمارک اور ویلز کے خلاف نیشنز لیگ کے میچز سے محروم ہو سکتے

رونالڈو نے قومی ٹیم کے ساتھی کھلاڑیوں اور پرتگالی عوام سے معذرت کرتے ہوئے تسلیم کیا کہ کیمپ چھوڑنا ان کی غلطی تھی

لزبن (آن لائن) پرتگال کے اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو کو قومی ٹیم کے کیمپ سے ناراض ہو کر جانے پر پابندی کا سامنا ہے۔ کوچ جارج جیسس کے ساتھ کھیلنے کے وقت پر اختلافات کے بعد رونالڈو نے ٹیم کا کیمپ چھوڑ دیا تھا جس پر پرتگالی فٹبال فیڈریشن کے ضوابط کے تحت ان کے خلاف کارروائی شروع ہو گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق پابندی کی مدت ایک سے چھ ماہ تک ہو سکتی ہے جس کا حتمی فیصلہ ڈسپلنری کونسل کرے گی۔ اگر پابندی ایک ماہ سے زیادہ ہوئی تو رونالڈو اگلے ماہ ڈنمارک اور ویلز کے خلاف نیشنز لیگ کے میچز سے محروم ہو سکتے ہیں۔ تاہم ای ایس پی این کی رپورٹ کے مطابق مختصر پابندی کا امکان زیادہ ہے۔ رونالڈو نے اپنے بیان میں قومی ٹیم کے ساتھی کھلاڑیوں اور پرتگالی عوام سے معذرت کرتے ہوئے تسلیم کیا کہ کیمپ چھوڑنا ان کی غلطی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ کوچ کے وعدے سے انحراف نے انہیں مایوس کیا تاہم وہ مانتے ہیں کہ ان کے عمل کے نتائج سامنے آنے چاہئیں اور قوانین سب کے لیے یکساں ہونے چاہئیں۔ کوچ جارج جیسس نے کہا کہ انہوں نے رونالڈو کا بیان پڑھ لیا ہے اور اب ان کی توجہ ٹیم کے امور پر ہے۔ رونالڈو پرتگال کی جانب سے اب تک 234 میچز کھیل کر ریکارڈ 146 گول کر چکے ہیں۔

گنداواہ: بجلی پھر بند، ٹرانسمیشن لائن سے اٹھارہ پولز کی تاریں چوری

بھاگ گنداواہ 33 کے وی فیڈر پر چوری اور توڑ پھوڑ کا چوتھا واقعہ

بجلی بحال، لائن کی حفاظت اور ملزمان کی گرفتاری کیلئے اقدامات کیے جائے، شہری

گنداواہ جھل مگسی (نامہ نگار محمد قاسم سیال) ضلع جھل مگسی کے صدر مقام گنداواہ سمیت پوری تحصیل کی بجلی ایک بار پھر معطل ہو گئی۔ بھاگ سے گنداواہ آنے والی 33 کے وی فیڈر کی ہائی ٹرانسمیشن لائن کو ضلع کچھی کی حدود میں قاضی واگہ کے قریب مبینہ چوری اور توڑ پھوڑ کا نشانہ بنایا گیا، جہاں نامعلوم ملزمان مبینہ طور پر 18 پولز کی تاریں چوری کر کے لے گئے، جبکہ متعدد پولز کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔ ذرائع کے مطابق بجلی کی اہم ٹرانسمیشن لائن پر چوری اور توڑ پھوڑ کا یہ چوتھا واقعہ ہے، جس کے باعث گنداواہ شہر سمیت پوری تحصیل کی بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی ہے۔ بجلی کی بندش سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ بار بار پیش آنے والے ان واقعات نے بجلی کی لائن کے تحفظ اور متعلقہ حکام کی نگرانی پر بھی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ شہری حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ہی لائن کو بار بار نقصان پہنچنے کے واقعات انتہائی سنجیدہ معاملہ ہیں۔ اگر بروقت حفاظتی اقدامات کیے جاتے اور ذمہ دار عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی ہوتی تو شاید عوام کو بار بار اس صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ عوامی و سماجی حلقوں نے متعلقہ حکام، واپڈا اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لیا جائے، ملوث ملزمان کی نشاندہی کر کے انہیں گرفتار کیا جائے، بجلی کی ٹرانسمیشن لائن کی حفاظت کے لیے مؤثر انتظامات کیے جائیں اور گنداواہ سمیت متاثرہ علاقوں کی بجلی جلد از جلد بحال کی جائے۔ عوامی و سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی بار بار بندش نے پہلے ہی عوام کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے، ایسے میں اہم بجلی کی لائن پر مسلسل چوری اور توڑ پھوڑ کے واقعات مزید پریشانی کا باعث بن رہے ہیں۔ متعلقہ حکام کو چاہیے کہ اس مسئلے کا مستقل حل نکالیں تاکہ عوام کو بار بار بجلی کی بندش اور مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

گنداخہ: موٹر سائیکل چھننے پر شہری قرآن پاک اٹھا کر انصاف مانگنے نکلا

بیجپائی جدید کے قریب نامعلوم افراد نے محمد یعقوب کی موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے

گنداخہ (اے این این) پولیس تھانہ باغ ہیڈ کی حدود میں مبینہ طور پر چوری اور چھینا جھپٹی کی وارداتوں کا سلسلہ نہ رک سکا، شہری عدم تحفظ کا شکار، گزشتہ شب بیجپائی جدید کے قریب نامعلوم افراد محمد یعقوب لاشاری سے 125 موٹر سائیکل، ماڈل 2023، چھین کر فرار ہو گئے۔ متاثرہ شہری اپنی موٹر سائیکل کی بازیابی اور انصاف کے حصول کے لیے قرآن پاک اٹھا کر مختلف علاقوں میں لوگوں سے فریاد کرتا رہا۔ تفصیلات کے مطابق محمد یعقوب لاشاری نے تحصیل پریس کلب گنداخہ کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ رات بیجپائی جدید کے قریب نامعلوم افرادان سے 125 موٹر سائیکل، ماڈل 2023، چھین کر فرار ہو گئے۔ متاثرہ شہری نے اپنی موٹر سائیکل کی بازیابی کے لیے مختلف علاقوں کا رخ کیا اور قرآن پاک اٹھا کر لوگوں کے سامنے اپنی فریاد پیش کی، تاکہ اس کی آواز متعلقہ حکام تک پہنچ سکے اور اسے انصاف مل سکے۔ علاقے میں پیش آنے والی وارداتوں کے حوالے سے شہریوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس تھانہ باغ ہیڈ کی حدود میں امن و امان کی صورتحال پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ چوری اور چھینا جھپٹی کی وارداتوں کے سدباب کے لیے مؤثر اقدامات نہ ہونے کی صورت میں عوام میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ سکتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ متاثرہ شہری کی موٹر سائیکل کی بازیابی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں اور واقعے میں ملوث نامعلوم ملزمان کی شناخت کر کے انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی نصیرآباد اور ایس پی اوستہ محمد سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لیا جائے، پولیس تھانہ باغ ہیڈ کی حدود میں جرائم کی روک تھام کے لیے مؤثر حکمت عملی مرتب کی جائے اور علاقے میں ایک فرض شناس، تجربہ کار اور ذمہ دار افسر تعینات کیا جائے، جو امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف قانونی کارروائی یقینی بنانے میں مؤثر کردار ادا کر سکے۔ شہریوں نے اعلیٰ پولیس حکام سے اپیل کی ہے کہ متاثرہ شخص کی درخواست پر فوری کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل کی بازیابی کے لیے اقدامات کیے جائیں، جبکہ علاقے میں گشت، ناکہ بندی اور مشتبہ سرگرمیوں کی نگرانی مؤثر بنائی جائے، تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے اور مستقبل میں ایسی وارداتوں کی روک تھام ممکن ہو۔ عوامی حلقوں نے واضح کیا کہ شہریوں کو اپنی چھینی گئی اشیا کی بازیابی کے لیے دربدر ہونے کے بجائے پولیس کے مؤثر نظام کے ذریعے انصاف ملنا چاہیے۔

بعدالت فیملی جج (3) کوئٹہ

مثل نمبر 69/26 درخواست گارڈین

عالیہ بی بی زوجہ ملک محمد بلال قوم آرائیں سکنہ مکان نمبر 553 سٹریٹ نمبر 4 بلاک نمبر 3 محلہ سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ بنام 1۔ ملک محمد بلال ولد ملک ابراہیم سکنہ مکان نمبر 553 سٹریٹ نمبر 4 بلاک نمبر 3 سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ 2۔ عوام الناس

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے، جس کی آئندہ تاریخ سماعت 16/10/2026 مقرر ہو چکی ہے بذریعہ اشتہار عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست ہذا کی بابت کسی کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو مقررہ تاریخ سماعت پر حاضر عدالت ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اشتہار ہذا آج بمورخہ 1/10/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت سے جاری ہوا

63876

لورالائی: متعدی امراض کی روک تھام کیلئے کمیونٹی کردار مزید مؤثر

لورالائی (ر ن) ملیریا پروگرام کے تحت چار روزہ CommunityIntegrated) ICCM (ManagemenCase تربیتی پروگرام ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لورالائی ڈاکٹر فہیم خان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ملیریا پروگرام سے وابستہ ماہرین، ٹرینرز، کمیونٹی ہیلتھ ورکرز (CHWs) اور کمیونٹی ریسورس پرسنز (CRPs) نے بھرپور شرکت کی۔ تربیتی پروگرام میں ہارون احمد، پروگرام آفیسر IHHN (انڈس ہسپتال)، محمد اسحاق، DPC، BRSP ملیریا پروگرام اور امیر عزیز، ماسٹر ٹرینرز نے بطور ٹرینرز شرکت کی اور شرکاء کو ملیریا سمیت مختلف متعدی امراض کی روک تھام، بروقت تشخیص، ابتدائی طبی معاونت، مریضوں کی رہنمائی اور کمیونٹی کی سطح پر بیماریوں کے مؤثر کنٹرول کے حوالے سے تفصیلی تربیت فراہم کی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملیریا، ایچ آئی وی اور ٹی بی جیسے خطرناک متعدی امراض کو مؤثر احتیاطی تدابیر، بروقت تشخیص، علاج اور عوام میں شعور و آگاہی کے ذریعے بڑی حد تک کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیماریوں کے خلاف جنگ صرف محکمہ صحت کی ذمہ داری نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد، بالخصوص کمیونٹی ہیلتھ ورکرز اور کمیونٹی ریسورس پرسنز کا کردار انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ معلومات اور شعور ہی بیماریوں کی روک تھام کا مؤثر ذریعہ ہیں، اس لیے فیلڈ میں کام کرنے والے CHW اور CRP عوام کو ملیریا سے بچاؤ کے طریقوں، مچھر کی افزائش کے خاتمے، صفائی ستھرائی، احتیاطی تدابیر اور بروقت طبی معائنہ و علاج کے حوالے سے آگاہی فراہم کریں

اوستہ محمد: منشیات کی مبینہ اسمگلنگ بے قابو

اوستہ محمد اور گنداخہ کے راستوں سے منشیات کی مبینہ ترسیل جاری

اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے مؤثر اقدامات کئے جائیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

اوستہ محمد (رپورٹ: ریاض عمرانی) چھالیہ، گٹکا اور مہلک منشیات کی مبینہ اسمگلنگ، ناکوں اور چیکنگ کے باوجود سوالات اٹھنے لگے۔ اوستہ محمد اور گنداخہ کے راستے چھالیہ، گٹکا اور اس کے ساتھ چرس، ہیروئن، آئس سمیت دیگر منشیات کی مبینہ اسمگلنگ کا غیر قانونی دھندا نہ صرف معاشرے کے لیے ایک سنگین خطرہ بنتا جا رہا ہے بلکہ اس سے وابستہ عناصر کے لیے یہ کاروبار مبینہ طور پر انتہائی منافع بخش بن چکا ہے۔ منشیات کا زہر نوجوان نسل کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے، خاندان متاثر ہو رہے ہیں اور معاشرتی مسائل میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے، جبکہ دوسری جانب اس مکروہ کاروبار سے منسلک مافیا مبینہ طور پر کروڑوں روپے کما رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان کے مختلف بالائی علاقوں سے گٹکا، چھالیہ (سوپاری)، چرس، ہیروئن اور آئس سمیت مختلف اقسام کی منشیات سے لدی گاڑیاں مبینہ طور پر استہ محمد اور گنداخہ کے روٹ سے گزر کر سندھ کے دور دراز علاقوں تک پہنچائی جاتی ہیں۔ منشیات کا یہ کاروبار بعض افراد کو انتہائی قلیل عرصے میں غیر معمولی دولت کا مالک بنا دیتا ہے۔ مبینہ طور پر معمولی حیثیت سے کاروبار شروع کرنے والے بعض عناصر منشیات اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے ذریعے چند ہی برسوں میں کروڑوں روپے کے اثاثے بنانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ منشیات کا کاروبار محض ایک فوجداری مسئلہ نہیں بلکہ معاشی، سماجی اور انسانی المیے کی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں کا مطالبہ ہے کہ استہ محمد، گنداخہ اور سندھ سے ملحقہ روٹس پر منشیات کی مبینہ اسمگلنگ روک تھام کیلئے اقدامات کئے جائیں

لسبیلہ: امن اتحاد بھائی چارے کیلئے ماندڑہ برادری کا عزم

قبائلی روایات کے تحت تنازعات کے حل اور باہمی احترام کو فروغ دینے پر زور

اوتھل (یو این اے) وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی کی ہدایت پر سردار شیر محمد ماندڑہ اور سردار امام بخش ماندڑہ کی میزبانی میں ان کی رہائش گاہ اوتھل پر ماندڑہ برادری کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں برادری کے معتبرین، عمائدین، معززین اور قبائلی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع لسبیلہ کی مجموعی صورتحال، امن و امان، قبائلی روایات کے تحفظ، باہمی اتحاد و اتفاق، بھائی چارے کے فروغ اور علاقے میں مستقل بنیادوں پر امن کے قیام سمیت مختلف اہم معاملات پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ شرکاء اجلاس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ لسبیلہ میں امن و استحکام، قبائلی ہم آہنگی اور باہمی احترام کے فروغ کیلئے اجتماعی سطح پر اپنا کردار جاری رکھا جائے گا۔ اس اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سردار شیر محمد ماندڑہ اور سردار امام بخش ماندڑہ نے کہا کہ لسبیلہ ہم سب کی مشترکہ سرزمین ہے اور یہاں کا امن ہماری آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل سے جڑا ہوا ہے۔

فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن

خالی آسامیاں

فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (FWO) میں درج ذیل آسامیوں پر تقرری کے لیے پاکستانی شہریوں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

Ser	Job Cat	Qual	No of Vacs	Experience	Location
1.	Senior Drilling Geologist	MS/BS in Geology, Geological Engg, or Earth Sciences	01	8-10 Yrs post qual experience	Balochistan
2.	Junior Drilling Geologist	MS/BS in Geology, Geological Engg, or Earth Sciences	02	4-6 Yrs post qual experience	
3.	Senior Exploration Geologist	MS/BS in Geology, Applied Geology, or Economic Geology	01	8-10 Yrs post qual experience	
4.	Junior Exploration Geologist	MS /BS in Geology, Applied Geology, or Economic Geology	06	4-6 Yrs post qual experience	
	Total		10		

نوٹ:

1۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار 26 اکتوبر 2026 تک آن لائن درخواست دینے کے لیے درج ذیل ویب پورٹل ملاحظہ کر سکتے ہیں: http://career.fwo.com.pk/ اپنی سی وی درج ذیل ای میل ایڈریس پر ارسال کر سکتے ہیں: recruitment@fwo.com.pk امیدوار اپنی ای میل کے Subject میں مطلوبہ آسامی کا عنوان واضح طور پر درج کریں۔

2۔ آسامیوں سے متعلق تفصیلی ملازمت کی تفصیلات (Job Descriptions) مذکورہ بالا جاب پورٹل/ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

3۔ فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (FWO) کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اس اشتہار یا بھرتی کے عمل سے متعلق کسی بھی مواد، اشتہار یا منصوبے کو مکمل یا جزوی طور پر مسترد، منسوخ، مؤخر، حذف یا اس میں ضروری تبدیلیاں کر سکے۔

4۔ انٹرویو کے لیے آنے والے امیدواروں کو کسی قسم کا ٹی اے/ڈی اے ادا نہیں کیا جائے گا۔

ایڈریس:۔ ڈائریکٹوریٹ ایچ آر ہیڈکوارٹر ایف ڈبلیو او،
509 کشمیر روڈ، آر اے بازار راولپنڈی
ٹیلی فون: 051-9271386

اورماڑہ: مفت آئی کیمپ، مستحق مریضوں کو علاج میسر

اورماڑہ (یو این اے) آر ایچ سی اورماڑہ میں مفت آئی سرجیکل کیمپ کا انعقاد، 400 سے زائد مریضوں کا طبی معائنہ، 50 سے زائد مریضوں کا کامیاب آپریشن اور ماڑہ رورل ہیلتھ سینٹر اورماڑہ میں آنکھوں کے مفت علاج، آپریشن اور لینس لگانے کے ایک روزہ مفت سرجیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ سرجیکل کیمپ کا باقاعدہ افتتاح معروف عالم دین مولانا مفتی محمد امین قاسمی نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر تحصیلدار اورماڑہ نور خان بلوچ، چیئرمین میونسپل کمیٹی اورماڑہ محفوظ بلوچ، اے ڈی ایچ او ڈاکٹر علی اکبر، ڈاکٹر موسیٰ، ڈاکٹر سفر خان، ڈاکٹر حسین بخت، ڈاکٹر نور ظہیر، ڈاکٹر جعفر بلوچ، ڈاکٹر صدیق، ڈاکٹر ثاقب اور سیف اللہ بلوچ سمیت دیگر طبی ماہرین اور عملہ موجود تھا۔ اس کے علاوہ علاقے کی معروف سیاسی و سماجی شخصیات سلیم روشن، حاجی محمد سلیم، عبدالحمید، ہیڈ ماسٹر صادق علی، سلطان بگل، زبیر مسافر علی سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ اس فری آئی سرجیکل کیمپ کا اہتمام لپروسی بلائنڈنس کنٹرول پروگرام ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام کیا گیا۔ جبکہ اسے بین الاقوامی تنظیموں سی بی ایم (گلوبل ڈس ایبلٹی انکلوژن) اور ایم اے ایل سی (میری ایڈیلائیڈ لیپروسی سینٹر) کے باہمی تعاون و اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ کیمپ میں کوئٹہ سے آئے ہوئے آئی اسپیشلسٹس نے اورماڑہ اور گردونواح کے 400 سے زائد مریضوں کا آنکھوں کا مفت معائنہ کیا جن میں مرد، خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔ اس موقع پر 50 سے زائد مستحق افراد کے موتیابند کے مفت آپریشن کر کے لینس منتقل کیے گئے

بارکھان، رکھنی روڈ کی تعمیر مقررہ رفتار سے جاری

بھاری مشینری سے سڑک پر اسفالٹ کنکریٹ بچھانے کا کام جاری

روڈ کی تکمیل سے عوام کو بہتر سفری سہولیات، زرعی اجناس کی ترسیل میں آسانی ہوگی

بارکھان (ر ن) بارکھان، رکھنی روڈ پیکیج C-1 پر تعمیراتی کام تیزی سے جاری، بھاری مشینری کے ذریعے اسفالٹ کنکریٹ بچھانے کا عمل جاری ہے۔ کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمبرانی کی ہدایات کی روشنی میں بارکھان، رکھنی روڈ پیکیج C-1 پر تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہے۔ منصوبے کے تحت سڑک پر اسفالٹ کنکریٹ (BC/AC) بچھانے کا کام بھاری مشینری کے ذریعے زور و شور سے جاری ہے، جبکہ متعلقہ عملہ منصوبے کی جلد تکمیل کے لیے متحرک ہے۔ واضح رہے کہ کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمبرانی نے پی ڈی رکھنی تا بارکھان روڈ محمد ظفر کھوسہ، ایڈیشنل کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن عبدالباسط بزدار اور دیگر متعلقہ افسران کے ہمراہ سڑک کے تعمیراتی کام کا معائنہ کیا تھا۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی تھی کہ تعمیراتی کام کو تیز رفتاری سے مکمل کر کے سڑک کو ٹریفک کے لیے کھولا جائے، تاکہ عوام کو آمدورفت کی بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ بارکھان، رکھنی روڈ علاقے کی اہم شاہراہ ہے، جس کی تکمیل سے عوام کو محفوظ اور بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی۔ اس کے علاوہ زرعی اجناس کی فارم سے مارکیٹ تک ترسیل میں آسانی پیدا ہوگی، جبکہ علاقے میں تجارتی سرگرمیوں اور معاشی ترقی کو بھی فروغ ملے گا۔

نصیر آباد: غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی ہوگی، ڈی ڈی او

اساتذہ حاضری، تدریسی معیار اور طلبہ کے نتائج بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دے، حفیظ اللہ

چھتر (این این آئی) ضلع نصیر آباد میں سرکاری اسکولوں کی کارکردگی بہتر بنانے، اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے اور طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نصیر آباد حفیظ اللہ کھوسہ نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ تعلیمی اداروں میں نظم و ضبط برقرار رکھنے، تدریسی معیار بلند کرنے اور غیر حاضر اساتذہ کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی کے لیے اسکولوں کی باقاعدہ مانیٹرنگ کی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے، جبکہ سرکاری اسکولوں میں زیر تعلیم بچوں کو معیاری تعلیمی سہولیات فراہم کرنا ایک اہم قومی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ اساتذہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں دیانت داری سے ادا کریں اور کلاس روم میں تدریسی سرگرمیاں باقاعدگی سے جاری رہیں۔ ضلع بھر کے تعلیمی اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اساتذہ اور طلبہ کی حاضری، نصاب کی بروقت تکمیل اور امتحانی نتائج پر خصوصی توجہ دینا اہم ہے۔

عوامی نیلامی

آرڈیننس ڈپو کوئٹہ کینٹ (میسرز بخت بلند اینڈ کمپنی، نوان کلی، نوشہرہ، سیل نمبر: 0333-8001323 اور 0314-4088952) کی جانب سے آرڈیننس ڈپو کوئٹہ کے ناقابل استعمال سامان (اسٹور) کی نیلامی "جیسا ہے، جہاں ہے" کی بنیاد پر کی جائے گی۔

تمام سامان اسٹور کا معائنہ 16 اور 17 نومبر 2026 کو صبح 09:00 بجے سے دوپہر 12:00 بجے کے درمیان کیا جا سکتا ہے۔ آنے والوں کے پاس نادرا کا اصل قومی شناختی کارڈ اور اس کی 3 عدد فوٹو کاپیاں ہونا لازمی ہے۔ نیلامی 16 اور 17 نومبر 2026 کو منعقد ہوگی جس میں شامل سامان کی تفصیلات حسب ذیل ہیں:۔

غیر خدماتی گاڑیاں بڑی اور اسٹاف کار ٹویوٹا کرولا، ٹویوٹا ہائی لکس، ٹرک 2.5 اسوزو، بیڈفورڈ ٹریکٹر ٹرک، ناقابل خدمت جنرل اور کپڑے کی اسٹور، آئرن اسکریپ، مکمل کل ٹرانسپورٹ اسکریپ، سگنل اسکریپ، ایلومینیم اسکریپ، پلاسٹک کا اسکریپ، لیڈ اسکریپ، کیبل اسکریپ، انجینئرنگ اسکریپ، کپڑا، لکڑی کا اسکریپ، اسٹیل کا اسکریپ، ٹائر اور بیٹریاں وغیرہ۔

تمام بولی دہندگان کے لیے ہدایات:۔

- تمام بولی دہندگان کے پاس نادرا کا اصل قومی شناختی کارڈ ہونا لازمی ہے۔
- نیلامی مقررہ مقام پر منعقد کی جائے گی اور نیلامی کے وقت کسی بھی شخص کو اس علاقہ میں جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔
- مجاز اتھارٹی (یعنی کمانڈنٹ آرڈیننس ڈپو کوئٹہ) کے پاس یہ حق محفوظ ہے کہ وہ کسی بھی بولی یا تمام بولی کی پیشکشوں کو بغیر کوئی وجہ بتائے قبول یا مسترد کر سکے۔
- تمام کامیاب بولی دہندگان (خواہ وہ فاٹا سے ہوں یا نان فاٹا) کے لیے نیلام شدہ سامان اٹھانے سے قبل تمام ٹیکس جمع کروانا لازمی ہے۔ ٹیکس جمع کروانا، انہیں ایف بی آر سے تصدیق کروانا اور اصل رسید بمعہ سے ٹی ایل ڈپو میں جمع کروانا بولی دہندگان کی ذمہ داری ہوگی۔
- اسلحہ، موبائل فون اور ماچس لانے کی سخت ممانعت ہے۔
- کامیاب بولی دہندگان نیلامی کے واؤچر پر خریداری کی تاریخ سے 6 ماہ کے اندر نیلام شدہ گاڑیوں کی رجسٹریشن/تصدیق کروائیں گے۔ اس مدت (6 ماہ) کے بعد تمام معاملات منظوری کے لیے جنرل ہیڈکوارٹرز آرڈیننس ڈائریکٹوریٹ کو بھیجے جائیں گے۔
- کامیاب بولی دہندگان کے لیے کل رقم کا 25 فیصد موقع پر ادا کرنا لازمی ہے، جبکہ باقی 75 فیصد رقم نیلامی کی تاریخ سے 10 کاروباری دنوں کے اندر جمع کروانی ہوگی۔
- نیلام شدہ اثاثہ (سامان) کو کامیاب بولی دہندگان 15 دنوں کے اندر اٹھالیں گے/منتقل کریں گے۔
- سامان کی تمام اثاثہ کی ڈی ملٹرائزیشن (فوجی استعمال کے قابل نہ رہنے کی کارروائی) بولی دہندہ اپنے خرچ پر اور آرڈیننس ڈپو کوئٹہ کی افسران کے بورڈ کی موجودگی میں کرے گا۔
- ہر شخص سے -/2000 روپے (نقد) بطور داخلہ فیس موقع پر وصول کیے جائیں گے۔

کمانڈنٹ آرڈیننس ڈپو، کوئٹہ کینٹ
ٹیلیفون نمبر: 0812822097

بقیہ آپریشن 1

کارلائے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور پولیس کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور فتنہ الہندوستان کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ بارکھان کے علاقے راڑہ شم میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے مصدقہ خفیہ اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 10 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، جبکہ آپریشن کے دوران سی ٹی ڈی کے دو اہلکار زخمی ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی بلوچستان سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ محسن نقوی 2

آج (اتوار) صبح ساڑھے نو بجے ایمرجنسی کے نفاذ کے فیصلے کی منظوری لیے جانے کا امکان ہے۔ اس فیصلے کی بعد میں پارلیمنٹ سے بھی منظوری لی جائے گی۔ منگل 13 اکتوبر کو قومی اسمبلی اور سینیٹ کے الگ الگ اجلاس بلانے پر اتفاق کیا گیا۔ صدر اور وزیراعظم نے خصوصی اجلاس میں اس صورتحال پر غور کیا اور تمام معاملات پر مفصل غور وخوض کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ قومی سلامتی کا معاملہ ہے۔ اس معاملہ میں کسی کوتاہی کی گنجائش نہیں۔ قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے اب ایمرجنسی نافذ کرنا ناگزیر ہے۔ وفاقی کابینہ کا اجلاس آج اتوار کو صبح ساڑھے نو بجے ہوگا جس میں وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کرنے کے فیصلہ کو کابینہ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ وفاقی کابینہ کی منظوری ملنے کے بعد وزیراعظم شہباز شریف صوبہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کرنے کے لئے ایڈوائس کی سمری صدر مملکت کو بھیجیں گے۔ صدر مملکت کی منظوری سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کرنے کا نوٹیفکیشن ہو جائے گا۔ صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیر داخلہ محسن نقوی سمیت اہم وفاقی وزرا اجلاس میں شریک ہوئے، پیپلز پارٹی کے رہنما نوید قمر اور شیری رحمان بھی اجلاس میں شریک تھے۔ سینیٹر شیری رحمان، سید نوید قمر سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور ڈاکٹر عاصم نے صدر مملکت کی معاونت کی۔ اجلاس میں گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کی رپورٹ پر غور کیا گیا، گورنر نے خیبر پختونخوا میں امن وامان اور سیکیورٹی کی صورتحال پر رپورٹ بھجوائی ہے۔ اجلاس میں کے پی کے ضم شدہ اضلاع سمیت 12 اضلاع میں ایمرجنسی کے نفاذ کی تجویز پر غور کیا گیا، خیبر پختونخوا میں عوام کے تحفظ کے لیے اہم اختیارات وفاق کے استعمال کرنے کی تجویز اور آئین کے آرٹیکل 232 سے 234 کے تحت مختلف آپشنز پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ دوسری جانب ۔وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے خیبر پختونخوا میں امن وامان کی بگڑتی صورت حال کا ذمہ دار تحریک انصاف کو ٹھہراتے ہوئے صوبائی حکومت کی کارکردگی پر سخت سوالات اٹھا دیے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی پالیسیوں نے صوبے میں دہشت گرد عناصر کو مضبوط ہونے کا موقع فراہم کیا، جبکہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے ضروری اقدامات کو نظرانداز کیا گیا۔ پریس کانفرنس کے دوران وفاقی وزیر نے کہا کہ تحریک انصاف نے دہشت گردوں کو خیبر پختونخوا کی رہائشی آبادیوں میں لاکر آباد کیا۔ انہوں نے پی ٹی آئی کو کالعدم ٹی ٹی پی کی معاون جماعت قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی کی ذمہ داری اس جماعت پر عائد ہوتی ہے۔ عطا تارڑ نے صوبے میں انسداد دہشت گردی کے انتظامات پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کو موثر بنانا، فرانزک لیبارٹری کی سہولت فراہم کرنا اور پولیس کو جدید ہتھیاروں سے لیس کرنا صوبائی حکومت کی ذمہ داری تھی، لیکن اس سلسلے میں مطلوبہ اقدامات نہیں کیے گئے۔ خواتین کے حوالے سے صوبائی حکومت کی پالیسیوں کو ہدف بناتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ طالبان کا خواتین سے متعلق نظریہ پورے خیبر پختونخوا پر مسلط کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف کی طویل حکمرانی کے باوجود صوبے کو ایسے حالات کا سامنا ہے جن کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی ترجیحات پر سوال اٹھاتے ہوئے عطا تارڑ نے کہا کہ انہوں نے صوبائی ترقی کے لیے کوئی وقت مختص نہیں کیا، لیکن تخریب کاری سے متعلق سرگرمیوں کے لیے مسلسل چھ چھ گھنٹے اجلاس کرتے رہے۔ علاوہ ازیں ۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ کل وفاقی کابینہ فیصلہ کرے گی کہ ایمرجنسی لگانی ہے یا گورنر راج یا دونوں لگانے ہیں۔ نیوز کے پروگرام نیا پاکستان میں گفتگو کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ کسی بھی چیز کا ابھی تک سرکاری طور پر فیصلہ نہیں ہوا، جو بھی فیصلہ ہوا ہے لیکن سرکاری طور پر کچھ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ کل وفاقی کابینہ فیصلہ کرے گی کہ ایمرجنسی لگانی ہے یا گورنر راج یا دونوں لگانے ہیں۔ پی ٹی آئی سے اب مزید بات چیت کا امکان نہیں۔ فیصل کریم کنڈی نے مزید کہا کہ گورنر راج لگا تو پورے صوبے میں لگے گا، کچھ علاقوں میں شاید ایمرجنسی لگانی پڑے۔ اُن کا کہنا تھا کہ پورے صوبے میں ایمرجنسی یا گورنر راج بھی ہوسکتا ہے، کابینہ کے فیصلے سے پتا لگے گا۔ گورنر خیبر پختونخوا نے بھی کہا کہ اگر وزیراعلیٰ اپنے لوگوں کا تحفظ نہیں کرسکتے تو استعفیٰ دے دیں، پی ٹی آئی کے کئی لوگ گرفتار ہیں یا فرمائشی گرفتاریاں دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی والے گفتگو ہی نہیں کرنا چاہتے وہ سیاسی جماعت ہی نہیں، انہوں نے انتشار کے بغیر بھی بات ہی نہیں کی۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خیبر پختونخوا میں ممکنہ ایمرجنسی کے نفاذ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب ایمرجنسی نہ لگنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں بچی۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگ خود بتائیں کہ اب کیا گنجائش رہ جاتی ہے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے غیر رسمی گفتگو میں کہا کہ انہوں نے سیاسی معاملات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کے لیے آخری حد تک کوشش کی، تاہم اب ان کے پاس مزید کوئی راستہ باقی نہیں رہا۔ محسن نقوی نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے خود پوچھا جائے کہ انہوں نے سیاسی مفاہمت کے لیے کتنی کوششیں کیں۔ انہوں نے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر خان کا حوالہ دیتے ہوئے بھی کہا کہ ان سے بھی پوچھا جائے کہ انہوں نے اس معاملے پر کیا کچھ نہیں کیا۔ وزیر داخلہ کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ سیاسی اختلافات کے خاتمے اور ممکنہ آئینی اقدام سے بچنے کے لیے مذاکرات کی کوششیں کی گئیں، تاہم ان کے بقول یہ کوششیں کسی حتمی نتیجے تک نہیں پہنچ سکیں۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے ممکنہ نفاذ کے حوالے سے حکومتی موقف اور آئندہ کے اقدامات پر سیاسی حلقوں میں بحث جاری ہے۔ تاہم ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق کسی حتمی فیصلے، اس کی آئینی بنیاد اور طریقہ کار کی تفصیلات باضابطہ سرکاری اعلان کے بعد ہی واضح ہوں گی۔

بقیہ سہیل آفریدی 3

کے ساتھ 'ظالمانہ نظام' کا مقابلہ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے گورنر راج سے متعلق بیانات پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ دھمکیاں دینے والے سن لیں کہ اب معاملہ صرف اقتدار یا کرسی کا نہیں رہا۔ ان کے بقول وہ اپنے قائد اور پختونوں کے حقوق کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں اور انھیں کسی قیمت پر خریدا نہیں جاسکتا۔ انھوں نے کہا کہ یہ ایک سیاسی جدوجہد ہے جو آئین اور قانون کے دائرے میں رہ کر پرامن انداز میں لڑی جارہی ہے۔ "ہم پرامن ہیں اور پرامن رہیں گے، لیکن اپنے حقوق پر سمجھوتہ نہیں کریں گے۔" سہیل آفریدی نے الزام عائد کیا کہ دہشت گردی اور امن و امان کے معاملات میں غلط پالیسیوں کے باعث صوبے کے حالات متاثر ہوئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام نے بڑی قربانیاں دے کر امن بحال کیا تھا، لیکن اسے 'بند کمروں کے فیصلوں' کی نذر کر دیا گیا۔ انھوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی منزل پر نظر رکھیں، ثابت قدم رہیں اور تحریک کے لیے اپنا جذبہ برقرار رکھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ظلم پر مبنی کسی نظام یا اپنے لوگوں کے خلاف کسی پالیسی کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل خان آفریدی اور پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے صدر جنید اکبر خان لانگ مارچ کے ساتویں روز کی قیادت کے لیے مردان کے مین چارسدہ چوک پہنچ گئے ہیں، جہاں سے آج کے مارچ کا آغاز کیا جائے گا۔ دریں اثناء سہیل آفریدی نے مردان کے علاقے منگا بازار میں لانگ مارچ کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کارکنوں اور حامیوں سے 13 اکتوبر کو صوابی پہنچنے کی اپیل کی ہے۔ اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 'آج مردان میں ہر جگہ دفعہ 804 نافذ ہے' اور اس موقع پر عوام کی جانب سے ملنے والی حمایت پر شکریہ ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک بھر سے عوام اپنے منتخب نمائندوں کی قیادت میں صوابی پہنچیں گے۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ صوابی میں آنے والوں کا استقبال کیا جائے گا اور ان کی سہولت کا بھی خیال رکھا جائے گا۔ ان کے بقول عمران خان کے حامی ہر صورت صوابی پہنچیں گے، چاہے انھیں گاڑی، موٹرسائیکل، سائیکل یا پیدل سفر کیوں نہ کرنا پڑے۔ وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ اس مرتبہ عوام کی شرکت اتنی زیادہ ہوگی کہ 'کسی کو گولی چلانے کی ہمت نہیں ہوگی'۔ انھوں نے کہا کہ ان کی جماعت 'دباؤ یا ظالمانہ ہتھکنڈوں' سے پیچھے ہٹنے والی نہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ صوابی میں آئندہ لائحہ عمل پیش کیا جائے گا اور ان کے بقول اس منصوبے کو سن کر 'مخالفین کے ہوش اڑ جائیں گے'۔ تاہم وزیر اعلیٰ نے کارکنوں پر زور دیا کہ احتجاج کو پرامن رکھا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی بھی سازش کو کامیاب ہونے کا موقع نہیں دیا جائے گا اور تحریک پرامن انداز میں آگے بڑھے گی۔

بقیہ تبدیلیاں متوقع 4

کے حوالے سے وفاقی کابینہ کا اہم ترین اجلاس کل (اتوار) طلب کرلیا گیا ہے، جس میں گورنر راج اور ایمرجنسی دونوں کی منظوری کے علاوہ صوبے میں نئے چیف سیکرٹری کی تعیناتی سمیت اہم تبدیلیاں بھی متوقع ہیں۔ خیبر پختونخوا میں جاری سیاسی صورت حال کے بارے وفاقی کابینہ کا اہم ترین اجلاس کل (اتوار) کو طلب کرلیا گیا ہے،

بقیہ وزیراعلیٰ 5

کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کے ایسے علاقے بھی ہیں جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہوسکے، تاہم اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جارہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے کیونکہ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ بالخصوص بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینا ناگزیر ہے تاکہ انہیں تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کیے جاسکیں اور وہ ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے، جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کے لیے کوشاں ہے جو ماضی میں نظرانداز رہے، تاکہ وہاں کے عوام بھی تعلیم، بنیادی سہولیات اور ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ گورنر 6

دھارے میں شامل ہوکر ملک وصوبے کی تعمیر وترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں۔ ہم اپنے قائد میاں محمد نواز شریف کے وژن اور مشن کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں اور صوبے کے عوام کی فلاح وبہبود اور ان کے مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پروگریسیو کلائمیٹ فاؤنڈیشن اور پاکستان مسلم لیگ ن یوتھ ونگ کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، وزیراعظم یوتھ پروگرام بلوچستان کے فوکل پرسن سجاد ریکسانی، یونس بلوچ، چوہدری شبیر اور عبدالوہاب اہل اچکزئی بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ نوجوان کسی بھی ملک کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہوتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار، عملی تربیت اور آگے بڑھنے کیلئے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔

بقیہ آئی ٹی پارک 7

سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیر آئی ٹی شیزا فاطمہ اور دیگر تمام معزز مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ آئی ٹی پارک ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے سنگ میل ثابت ہوگا۔ وزیراعظم نے اپنے 1985 کے دورہ جنوبی کوریا کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس دورے میں انہیں اہم آئیڈیاز ملے۔ جنوبی کوریا کے تجربے کی روشنی میں پہلی بار لاہور میں ایئر کنڈیشنڈ بسیں لایا ہم نے جنوبی کوریا میں ایک سٹیل پلانٹ بھی دیکھا اور اس تجربے سے بھی فائدہ اٹھایا ۔انہوں نے کہا کہ آج اس آئی ٹی پارک کا افتتاح کرتے ہوئے بے حد خوشی ہورہی ہے۔

بقیہ صدرٹرمپ 8

حاصل کرلی جائے گی انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایران اور یوکرین کے تنازعات کو جلد حل کرلیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ فیصلہ کرلیا ہے، اب ان جنگوں کو ختم کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔ دوسری جانب ایوان روسی صدر کریملن کا کہنا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران تنازع کے حل کی کوششوں میں روس کی شمولیت کا خیر مقدم کیا ہے۔

بقیہ ،بابر یوسفزئی 9

فتنہ الہندوستان کے 10 دہشت گرد ہلاک بلوچستان میں امن وامان خراب کرنے کے مذموم عزائم رکھنے والے دہشت گردوں کے خلاف سی ٹی ڈی کی کارروائی قابل تحسین ہے سی ٹی ڈی نے بروقت اور موثر کارروائی کر کے دہشت گردوں کے نیٹ ورک کے خلاف اہم کامیابی حاصل کی دریں اثناء انہوں نے مستونگ میں فورسز کی کارروائی پر فتنہ الہندوستان سے وابستہ 5 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی مسلسل کارروائیاں قابل قدر ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ملک میں قیام امن کے عزم کی ترجمان ہیں۔

بقیہ خدشہ 10

حال زیر غور آئے گی۔ پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کے سیکریٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی نے وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگانے کے فیصلے کی خبروں پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اب بھی کہتا ہوں کہ وفاقی حکومت خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نہیں لگا سکتی، ایمرجنسی لگانا وفاقی حکومت کا سب سے بڑا احمقانہ فیصلہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی کسی صورت مسئلے کا حل نہیں اور نہ ہی اس سے موجودہ بحران ٹل سکتا ہے

بقیہ احتجاج 11

مبینہ غیر آئینی اقدامات پر چیئرمین سینیٹ کو خط بھیجا گیا ہے جس میں ان کا کہنا ہے کہ گورنر آئین کے آرٹیکل 105 کے تحت کابینہ یا وزیر اعلیٰ کے مشورے کے مطابق کام کرنے کا پابند ہے۔ خرم ذیشان نے کہا کہ گورنر خیبر پختونخوا کا انتظامی معاملات میں کردار آئینی حدود سے تجاوز ہے۔

بقیہ حوثی جنگجو 12

حوثیوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں جاری ہیں۔ یمنی حکومتی فورسز کے ترجمان کرنل ماجد التزیلی نے دعویٰ کیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران حوثیوں پر 2750 حملے کیے گئے جن کے نتیجے میں 1400 سے زائد حوثی جنگجو ہلاک ہو گئے۔ ترجمان کے مطابق حملوں میں حوثی ملیشیاء کے جدید عسکری اثاثوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ سعودی فوجی اتحاد نے حوثیوں کے زیر قبضہ علاقوں میں 136 فوجی اہداف تباہ کرنے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ سعودی فوجی اتحاد کے مطابق یمنی سرکاری افواج کو 24 گھنٹے فضائی مدد فراہم کی جارہی ہے۔

بقیہ مسافرکوچ 13

پر جا رہے تھا کوچ راستے میں خراب ہوگئی اس دوران مسلح افراد نے وہاں پہنچ کر مسافروں کے شناختی کارڈ چیک کئے اور کسٹم اہلکار محمد ابراہیم سمیت چار سندھیوں کو اپنے ساتھ اغوا کر کے لے گئے اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر سرچ آپریشن شروع کر دیا

بقیہ سہیل آفریدی 14

مطابق ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، صوبے میں ترقیاتی منصوبوں پر 200 ارب روپے خرچ کیے جا رہے ہیں، پشاور سے ڈی آئی خان تک موٹروے بنائی جائیگی، یہ سال ترقیاتی کاموں کا سال ہوگا۔

بقیہ بلاول 15

بلاول بھٹو زرداری نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے تاریخی سیاسی سفر کو خواتین کی صلاحیتوں اور کامیابیوں کی روشن مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب خواتین کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور ترقی کے مناسب مواقع ملتے ہیں تو وہ تاریخ کا دھارا بدلنے کی اہلیت رکھتی ہیں۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین نے کہا کہ بچیوں کو بااختیار بنانا ایک مضبوط، خوشحال اور منصفانہ معاشرے کی تشکیل کے لیے ناگزیر ہے۔ ریاست، خاندان، تعلیمی اداروں اور معاشرے کے تمام طبقات کو مل کر ایسا ماحول تشکیل دینا ہوگا جہاں بیٹی کو بوجھ کے بجائے امید، خوشحالی اور روشن مستقبل کی علامت سمجھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے جمہوری اور مساوات پر مبنی وژن سے رہنمائی لیتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی نے محروم اور مستحق طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں۔

بقیہ ڈائریکٹر جنرل شہید 16

جاری بیان میں کہا گیا کہ ای سی پی کے ڈائریکٹر جنرل شمشاد اختر ضلع ٹانک میں دہشت گردی کی کارروائی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے شہید ہو گئے ہیں۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ ڈائریکٹر الیکشن کمیشن آف پاکستان شمشاد محمود بھائی کے انتقال پر تعزیت کے لیے گاؤں آئے ہوئے تھے اور ٹانک کے علاقے گرہ بلوچ پر نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ کی اور وہ زخمی ہو گئے۔

بقیہ مغوی ایڈیشنل 17

نے اغوا کرلیا چار روز بعد مغوی ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ رئیسانی کو گزشتہ روز گدر کے قریب چھوڑ دیا گیا جو اپنے گھر پہنچ گئے۔

بقیہ مذاکرات 18

ہاؤس پشاور میں سینئر پارٹی قیادت کا اہم اجلاس وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل خان آفریدی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ملکی سیاسی صورتحال، لانگ مارچ اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں قائم مقام چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان، سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ، صوبائی صدر جنید اکبر خان، پارلیمانی لیڈر شاہد خٹک اور صوبائی وزیر شفیع جان نے شرکت کی۔ ذرائع کے مطابق اس اہم اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ موجود صورتحال میں غیر آئینی عمل ہوگا۔ اجلاس میں حکومت کے ساتھ ایک بار پھر مذاکرات پر اتفاق کرتے ہوئے لانگ مارچ اور مذاکرات ساتھ ساتھ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں طے پایا کہ مذاکرات کی صورت میں لانگ مارچ صوابی کے مقام پر رک جائے گا۔

بقیہ وفاق وکے پی 19

دوران دونوں رہنماؤں نے وفاقی حکومت اور خیبر پختونخوا حکومت کے درمیان کشیدگی کم کرنے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے اسلام آباد کی جانب مارچ کے معاملے پر کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ پارٹی کے حامی 4 اکتوبر سے خیبر پختونخوا میں سڑکوں پر موجود ہیں اور گزشتہ ہفتے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان متعدد امور، بالخصوص انسداد دہشت گردی کی پالیسی پر مذاکرات بے نتیجہ ختم ہونے کے بعد وفاقی دارالحکومت کی جانب پیش قدمی کی تیاری کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، بزنس ریکارڈر نے جمعرات کو ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت میں قائم حکمران اتحاد اور اپوزیشن جماعت پی ٹی آئی اصولی طور پر اپنے سیاسی اختلافات دور کرنے کے لیے جے یو آئی (ف) کے سربراہ کو ثالث تسلیم کرنے پر متفق ہو گئے ہیں۔ اس پیش رفت سے باخبر ذرائع نے اخبار کو بتایا کہ حکومت اور پی ٹی آئی، دونوں نے مولانا فضل الرحمٰن سے ثالثی کا کردار ادا کرنے کے لیے رابطہ کیا ہے۔ تاہم، جے یو آئی (ف) کے سربراہ نے باضابطہ طور پر یہ ذمہ داری قبول کرنے سے پہلے کچھ شرائط رکھی ہیں۔

بقیہ وزیراعظم کانوٹس 20

واقع ہفتہ وار بازار میں درخت سے لٹکی ہوئی ایک لاش ملی تھی جس نے بظاہر گلے میں دوپٹہ ڈال کر مبینہ طور پر خودکشی کی تھی۔ لائبہ اعجاز کی مبینہ خودکشی کا وزیراعظم شہباز شریف نے نوٹس لے لیا ہے

بقیہ منسوخ 21

اندرون اور بیرون ملک جانے والی متعدد پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ایئرپورٹ ذرائع نے بتایا کہ منسوخ ہونے والی پروازوں میں دبئی، ابوظہبی، کولمبو اور کراچی جانے والی مختلف ایئرلائنز کی پروازیں شامل ہیں، جس سے فضائی آپریشن متاثر ہوا ہے۔ ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق لاہور سے ابوظہبی جانے والی نجی ایئرلائن کی پرواز ای وائے 285 تکنیکی وجوہات کے باعث منسوخ کی گئی۔

بقیہ ایمان مزاری 22

کے بائیکاٹ کے بعد غیر موجودگی میں ٹرائل شروع کرتے ہوئے استغاثہ کے 3 گواہوں کے بیانات ریکارڈ کر لیے۔ انسداد دہشتگردی عدالت کے جج طاہر عباس سپرا نے مقدمے کی سماعت کی، جس کے دوران ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کے وکلا نے عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ کیا۔ وکلا کے کمرہ عدالت سے چلے جانے کے بعد استغاثہ کے گواہوں کے بیانات ریکارڈ کیے گئے،

بقیہ اداکارہ 23

اقال کینیڈا بارڈر پر روک کے رکھا گیا اور پھر ان کے ڈی پورٹیشن کے آرڈر پر نکال دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ ارتضی ارباب عرف میرا کو انٹرویو کے دوران معلوم ہوا کہ ان کے کینیڈا میں داخلے پر پابندی عائد ہے۔ واضح رہے کہ اداکارہ میرا نے چند ماہ قبل اپنی فلم 'سائیکو' کی پروموشن کیلئے کیلگری میں اسٹیج پر پرفارم کیا تھا۔ دورے کے دوران اسٹیج پر پرفارم کرنے کا اجازت نامہ نہ ہونے کی وجہ سے ان کی کینیڈا میں انٹری بین کر دی گئی تھی۔ تاہم میرا اس معاملے پر کینیڈین فیڈرل کورٹ میں اپیل دائر کرسکتی ہیں۔

بقیہ ضیاء لانگو 24

کو اکٹھا کر کے ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کے بجائے عوام کی ترقی اور نوجوانوں کے روشن مستقبل پر توجہ دیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ ایک جانب بلوچستان حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے، کھیلوں کے فروغ، تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مختلف پروگرامز کر رہی ہے دوسری جانب سیاسی اختلافات کو اس انداز میں آگے بڑھانا کہ ملک میں بے چینی اور عدم استحکام پیدا ہو، قومی مفاد کے لیے سودمند نہیں نوجوانوں کو تصادم اور انتشار کی سیاست میں الجھانے کے بجائے انہیں تعلیم، کھیل، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی جانب سے لوگوں کو اکٹھا کر کے اسلام آباد یا کسی دوسرے شہر کی جانب پیش قدمی کرنے اور محاذ آرائی کی فضاء پیدا کرنے کی سیاست سے مسائل حل نہیں ہوں گے کسی شہر یا دارالحکومت پر چڑھائی کرنا، سڑکوں پر تصادم کی صورتحال پیدا کرنا اور ریاستی اداروں کے ساتھ کشیدگی بڑھانا مسائل کا حل نہیں بلکہ اس سے حالات مزید خراب ہونے، عوامی مشکلات میں اضافے اور ملکی معیشت کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں اختلاف رائے ہر سیاسی جماعت کا حق ہے، تاہم اس حق کو آئین، قانون اور جمہوری روایات کے دائرے میں استعمال کرنا ضروری ہے۔ سیاسی قیادت کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو تصادم کی طرف لے جانے کی بجائے مذاکرات، افہام وتفہیم اور آئینی طریقہ کار کے ذریعے اپنے مسائل حل کرے انہوں نے کہا کہ پاکستان کسی محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہوسکتا ملک کو آگے لے جانے کے لیے سیاسی برداشت، ذمہ دارانہ طرز عمل اور تعمیری سیاست کو فروغ دینا ہوگا بلوچستان حکومت عوام کے ساتھ مل کر صوبے کے نوجوانوں اور عوام کی بہتری، امن کے قیام اور ترقی کے سفر کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

بقیہ مبینہ اغوا 25

میں بابر سلیم سواتی نے کہا کہ مبینہ اغوا یا گرفتار ارکان میں 8 ایم پی اے اور 3 ایم این اے شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مبینہ اغوا صوبائی وزراء میں فضل شکور اور ڈاکٹر امجد علی شامل ہیں، عبدالسلام آفریدی، محمد ریاض بھی مبینہ طور پر اغوا ہوئے ہیں۔ اسپیکر صوبائی اسمبلی نے یہ بھی کہا کہ ایم پی اے سلطان روم، یامین خان اور محمد اعظم خان بھی لاپتہ ہیں جبکہ فتح الملک ناصر اور داور کنڈی کی مبینہ گرفتاری کی اطلاع ہے۔

بقیہ ریاض ایئرپورٹ 26

آپریشنز سے متعلق تشویش بڑھ گئی۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق دھماکے کی اطلاع عینی شاہد اور معاملے سے باخبر افراد نے دی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو 2 علاقائی عہدیداروں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ واقعے کے بعد ایئرپورٹ خالی کرایا گیا اور فضائی ٹریفک روک دی گئی۔ ریاض ایئرپورٹ پر حملے میں کم از کم پانچ مسافر زخمی ہوگئے جنہیں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔

بقیہ ضمنی بلدیاتی 27

کمیشن کے مطابق ان تینوں اضلاع کے مختلف حلقوں میں مجموعی طور پر 19 امیدوار مدمقابل ہیں، جبکہ ووٹرز کی کل تعداد 5 ہزار 546 ہے۔ ان رجسٹرڈ ووٹرز میں 2 ہزار 942 مرد اور 2 ہزار 604 خواتین شامل ہیں، جو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ پرامن الیکشن کے انعقاد کے لیے سکیورٹی کے بھی سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔

بقیہ نوشکی: بم دھماکے 28

کلی قادر آباد، ضلع نوشکی کے نام سے ہوئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق، واقعے کے بعد متوفی کے سر اور دھڑ کو پولیس نے اپنی تحویل میں لے کر شناخت کے لیے میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال نوشکی منتقل کیا تھا، جہاں اس کی شناخت محمد مراد کے نام سے ہوئی۔

بقیہ وزیراعلیٰ 29

جہاں انہوں نے مرحوم کے فرزند انعام الحق مندوخیل سے تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ بیرسٹر گوہر 30

صوبے میں اس وقت گورنر راج ہے، وفاقی حکومت کی مداخلت سے صوبہ کمزور ہو گیا جب کہ صوبائی حکومت موجود ہے، ملک میں کسی اور صوبے میں مداخلت نہیں کی جارہی ہے، یہ صرف اس لیے کیا جا رہا ہے کہ صوبے میں ہمارا مینڈیٹ ہے، دہشت گردی کے خاتمے کے طریقہ کار پر اختلاف ہے جس کو دور کیا جاسکتا تھا، صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ اس کا علاج نہیں، ایمرجنسی یا گورنر راج کی کوئی صورتحال ہے تو وفاقی یا صوبائی ایپکس کمیٹی کی میٹنگ بلا لیں، ایپکس کمیٹی کی میٹنگ میں مسئلے کا حل نکال لیں۔ بیرسٹر گوہر خان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کا خاتمہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت کارروائی ہونی چاہیے، تمام سیاسی جماعتوں کو بھی ساتھ لیں تاکہ عوام اس کی اونرشپ لے لیں، ایمرجنسی یا گورنر راج سے حالات مزید خراب ہو جائیں گے، ہمارا لانگ مارچ چھ مطالبات کے لیے تھا، ہمارے مطالبات آئینی اور قانونی ہیں، ملک کی سیاسی قیادت کو بصیرت سے کام لینا ہوگا، ایسے اقدامات سے گریز کیا جائے جس سے تناؤ بڑھے، اس وقت خیبر پختونخوا مزید تجربہ کا متحمل نہیں ہوسکتا، ہمارے 8 ایم این اے اور 9 ایم پی اے اٹھائے گئے ہیں یا غائب ہیں۔

بقیہ وزیراعظم 31

پر مسافروں کو درپیش مشکلات کو ختم کرنے اور ان کے لئے سفر میں مزید سہولت پیدا کرنے کیلئے اقدامات کی منظوری دے دی۔ وزیراعظم نے ایئر پورٹس پر فوری اسمارٹ اسکینرز نصب کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ کسٹمز حکام کی بجائے اسمارٹ اسکینرز سے سامان کی جانچ کی جائے۔ وزیراعظم نے کسٹمز حکام کی جانب سے مسافروں کو بلاضرورت پوچھ گچھ سے تنگ کرنے سے روکنے کے احکامات جاری کر دیئے۔ وزیراعظم کی اسمارٹ اسکینرز کو فوری طور پر فضائی راستے سے پاکستان برآمد کر کے تمام بین الاقوامی ائیرپورٹس پر نصب کرنے کی ہدایت کر دی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہوائی اڈوں پر مسافروں کے سامان کی جانچ کیلئے فرسودہ طریقہ کار ترک کرنا ہوگا، مسافروں کی سہولت اور آرام اولین ترجیح ہے، کسی کو بھی مسافروں کو تنگ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے

بقیہ جام کمال خان 32

وزیر مملکت برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کھیل داس کوہستانی بھی موجود تھے، جام کمال خان اور سینیٹر اسد قاسم رونجھو کی ملاقات میں بلوچستان کے موجودہ حالات اور عوام کو درپیش مختلف مسائل کے تناظر میں باہمی مشاورت اور رابطوں کی اہمیت پر گفتگو کی گئی، اس موقع پر ضلع لسبیلہ کی ترقی، عوامی ضروریات اور مستقبل کے امکانات کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور سینیٹر اسد قاسم رونجھو کے درمیان ہونے والی اس ملاقات کو بلوچستان اور بالخصوص لسبیلہ سے متعلق امور پر مشاورت کے حوالے سے اہم قرار دیا جارہا ہے

بقیہ بی ایس ڈی آئی 33

ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کے احکامات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی زیرنگرانی ترقیاتی منصوبوں کو تیزی سے مکمل کیا جارہا ہے بی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت فیملی پارک کے قیام اور دیگر ترقیاتی پروگرامز کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں وزیراعلیٰ کی ہدایت پر کھلی کچہریوں کے انعقاد اور عوامی مسائل کے حل کی جانب پیشرفت سے عوامی حلقے مطمئن انتظامی افسران کی سروسز ڈیلیوری سیکیورٹی صورتحال کے تناظر میں اہم پیش رفت کا آغاز ہے۔

بقیہ اظہار افسوس 34

ناقابل فراموش ہے۔ وہ آخری دم تک اپنے موقف اور اصولی سیاست پر ڈٹے رہے اور صوبے کے حقوق وخوشحالی کے لیے مضبوط آواز بلند کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کے ساتھ ان کے قریبی تعلقات تھے اور ہم نے ایک ہی سیاسی پلیٹ فارم پر جدوجہد کی۔ ان کے انتقال سے بلوچستان کی سیاست میں پیدا ہونے والا خلا کبھی پُر نہیں ہو سکے گا سابق وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ خان زہری نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ گرین بس 35

مظاہرین کا کہنا تھا کہ مذکورہ علاقوں میں رہائش پذیر طلباء وطالبات جو پہلے مختلف تعلیمی اداروں، کالجز، اکیڈمیز، ٹیوشن سینٹرز جانے کیلئے لوکل بس پر سفر کرتے تھے لیکن ان کی بندش اور گرین بسوں کی نہ چلانے کی وجہ سے اب انہیں ان اکیڈمیوں اور تعلیمی اداروں میں روزانہ جانے کیلئے 500 روپے سے زائد کرایہ ادا کرنا پڑتا ہے بڑھتی ہوئی مہنگائی اور آئے روز پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے نے دیگر طبقات کی طرح طلباء وطالبات کو مشکلات سے دوچار کررکھا ہے اس لئے فوری طور پر بروری سمیت دیگر شہر کے علاقوں اور روٹس پر جہاں لوکل بسیں بند کی گئی ہیں وہاں گرین بسیں چلائی جائیں۔

بقیہ مولانا عبدالواسع 36

ملاقات کی، بعدازاں شہید حافظ احسان اللہ کے گھر پہنچ کر فاتحہ خوانی کی اور لواحقین سے تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نجیب الرحمان لونی، حاجی غوث اللہ، حاجی محمد نواز خان کاکڑ، مولانا شمس اللہ، مفتی محمد قاسم، مولانا عبدالمنان، مفتی غلام حیدر، حاجی امان اللہ، مولانا محمد میر، حافظ محمود اللہ، مفتی محمد مسلم عاجز اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں قائدین جمعیت نے قرآن وحدیث کے طالب علم حافظ احسان اللہ کی سفاکانہ شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک باکردار، معصوم اور دینی علوم سے وابستہ نوجوان کا قتل پورے چمن کیلئے عظیم سانحہ اور علاقے میں امن وامان کی صورتحال پر کاری ضرب ہے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے چمن سمیت بلوچستان بھر میں بڑھتی ہوئی بدامنی، ٹارگٹ کلنگ اور دن دیہاڑے شہریوں و جماعتی کارکنوں کے قتل پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور انتظامیہ امن وامان برقرار رکھنے میں بری طرح ناکام دکھائی دے رہی ہیں عوام کے جان ومال کا تحفظ حکومت کی بنیادی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے، لیکن افسوس کہ شہریوں کا خون بہایا جارہا ہے، خاندان اجڑ رہے ہیں

بقیہ عبدالرحمن رفیق 37

لیے ہے ذاتی رعب و دبدبہ جمانے شہریوں کی تذلیل کرنے اور سرکاری غنڈہ گردی کے لیے نہیں۔ انتظامیہ عوام کے مسائل حل کرنے کے بجائے شہریوں کے لیے خوف وہراس کا ماحول پیدا کر رہی ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں۔ جمعیت علماء اسلام دھونس دھمکیوں اور گیدڑ بھبکیوں سے مرعوب ہونے والی جماعت نہیں انتظامی افسران اپنا قبلہ درست کریں اور اختیارات کے ناجائز استعمال سے گریز کریں بصورت دیگر جمعیت علماء اسلام عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے سخت احتجاجی لائحہ عمل اختیار کرے گی۔ کسی سرکاری افسر کو یہ اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ اپنے منصب کو عوام اور ان کے نمائندوں کے خلاف استعمال کرے۔

بقیہ قاری مہراللہ 38

پیچھے حکومت اور مافیاز گٹھ جوڑ نے مبینہ طور پر گندم کی ذخیرہ اندوزی میں مافیاز کو کھلی چھوٹ دی ہے ذخیرہ اندوزی سے آنے کا شدید بحران اور قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کے باعث آٹا غریب کی قوت خرید سے باہر ہو چکا ہے حکومت ذخیرہ اندوزوں کے خلاف موثر کارروائی کرے آٹا اور گندم سپلائی میں رکاوٹوں کا خاتمہ کرے تاکہ بلوچستان کے غریب عوام کیلئے آٹا اور گندم باآسانی اور کم سے کم قیمت پر فراہم کیا جاسکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کی دوسرے صوبوں ترسیل پر کوئی رکاوٹ نہیں جبکہ غذائی ضروریات گندم اور آٹے کی بلوچستان آمد پر سخت پابندیاں اور رکاوٹیں کھڑی کرنا پھر کہاں کا قانون ہے انہوں نے کہا کہ حکومت مافیاز کی سرمایہ کو بڑھانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے آٹا کی قیمتوں میں دو سے تین گنا ہوشربا اضافے نے عام آدمی کی زندگی اجیرن بنادی ملک میں محنت کش، دیہاڑی دار اور مزدور طبقے کیلئے دو وقت کی روٹی کا حصول ایک خواب بن چکا ہے۔ بنیادی اشیاء ضروریہ عام شہری کی پہنچ سے مکمل طور پر دور ہو چکی ہیں۔ صوبائی حکومت آٹا پر عوام کو سبسڈی فراہم کرے۔

بقیہ علاقائی کانفرنس 39

کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ پیش کی، جس کا سینکڑوں مندوبین نے جائزہ لیا اور منظوری دی۔ کانفرنس کے نظارت کے فرائض ضلع کے سینئر معاون سیکرٹری وصوبائی آفس سیکرٹری مداسکر اور ضلع معاون سیکرٹری اکبر کلیوال نے انجام دیئے بعد اجلاس سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری محمود ریاض، ملک عبیداللہ مسیزی اور پروفیسر اسد ترین نے خطاب کیا کانفرنس میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹری مالیات محمد یوسف خان کاکڑ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز رحمت اللہ صابر، عبدالرازق خان بڑیچ اور علی محمد ترین سمیت ضلع کے ڈپٹی سیکرٹریز اور مرکزی کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی کانفرنس کے دوران تنظیمی امور کو مزید موثر اور منظم بنانے کے لئے کوئٹہ شار کو دو علاقائی یونٹوں میں تقسیم کیا گیا

بقیہ جنگ بندی 40

آف بیرک سفیر امن نوابزادہ میر شادین خان شاہوانی کی سرابراہی میں جرگہ منعقد ہوا۔ جرگے میں اقوام شاہوانی اور کرد گرانی قبائل کے درمیان جاری تنازع کے خاتمے میں اہم پیشرفت ہوئی دونوں فریقین کے درمیان 10 اکتوبر تا 10 نومبر تک جنگ بندی کر دی گئی۔۔۔۔ اور اسی جنگ بندی کی دوران مذکورہ تنازع کا مکمل تصفیہ کرنے کیلئے کوششیں جاری رہیں گی۔۔ جرگہ سے چیف آف بیرک نوابزادہ میر شادین خان شاہوانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے اور پائیدار امن کیلئے ہم سب کو ملکر اپنے مصالحتی کردار ادا کرنا چاہیے خیر خواہی نیک سیرت عمل ہے ہر ذی شعور طبقے کو چاہیے کہ وہ کار خیر میں پہل کریں اور تنازعات کے خاتمے ممکن بنانے نیک نیتی سے خیر خواہی کا کام سرانجام دینے والے کے ساتھ اللہ پاک کی مدد ہیں ہم سب ملکر قبائلی تنازعات کے خاتمے اور اپنے علاقوں کو امن کا گہوارہ بنانے چاہیں تاکہ نسل نو ان تنازعات کے شر سے محفوظ ہو کر تعمیر و مثبت سوچ رکھنے والے باکمال اور ذمہ دار شہری بن جائیں۔

بقیہ سکول پرحملہ 41

سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ پولیس کے مطابق واقعہ پولیس تھانہ بالا ناڑی کی حدود گوگڑہ رئیسانی میں ہفتہ کی صبح نامعلوم مسلح افراد جن کی تعداد آٹھ سے دس کے درمیان بتائی جارہی ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول پر حملہ کرتے ہوئے داخل ہوئے عینی شاہدین کے مطابق مسلح افراد جب سکول میں داخل ہوئے تو عین اس وقت سکول کی اسمبلی چل رہی تھی مسلح افراد نے قومی ترانہ بچوں کو پڑھنے سے منع کرتے ہوئے ان کو سخت نتائج کی دھمکیاں دیں اور ایک سکول کے سرکاری ملازم نظام الدین ماچھی کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے واقعے کے بعد بچے سکول سے بھاگ کر اپنے گھروں کو چلے گئے جبکہ پورے علاقے میں سخت خوف وہراس پھیل گیا واقعے کی اطلاع پر مقامی پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی۔

بقیہ المناک حادثے 42

رفتار کوچ کی ٹکر سے کار میں سوار باغبانہ کے رہائشی محمد اسلم نوتانی بلال احمد نوتانی عبدالغنی نوتانی عبد الوحید موسیانی موقع پر جان کی بازی ہار گئے جان بحق ہونے والے افراد کی لاشیں ہسپتال سے ورثاء کے حوالے مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے دریں اثناء ڈیرہ مراد جمالی سے این این آئی کے مطابق اوستہ محمد میں غیرت کے نام پر شوہر کے ہاتھوں بیوی سمیت 2 افراد قتل پولیس کے مطابق اوستہ محمد پولیس تھانہ زور گڑھ کی حدود گاؤں پیارہ میں ایک شخص نے غیرت کے نام پر اپنی بیوی مسماۃ (ن) اور مبینہ آشنا شیر دل کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہوگیا واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی لاشیں تحویل میں لیکر سول ہسپتال اوستہ محمد منتقل کر دی گئی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم کی گرفتاری کی کوشش تیز کر دی دریں اثناء کوئٹہ سے نئی رپورٹر کے مطابق کوئٹہ کے نواحی علاقے مشرقی بائی پاس پر تیز رفتار ڈمپر کی ٹکر سے 1 شخص ہلاک نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی ایدھی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز مشرقی بائی پاس کے علاقے باریخ اسٹاپ پھاٹک کے قریب تیز رفتار ڈمپر کی ٹکر سے ایک شخص ہلاک ہو گیا نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی جس کی شناخت برکت علی کے نام سے ہوئی، نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے دریں اثناء خضدار سے این این آئی کے مطابق خضدار کے علاقے سے ایک شخص کی لاش برآمد' پولیس کے مطابق ہفتہ کو خضدار کے علاقے اورناچ سے ایک شخص کی لاش ملی ہے مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے دریں اثناء این این آئی کے مطابق قلات کے علاقے سے ایک شخص کی لاش برآمد۔ پولیس کے مطابق قلات کے علاقے چھپر سے ایک نامعلوم شخص کی تشدد زدہ کئی روز پرانی لاش ملی ہے۔ پولیس کے مطابق لاش شناخت کے قابل نہیں جسے ڈی ایچ کیو منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ ڈکیتی کی وارداتیں 43

حدود لال شاہ قبرستان کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر روشن بوہڑ سے موٹر سائیکل موبائل فونز و نقدی چھین کر فرار ہوگئے۔

بقیہ آئس برآمد 44

کلو آئس برآمد کرلی ہے گاڑی کو تحویل میں لیکر نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے

بقیہ شٹرڈاؤن ہڑتال 45

این پی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری میر نذیر احمد حق دو تحریک کے رہنما طلا قرباد جے یو آئی کے صوبائی رہنما حاجی عبدالعزیز صوفی رسول بخش عبدالسلام بلوچ محمد اسلم مینگل سمیت دیگر شخصیات نے خطاب کیا اور حاجی سمیع اللہ کے بہیمانہ قتل کی مذمت کی مقررین نے کہا کہ تاجر برادری عدم تحفظ کا شکار ہے شاہراہوں پر ان کے مال واسباب لوٹے جاتے ہیں گزشتہ روز واشک کے علاقے میں پنجگور کا نامی گرامی تاجر حاجی سمیع اللہ کی گاڑی پر فائرنگ کر کے اسے بے دردی سے قتل کیا گیا جس کی تاجر برادری اور یہاں کی سیاسی پارٹیاں شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حاجی سمیع اللہ ایک شریف النفس اور ہمدرد انسان تھے انکی کمی مدتوں تک محسوس کیا جائے گا صوبائی حکومت واشک کی انتظامیہ کو ہدایت دے کہ وہ حاجی سمیع اللہ کے قاتلوں کو گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لاکر کھڑا کریں اور اس روٹ کو محفوظ بنائیں تاکہ تاجر برادری میں جاری بے یقینی کی کیفیت دور ہوسکے اور سفر محفوظ ہوسکے

بقیہ کاشف حیدری 46

نائب صدر نعمان کاکڑ اور آفس سیکرٹری سلطان ترکئی بھی موجود تھے، جبکہ قصر گل ریسٹورنٹ کے اونر قاسم رضا، جمشید علی ایمن اور دیگر شخصیات نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر سید عبدالقیوم آغا اور کاشف حیدری نے کہا کہ تاجر برادری ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور تاجروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے موثر اقدامات اور مسلسل رابطوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان تاجر برادری کے جائز حقوق اور مطالبات کے لیے ہر سطح پر موثر آواز بلند کرتی رہے گی اور تاجروں کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام اور اداروں سے رابطوں کا سلسلہ مزید موثر بنایا جائے گا۔

بقیہ سنگین سوال 47

سنگین سوال بن چکا ہے، گزشتہ چند دنوں کے دوران درجنوں افراد کے شہید اور زخمی ہونے کے واقعات نے عوام میں خوف و بے چینی کی فضا پیدا کر دی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ آئے روز پیش آنے والے افسوسناک واقعات کے باعث معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں اور لوگ عدم تحفظ کے احساس کے ساتھ زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ کاروباری طبقہ، تاجر، مزدور، طلباء اور عام شہری بھی اس صورتحال سے متاثر ہو رہے ہیں، عوامی حلقوں نے اس تشویشناک صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ قلعہ عبداللہ میں امن وامان کا قیام وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اگر شہریوں کو تحفظ فراہم نہ کیا گیا تو عوامی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں حکومتی رٹ کو مؤثر انداز میں بحال کیا جائے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور فوری کارروائی عمل میں لائی جائے

بقیہ نیشنل پارٹی 48

خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں کلی دیو سے تعلق رکھنے والے پارٹی کے شہید رہنما ماما صلاح محمد شمبی، بی این پی کے شہید آغا خالد شاہ دلسوز، سابق چیئرمین بی ایس او پجار شہید ملک زبیر بلوچ سمیت بلوچستان بھر کے سیاسی شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کی جمہوری جدوجہد کو یاد کرتے ہوئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ جب کہ بی ایس او پجار کے مرکزی رہنما بابل ملک بلوچ سمیت تمام بے گناہ لاپتہ افراد کی بازیابی کی اپیل کی گئی۔ اجلاس میں علاقائی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ کوئٹہ کے نواحی علاقوں خصوصاً حلقہ پی بی 44 میں کلی دیو، سریاب اور اطراف کے علاقوں میں عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔

بقیہ 10دن کاالٹی میٹم 49

اور قاتلوں کی گرفتاری پر حکومت کو دس دن کا الٹی میٹم دے دیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ دنوں بسیمہ میں پنجگور کے معروف کاروباری شخصیت حاجی سمیع اللہ بلوچ کی نامعلوم مسلح افراد کے ہاتھوں بہیمانہ قتل کے خلاف انجمن تاجران کی کال پر بازار مکمل طور پر بند رہی اور تاجروں نے دوکانیں کاروبار بند کر کے بسم اللہ چوک پر دھرنا دیا اور سخت احتجاج کیا احتجاجی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے قاتلوں کی گرفتاری، شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے پر حکومت کو دس دن کی الٹی میٹم دیتے ہوئے کہا کہ حاجی سمیع اللہ بلوچ کے قاتلوں کی عدم گرفتاری کے خلاف ہمارا احتجاج جاری رہے گا اور جب تک قاتل پکڑے نہیں جاتے اس وقت تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا اس وقت شہریوں سمیت تاجران کے جان ومال کی تحفظ پر حکومت غیر ذمہ داری اور غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہی ہے

بقیہ عبدالقادرلونی 50

اور عدلیہ یا دیگر ریاستی امور میں مبینہ غیر آئینی مداخلت سے ریاست مزید سنگین بحرانوں میں جکڑ جائے گی غیر آئینی اقدام میثاق جمہوریت کو دفن کرنے کے مترادف ہے ملک کو درپیش بحران سے نکالنے کیلئے آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کی خودمختاری پر سیاسی جماعتیں اتفاق کرے غیر جمہوری قوتوں کے فیصلے مسلط ہونے سے عوام کا جمہوری نظام سے اعتماد اٹھ چکا اقتدار کی ہوس میں آئین کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں یہ اقدام صرف قانون توڑنے کے مترادف نہیں بلکہ میثاق جمہوریت کو دفن کرنے کی سوچی سمجھی سازش ہے۔ ملک میں آئین کی حکمرانی کی بجائے طاقتور کی حکمرانی جمہوری کیلئے تباہ کن ہے اس اقدام سے ملک کا آئینی وسیاسی نظام مزید سنگین بحران کا شکار ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ غیر آئینی اقدامات نے ہمیشہ ملک کو بحرانوں اور مسائل سے دوچار کیا۔ حکمران جماعت نے بار بار غیر جمہوری اور غیر آئینی عمل کے ذریعے سیاست میں مداخلت کیلئے راستہ فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک مزید آئینی، سیاسی اور معاشی بحران کا متحمل نہیں۔ غیر آئینی اور غیر جمہوری اقدامات تاریخ کے ہر دور میں کسی بھی ملک کو پائیدار ترقی اور استحکام دینے کی بجائے مزید سنگین بحرانوں اور دلدل میں دھکیلنے کا باعث بنتے ہیں۔ غیر جمہوری رویوں نے ملک کو دولخت کر دیا۔

بقیہ 5ملزمان گرفتار 51

سے پٹہ اتارے پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر تھانہ عبدالخالق شہید کے عملے نے مفرور ملزم احمد شاہ اسی طرح کینٹ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے معیز کو گرفتار کرلیا اس کے علاوہ تھانہ ہنہ کے عملے نے سیتیز محمد سلیم کے قبضے سے ایک پسٹل برآمد کرلیا اور دوران چیکنگ 10 گاڑیوں سے کالے شیشے اتارے 18 موٹر سائیکلوں کو بغیر نمبر پلیٹ پر بند کیا اور 14 موٹر سائیکلوں سے پٹہ اتارے، تھانہ پشتون آباد کے ایس ایچ او فضل خلجی نے دوران چیکنگ ملزم ہاشم سے 1 کلو 10 گرام چرس برآمد کرلیا۔ اسی طرح شہید ڈی ایس پی جمیل کاکڑ تھانہ کے عملے نے چیکنگ کے دوران گاڑی سوار کالا خان سے ایک غیر قانونی پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کر کے اسے گرفتار کرلیا تمام گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ خواجہ آصف 52

وزیر محنت و افرادی قوت محمد خشاء اللہ بٹ نے خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر چیئرمین بورڈ آف گورنرز یونیورسٹی آف سیالکوٹ فیصل منظور، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد خلیق الرحمن، صدر سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری خاور حسین سپال، ایم ریاض الدین شیخ اور رکن صوبائی اسمبلی چوہدری فیصل اکرام سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈگری ایک نئے سفر کے آغاز کا ٹکٹ ہے، اب فارغ التحصیل طلبہ کو معاشرے میں اپنا مقام بنانے کے لیے محنت، لگن اور صلاحیتوں کے ذریعے آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ڈھائی سے تین سال کے دوران پاکستان کو بین الاقوامی سطح پر تاریخی پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ ڈیڑھ سال قبل پاکستان نے اپنے ازلی دشمن کو شکست دی، جس کے بعد دنیا نے ہماری مسلح افواج کی صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارت کا لوہا مانا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کی جنگوں میں اس حوالے سے شکوک وشبہات پیدا کیے جاتے رہے کہ کامیابی کس کو حاصل ہوئی، تاہم معرکہ بنیان المرصوص میں دنیا نے پاکستان کی فتح اور بھارت کی شکست کو تسلیم کیا۔

بقیہ احتجاج منسوخ 53

انتظامیہ کی جانب سے امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر اجازت نہ ملنے پر ملتوی کردیا گیا ہے۔ ایک جانب صوبائی حکومت ملازمین ومزدوروں کے فوری حل طلب مسائل حل کرنے سے قاصر ہے دوسری جانب ملازمین کے مسائل کے حل کے حوالے سے کوئی پیش رفت نہیں ہو رہی، جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ اس حوالے سے آئندہ کا لائحہ عمل مزدور رہنما ماما خان زمان اور حاجی رمضان اچکزئی کی زیر صدارت اجلاس میں طے کیا جائے گا۔

بقیہ پشتونخوامیپ 54

اجلاس سے پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی اور سندھ میں پشتونوں کے ساتھ حکومت کا رویہ درست نہیں، پشتون محنت کشوں کو مختلف حیلے وبہانوں سے تنگ کیا جا رہا ہے جو کہ ناقابل برداشت ہو چکا ہے۔ پشتونوں کے بارے میں سندھ حکومت کو اپنا رویہ تبدیل کر کے مثبت بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے بحران ہر دن کے گزرنے کے ساتھ مزید گہرے ہوتے جارہے ہیں، سیاست، جمہوریت، پارلیمنٹ اور فیڈریشن میں منفی رویہ مسلط حکومتوں کا وطیرہ بنادیا گیا ہے۔ اختیار اور فیصلے جہاں ہورہے ہیں وہاں سیاست، جمہوریت سیاسی جمہوری پارٹیاں پارلیمنٹ کو بے وقعت کرنے کی تگ ودو میں مصروف ہیں۔ فیڈرل پارلیمانی نظام اور اس کے اختیارات کو پامال کرنے کی روش خطرناک ہوتی جارہی ہے۔ اور اسی طرح امن وامان روز بروز مخدوش ہوتا جارہا ہے اور بدامنی کو کنٹرول کرنے میں حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے آئین اور جمہوریت کو بحال کرنا ہوگا، سیاست اور سیاسی پارٹیوں کے کردار کو تسلیم کرنا ہوگا، ملک اور اس کے آئینی ادارے اور ان کے ادارتی اختیارات پر مکمل عملدرآمد کرنا ہوگا، ملک کے الیکشن جیتنے والے سیاسی پارٹیوں کو اپنا مینڈیٹ واپس کرنا ہوگا۔

بقیہ عبدالقادر 55

سامنے آئے ہیں جن میں ایک لاکھ 20 ہزار اموات ہوئیں۔ یہ تشویشناک صورتحال حکومت سے فوری توجہ اور عملی اقدامات کا تقاضا کرتی ہے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ کینسر کے مریض اور ان کے اہل خانہ کو علاج کے اخراجات کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ حکومت مستحق مریضوں کیلئے تشخیصی ٹیسٹ، ضروری ادویات، کیموتھراپی اور ریڈیوتھراپی کی مفت یا رعایتی فراہمی کیلئے خصوصی اور قابل نگرانی فنڈ مختص کرے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان سمیت محروم علاقوں میں کینسر کی تشخیص اور علاج کی سہولتوں کو ترجیح دی جائے۔ ضلعی ہسپتالوں سے خصوصی مراکز تک مریضوں کی بروقت منتقلی کا موثر نظام بنایا جائے اور دور دراز علاقوں سے آنے والے مستحق مریضوں کے سفر اور رہائش کیلئے بھی معاونت فراہم کی جائے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے مزید کہا کہ خواتین میں چھاتی کے کینسر کی بروقت تشخیص کیلئے آگاہی، معائنے اور موزوں اسکریننگ کی سہولتیں بڑھائی جائیں۔ حکومت تمباکو اور گٹکے کے استعمال کی روک تھام، ہیپاٹائٹس سے بچاؤ اور کینسر سے متعلق عوامی آگاہی کو بھی قومی ترجیحات میں شامل کرے۔ ملک بھر میں کینسر کے مریضوں کا مستند قومی ریکارڈ مرتب کیا جائے اور تشخیص وعلاج کیلئے واضح اہداف مقرر کیے جائیں۔ ہر مستحق مریض کو بروقت اور باعزت علاج کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔

بقیہ منصوبوں کی منظوری 56

کے منصوبے شامل ہیں۔ علاوہ ازیں گلگت بلتستان میں 100 میگاواٹ کے ڈسٹری بیوٹڈ سولر پاور پلانٹس، نیشنل گرڈ نیٹ ورک میں ری ایکٹو پاور کمپنسیشن ڈیوائسز نصب کرنے، پنجاب اربن لینڈ سسٹمز انہانسمنٹ منصوبے اور دیر گی، شاہ بوزئی اور تونسہ شریف روڈ کی تعمیر واپ گریڈیشن کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں اسلام آباد کے علاقے ترلائی میں کنگ سلمان بن عبدالعزیز السعود ہسپتال کے قیام اور نیشنل فارنزک ایجنسی کے لیے جدید لیبارٹری کی تعمیر کی منظوری دی گئی۔ اسحاق ڈار نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں۔ نائب وزیراعظم نے ترقیاتی منصوبوں کی لاگت میں اضافے سے بچنے اور مالیاتی نظم وضبط برقرار رکھنے کی ہدایت کی اور کہا کہ عوامی فلاح کے منصوبوں میں رکاوٹیں دور اور طریقہ کار آسان بنایا جائے۔ اسحاق ڈار نے ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد میں وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان موثر رابطہ کاری پر زور دیا۔

بقیہ گھریلو اخراجات 57

ہیں۔ خصوصاً یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں، کم آمدن والے ملازمین اور محدود وسائل رکھنے والے خاندانوں کیلئے اخراجات میں توازن برقرار رکھنا ایک مشکل مرحلہ بن چکا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بازاروں میں اشیاء ضروریہ کی قیمتوں کی باقاعدہ نگرانی کی جانی چاہئے اور دکانداروں کو سرکاری نرخ ناموں پر عمل درآمد کا پابند بنایا جائے ان کے مطابق صرف نرخ نامے جاری کرنا کافی نہیں بلکہ ان پر عمل درآمد کیلئے باقاعدہ چیکنگ اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی بھی ضروری ہے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ کے تمام بڑے بازاروں اور مارکیٹوں میں قیمتوں کی نگرانی کا نظام موثر بنایا جائے، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کی جائے اور عوام کو مناسب نرخوں پر معیاری اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ عام شہریوں کو معاشی مشکلات سے کسی حد تک ریلیف مل سکے۔

بقیہ ٹریفک حادثات 58

حادثات میں 6 افراد، رکنی بارکھان میں 3 حادثات میں 4 افراد جبکہ تیارو لسبیلہ میں 2 حادثات میں 2 افراد زخمی ہوئے۔ اس کے علاوہ دشت تربت اور باغبانہ خضدار میں ایک، ایک حادثہ رپورٹ ہوا، جن میں مجموعی طور پر 2 افراد زخمی ہوئے۔ MERC 1122 کی رپورٹ کے مطابق 9 اکتوبر کو بلوچستان کی مختلف شاہراہوں پر پیش آنے والے 46 حادثات میں 58 زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی گئی جبکہ کسی ہلاکت کی اطلاع نہیں ملی۔

بقیہ چیلنج بن گئی 59

روزگار کے مواقع بڑھانے، فنی تعلیم کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو جدید تقاضوں کے مطابق تربیت فراہم کرنے کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کمی نہیں، تاہم انہیں اپنی قابلیت کے اظہار کے لیے مناسب مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔

بقیہ ہدایت الرحمان بلوچ 60

پر بھی مسائل کو اجاگر اور حل کی کوشش کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جعفر آباد میں جماعت اسلامی کی ایک روزہ تربیت گاہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تربیت گاہ سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کارکنان کی دینی، اخلاقی اور فکری تربیت کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ جماعت اسلامی کے کارکنان کو قرآن وسنت کی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے، نظم و ضبط اپنانے اور دعوت دین کے کام کو موثر انداز میں آگے بڑھانے کیلئے مسلسل جدوجہد کرنی چاہئے۔ معاشرے میں مثبت تبدیلی کیلئے کردار سازی، اخلاص، ذمہ داری اور عملی جدوجہد بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

بقیہ نوپارکنگ 61

پرنس روڈ اور مسجد روڈ پر تجاوزات اور نو پارکنگ ایریاز میں غلط پارکنگ کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ دوران کارروائی متعدد ریڑھیوں، موٹر سائیکلوں اور نو پارکنگ ایریاز میں کھڑی گاڑیوں کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی۔ شہریوں کو ٹریفک قوانین کی پابندی کرنے اور تجاوزات و غلط پارکنگ سے گریز کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ ترجمان کے مطابق اس مہم کا مقصد ٹریفک کی روانی برقرار رکھنا، ٹریفک نظام کو بہتر بنانا اور عوام کو آمدورفت میں سہولت فراہم کرنا ہے۔

مسافروں کو سہولت کی فراہمی اولین حکومتی ترجیح ہے، وزیر اعظم

کسٹمز حکام کی بجائے اسمارٹ اسکینرز سے سامان کی جانچ کی جائے، کسی کو بھی مسافروں کو تنگ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے

ایئر پورٹس پر مسافروں کو درپیش مشکلات کو ختم کرنے اور انکے لئے سفر میں مزید سہولت پیدا کرنے کیلئے اقدامات کی منظوری

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ مسافروں کی سہولت اور آرام اولین ترجیح ہے، کسی کو بھی مسافروں کو تنگ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے اور ایئر پورٹس پر مسافروں کو درپیش مشکلات کو ختم کرنے اور انکے لئے سفر میں مزید سہولت پیدا کرنے کیلئے اقدامات کی منظوری دیتے ہوئے کسٹمز حکام کی بجائے اسمارٹ اسکینرز سے سامان کی جانچ اور فوری اسمارٹ اسکینرز نصب کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیر اعظم کی زیر صدارت کسٹمز کے نظام پر جائزہ اجلاس آج اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ایئر پورٹس ...... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر مندوخیل کو میر سجاد ریسانی یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

جام کمال خان اور سینیٹر اسد قاسم رونجھو کی اہم ملاقات

ملاقات میں بلوچستان کی صورتحال اور ضلع لسبیلہ کے مستقبل کے حوالے سے تبادلہ خیال

اوتھل (نامہ نگار) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کشمیر امور و گلگت بلتستان کے چیئرمین اور چیئرمین سفران سینیٹر اسد قاسم رونجھو کے درمیان اسلام آباد میں ایک اہم ملاقات ہوئی جس میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، خطے کو درپیش مسائل اور ضلع لسبیلہ کے مستقبل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر وفاقی ...... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

سوراب میں پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت صحت عامہ، تعلیم، آبنوشی سیکٹر میں بہتری

شہری حلقے ترقیاتی منصوبوں کے مختص فنڈز کے درست استعمال کی بدولت تبدیلی محسوس کر رہے ہیں

سوراب (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی وژنری قیادت میں بلوچستان کے شہر سوراب میں پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت صحت عامہ تعلیم آبنوشی سیکٹر میں نمایاں بہتری آئی ہے شہری حلقے سوراب کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بنیادی سہولیات فراہمی ترقیاتی منصوبوں کے مختص کیے گئے فنڈز کے درست استعمال کی بدولت تبدیلی محسوس کر رہے ہے ...... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

نواب زہری کا ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کے انتقال پر اظہار افسوس

بلوچستان کے حقوق کیلئے ان کی جدوجہد ناقابل فراموش ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے قوم پرست رہنما ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ بلوچستان کے حقوق کے لیے ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کی طویل جدوجہد ...... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

جعفر آباد اسسٹنٹ کمشنر وہیر ج کال اور ایڈیشنل ڈی سی حضورت بخش مگسی کا سکول کے بچوں اور اساتذہ کے ساتھ گروپ فوٹو

اسلام آباد میں طالبہ کی خودکشی ایجنٹ بن کر فراڈ کرنے والا ملزم گرفتار

اسلام آباد (م ڈ) اسلام آباد میں 22 سالہ طالبہ لائبہ کی پھندا لگی لاش ملنے کے واقعہ کا مقدمہ درج کر کے ایف آئی آر سیل کر دی گئی۔ پولیس کے مطابق ایجنٹ بن کر فراڈ کرنے والے ملزم نعمان کو گرفتار کر لیا گیا، مقدمہ دفعہ 322 اور دفعہ 34 کے تحت درج کیا گیا۔ اس سے قبل وزیر اعظم شہباز شریف نے اسلام آباد میں طالبہ لائبہ اعجاز کی مبینہ خودکشی کے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے آئی جی اسلام آباد کو فراڈ کے ملزم کی فوری گرفتاری کا حکم دیا تھا۔ خیال رہے کہ لائبہ کی پھندا لگی لاش گزشتہ روز سڑک کنارے ملی تھی۔۔۔۔۔

صدر محمود عباس کا فلسطینی پارلیمانی انتخابات ملتوی کرنے کا اعلان

غزہ (م ڈ) صدر محمود عباس کا فلسطینی پارلیمانی انتخابات ملتوی کرنے کا اعلان، فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس نے 28 نومبر کے فلسطینی پارلیمانی انتخابات ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا۔ رملہ سے جاری صدارتی اعلامیے کے مطابق فلسطینی علاقوں میں پارلیمانی انتخابات کی نئی تاریخ اب 11 ستمبر 2027 مقرر کی گئی ہے۔ اعلامیے کے مطابق اسرائیل کی جانب سے انتخابی عمل میں رکاوٹوں کے باعث انتخابات ملتوی کئے گئے۔

صوبے میں گورنر راج سے متعلق آئین کا آرٹیکل 234 کیا ہے؟

پشاور (م ڈ) آئین کا آرٹیکل 234 صوبے میں آئینی مشینری کی ناکامی پر گورنر راج سے متعلق ہے، جس کے تحت گورنر صدر مملکت کو رپورٹ بھیجے گا۔ اگر پارلیمنٹ کے دونوں ایوان الگ الگ قرارداد منظور کر دیں تو صدر گورنر راج کا اعلان کر سکتے ہیں، صدر صوبائی حکومت کے تمام یا بعض اختیارات خود سنبھال سکتے ہیں یا گورنر کو تفویض کر سکتے ہیں۔ یہ آرٹیکل صدر کو یہ اختیار نہیں دے گا کہ وہ ہائی کورٹ کے کسی اختیار کو خود سنبھالیں یا گورنر کو دیں۔ اس آرٹیکل کے تحت ہر دو ماہ پورے ہونے پر پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے منظوری لینا ہو گی۔ گورنر راج مجموعی طور پر چھ ماہ سے زیادہ نافذ نہیں رہ سکتا۔ خیال رہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگانے پر اتفاق ہو گیا ہے، ایمرجنسی کے نفاذ کی کل وفاقی کابینہ سے منظوری لیے جانے کا امکان ہے۔۔۔۔

کوئٹہ گولی مار چوک پر طلبہ کا لوکل بس سروسز بند کرنے کیخلاف دھرنا

بروری روٹ پر گرین بس چلانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ طلباء اور عوام سفری سہولیات سے مستفید ہو سکیں' مطالبہ

بسیں نہ ہونے کے باعث دقت کا سامنا' بدترین مہنگائی میں روزانہ 500 رکشے کا کرایہ ادا کرنا اضافی بوجھ کے مترادف ہے' طلبہ کی دہائی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بروری روڈ گولی مار چوک پر طلباء نے گرین بس نہ چلانے اور لوکل بسوں کو بند کرنے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے روڈ بند کر کے دھرنا دیا اور مطالبہ کیا کہ اس علاقے میں گرین بس چلائی جائے تاکہ طلباء اور علاقے کے لوگوں کو سفری سہولیات میسر آ سکے ہفتہ کو مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء نے بروری اور ملحقہ علاقوں میں چلنے والی لوکل بسوں کو بند کرنے اور تنگ سڑکوں کا بہانہ بنا کر گرین بسیں نہ چلانے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے گولی مار چوک پر روڈ بلاک کر کے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہو گئی ...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کراچی پشتونخوا میپ سندھ زون کے اجلاس کی صدارت صوبائی صدر سلیم خان ترین کر رہے ہیں' عبدالرحیم زیارتوال نذیر جان لالا بھی شریک ہیں

صوبائی حکومت ناکام، بے گناہ شہریوں کا خون بہایا جا رہا ہے مولانا عبدالواسع

حکومت عوام کو تحفظ فراہم نہیں کر سکتی تو صوبے میں امن و امان کے تمام دعوے بے معنی ہیں' صوبائی امیر

جمعیت اپنے معصوم کارکنوں و مظلوم عوام کے ساتھ ہونے والے ظلم پر خاموش نہیں بیٹھے گی' آغا محمود شاہ

شہید حافظ احسان اللہ کے قتل کی شفاف تحقیقات اور ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے' لواحقین سے فاتحہ خوانی کے موقع پر گفتگو

چمن (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ اور دیگر صوبائی و جماعتی رہنماؤں نے جامعہ تحفیظ القرآن محمود آباد چمن میں شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا شراف الدین سے خصوصی ...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ سے انکے دفتر میں مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

سرکاری منصب عوام کی خدمت کے لیے ہے، مولانا عبدالرحمن رفیق

انتظامیہ شہریوں کو دھمکانے اور ہراساں کرنے سے باز رہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینیٹر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ انتظامی افسران عوامی مسائل حل کرنے میں اپنی ناکامی چھپانے کے لیے سیاسی رہنماؤں تاجر نمائندوں اور معزز شہریوں کو دھمکانے اور ہراساں کرنے سے باز رہیں۔ سرکاری منصب عوام کی خدمت کے ...... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

گوادر، سرکاری ملازمین کے کوائف کی تصدیق شدہ فہرست جمع کرانے کی ہدایت

گوادر (آئی این پی) ضلعی خزانہ آفیسر گوادر سوبان بلوچ نے ضلع گوادر کے تمام ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ آفیسرز (DDOs) کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے ماتحت تمام سرکاری ملازمین کے کوائف کی تصدیق شدہ فہرست 15 اکتوبر 2026 سے قبل ضلعی خزانہ آفس میں جمع کروائیں، بصورت دیگر متعلقہ ملازمین کی تنخواہیں تحریری تصدیق موصول ہونے تک جاری نہیں کی جائیں گی۔۔۔۔۔

فائر بریگیڈ کی فوری کارروائی، مقامی فیکٹری میں لگی آگ پر قابو پا لیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں مقامی فیکٹری میں آگ بھڑک اٹھی، فائر بریگیڈ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پا لیا۔ ڈائریکٹر فائر سروسز عبدالحق خان اچکزئی کے مطابق کوئٹہ کے علاقے مشرقی بائی پاس پر انڈسٹریل ایریا کے قریب ڈمبر (لوگ) کے ذرموں اور ٹینکیوں میں آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی میٹروپولیٹن فائر بریگیڈ کوئٹہ کے عملے نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر بروقت کارروائی کی۔

کوئٹہ میں آٹا کی قیمتیں غریب عوام کی دسترس سے باہر ہو گئیں، قاری مہراللہ

حکومت گندم کی ترسیل میں رکاوٹیں ختم' ذخیرہ اندوزوں کیخلاف کارروائی کرے

حکمران عوام کو ریلیف دینے کیلئے اقدامات اٹھائیں' صوبائی امیر جمعیت نظریاتی

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین سرپرست اعلیٰ شیخ الحدیث مولانا سراج الدین سینیٹر نائب امیر مولانا محمد احمد حقانی نائب امیر مولانا شاہ محمد ڈپٹی جنرل سیکرٹری حافظ حلیم شاہ مولانا خدائے نظر صاحب مولانا نعمت اللہ حریفال مولانا عبدالغفور کرتی مولانا رحمت اللہ حقانی مولانا مفتی عبدالناصر مینگل مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی صوبائی سالار حاجی شیر جان کاکڑ نے کہا کہ ملک میں جاری آٹا کی قلت نے ایک بار پھر عام آدمی کی زندگی کو اجیرن کر دیا ہے۔ آٹا بحران کے ...... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

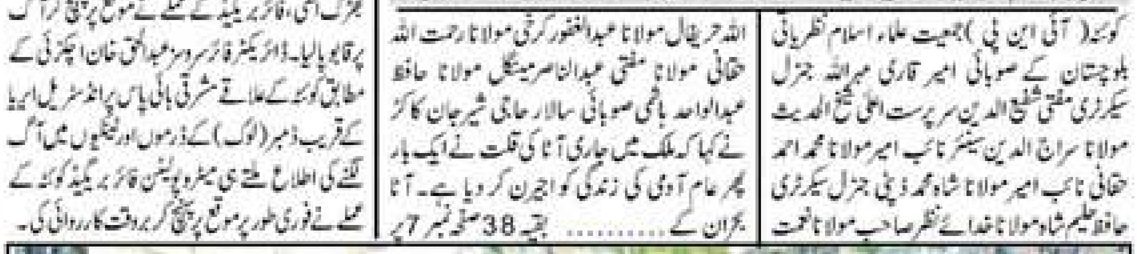
جمعیت کے زیر اہتمام احتجاجی جلسے سے ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق' روزی خان' حافظ حسین احمد شرودی و دیگر خطاب کر رہے ہیں

تجارت میں رکاوٹوں نے پشتونخوا وطن کی معیشت کو تباہ کر دیا خوشحال کاکڑ

شہید عثمان کاکڑ' استاد عبدالرحیم مندوخیل کے نظریات پر گامزن اور دہشتگردی کے خاتمے کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے' رکن قومی اسمبلی

تمام سیاسی جماعتیں ملک بالخصوص بلوچستان سے دہشتگردی کے خاتمے کیلئے متحد ہو کر فیصلہ کن تحریک کا آغاز کریں' چیئرمین پشتونخوا نیپ

آج پشتونخوا وطن دہشتگردی، بدامنی و معاشی تباہی کا شکار' عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں' کوئٹہ شمار علاقائی کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام کوئٹہ شمار علاقائی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس کے بند اجلاس کی صدارت پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے کی کانفرنس کے بند اجلاس میں علاقائی سیکرٹری سید عبداللہ آغا نے گزشتہ .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

سوئی وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین معتبرین اور زعماء سے بلوچی حال احوال کر رہے ہیں

اقوام شاہوانی اور گرگی گرانی کے درمیان 10 نومبر تک جنگ بندی

چیف آف بیرک نوابزادہ میر شادین خان شاہوانی کی مصالحتی کوششیں کامیاب

ہر ذی شعور طبقے کو چاہیے کہ وہ کار خیر میں پہل کریں اور تنازعات کے خاتمے ممکن بنائیں

کوئٹہ (آن لائن) چیف آف بیرک نوابزادہ میر شادین خان شاہوانی کی مصالحتی کوششوں سے اقوام شاہوانی اور گرگی گرانی کے درمیان 10 اکتوبر تا 10 نومبر تک جنگ بندی کر دی گئی۔ تفصیلات کیمطابق آج تخت مازی شاہوانی ہاس چیف ...... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

کچھی، مسلح افراد کا سکول پر حملہ، ملازم کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے

علاقے میں خوف و ہراس، پولیس کی ناکہ بندی، تلاش شروع کر دی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی کے علاقے کولز و ریسانی میں مسلح افراد کا سکول پر طلباء کی اسمبلی کے دوران حملہ زیر تعلیم طلباء کو سخت دھمکیوں کے بعد سکول کے سرکاری ملازم کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے واقعے کے بعد خوف کے مارے طلباء سکول ...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

خضدار اور قلات سے نعشیں برآمد، دیگر واقعات میں 7 افراد جان بحق

خضدار میں کوچ و کار کے درمیان تصادم میں 4 افراد اور اوستہ محمد میں غیرت کے نام پر شوہر کے ہاتھوں بیوی سمیت 2 افراد قتل

کوئٹہ بادینی اسٹاپ پھاٹک کے قریب تیز رفتار ڈمپر کی ٹکر سے برکت علی ہلاک' اورناچ سے لاش برآمد

قلات سے تشدد زدہ ناقابل شناخت لاش برآمد' متعلقہ تھانوں کی پولیس واقعات کی مزید تحقیقات کر رہی ہے

خضدار / ڈی ایم جمالی / کوئٹہ / (آن لائن + این این آئی + سٹی رپورٹر) خضدار چلکو کے مقام پر بس اور کار کے مابین المناک حادثے میں چار افراد جاں بحق' تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز چلکو کے مقام پر بس اور کار کے درمیان خطرناک حادثہ پیش آیا تیز ...... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیرہ مراد جمالی، ڈکیتی کی وارداتیں، شہریوں کو پوائنٹ پر لوٹ لیا

مسلح افراد دو موٹر سائیکل چار موبائل فون اور نقدی چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی ڈکیتی کی وارداتوں کے دوران دو موٹر سائیکل چار موبائل فون اور پچاس ہزار روپے نقدی چھین لی گئی۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب جھٹ پٹ شوری پولیس تھانے کی حدود ڈیرہ مراد جمالی جھٹ پٹ شوری روڈ زہری کیمپ کے مقام پر تین مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر ایک شخص سجاد علی ڈومکی سے موٹر سائیکل دو موبائل فون پچاس ہزار روپے نقدی لوٹ کر فرار ہو گئے جبکہ ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے کی ...... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیرہ مراد جمالی، ویگن لوٹنے کی کوشش پولیس نے ناکام بنا دی

پولیس موقع پر پہنچ کر ڈاکوؤں پر فائرنگ کی، ڈاکو فرار ہو گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب گنداواہ نوتال روڈ پر ویگن لوٹنے کی کوشش پولیس نے ناکام بنا دی۔ پولیس کے مطابق لانڈھی پولیس نے جھل مگسی سے جیکب آباد جانے والی مسافر ویگن کو نوتال گنداواہ روڈ پر ڈاکوؤں کی جانب سے لوٹنے کی کوشش ناکام بنا دی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور ڈاکوؤں پر فائرنگ کی جس سے ڈاکو فرار ہو گئے۔

جعفر آباد، پولیس نے گاڑی سے بیس کلو چرس اور چودہ کلو آئس برآمد

ایکسائز پولیس سے مقابلے کے بعد ملزمان گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفر آباد ایکسائز پولیس نے مقابلے کے بعد گاڑی سے بیس کلو چرس اور چودہ کلو آئس برآمد کر لی جبکہ ملزمان فرار ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ اللہ یار بائی پاس زیرو پوائنٹ پر ایکسائز پولیس نے ایک مشکوک کرولا گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا جس پر رکنے کے بجائے گاڑی مزید رفتار تیز کر دی گئی جس کا تعاقب شروع کر دیا گیا جبکہ گاڑی سے پولیس پر فائرنگ بھی کی گئی تاہم ڈیرہ اللہ یار کے قریب ایک پٹرول پمپ کے عقب میں گاڑی چھوڑ کر نامعلوم افراد فرار ہو گئے گاڑی کی تلاشی کے دوران گاڑی سے بیس کلو چرس چودہ ...... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

پنجگور، معروف تاجر حاجی سمیع اللہ کے قتل کیخلاف شٹر ڈاؤن ہڑتال

تاجر برادری عدم تحفظ کا شکار ہے، مقررین کا احتجاجی جلسہ سے خطاب

پنجگور (این این آئی) پنجگور کے معروف تاجر حاجی سمیع اللہ کے واشک کے علاقے ناگ میں بہیمانہ قتل کے خلاف پنجگور کے تاجر برادری سراپا احتجاج بن گئے واقعہ کے خلاف شہر میں مکمل شٹر بند ہڑتال تمام کاروباری مراکز اور مالیاتی ادارے بند رہے تاجران برادری نے بسم اللہ چوک پر احتجاجی جلسہ منعقد کر کے اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا احتجاجی جلسہ سے انجمن تاجران کمیٹی پنجگور کے صدر فرید نواز نائب صدر لعل دوست سابق صدر حاجی خلیل احمد دہانی بی ...... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

تاجر برادری ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، عبدالقیوم آغا

وفد کے ہمراہ کاشف حیدری سے ملاقات، تنظیمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (اے این این) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے صدر سید عبدالقیوم آغا نے وفد کے ہمراہ ہزارہ ٹاؤن کا دورہ کیا اور مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری سے ملاقات کی۔ ملاقات میں تنظیمی امور، صوبے بھر کی تاجر برادری کو درپیش مسائل، کاروباری سرگرمیوں کی صورتحال اور آئندہ کے لائحہ عمل سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے جنرل سیکرٹری حاجی محمد یوسف، سینئر ...... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

قلعہ عبداللہ میں امن و امان کا قیام وقت ضرورت ہے، شہری

عوام کی جان، مال اور عزت کا تحفظ ایک سنگین سوال بن چکا ہے

میزئی اڈہ (یو این اے) قلعہ عبداللہ میں آئے روز ٹارگٹ کلنگ، قتل و غارت گری، بدامنی اور دن دیہاڑے ڈکیتیوں کے بڑھتے ہوئے واقعات نے عوام کو شدید تشویش اور خوف و ہراس میں مبتلا کر دیا ہے۔ علاقے میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے باعث شہری خود کو غیر محفوظ تصور کرنے لگے ہیں، جبکہ عوام کی جان، مال اور عزت کا تحفظ ایک ...... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، نیشنل پارٹی

نیشنل پارٹی کوئٹہ کا مشاورتی اجلاس، علاقائی صورتحال پر گفتگو

نیشنل پارٹی عوامی حقوق کی جدوجہد کو ہر سطح پر جاری رکھے گی

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام کلی جیو اور ملحقہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے 7 مختلف یونین کونسلز کے ذمہ داران پر مشتمل ایک اہم علاقائی مشاورتی اجلاس زیر صدارت ضلعی صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی دہوار گزشتہ کلی جیو میں مرکزی سوشل میڈیا سیکرٹری سعد دہوار کی میزبانی میں منعقد ہوا، جس میں ضلعی کابینہ کے اراکین نے ...... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

پنجگور، تاجر حاجی سمیع اللہ کے قتل کیخلاف شٹر ڈاؤن ہڑتال

احتجاج جاری، قاتلوں کی گرفتاری کیلئے 10 دن کا الٹی میٹم

پنجگور (یو این اے) معروف کاروباری شخصیت و انجمن تاجران کے چیئرمین حاجی سمیع اللہ کی واشک کے علاقے میں بہیمانہ قتل کے خلاف انجمن تاجران کی کال پر پنجگور بازار میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال بازار بند تاجروں نے بازار بند کر کے احتجاجی مظاہرہ کیا ...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

ملک کو بحرانوں سے نکالنے کا واحد راستہ آئین کی بالادستی ہے جمعیت نظریاتی

سیاسی کشمکش و دیگر امور میں مبینہ غیر آئینی مداخلت سے ریاست مزید بحرانوں میں دھنس جائے گی' مولانا عبدالقادر لونی

کوئی بھی غیر آئینی اقدام میثاق جمہوریت کو دفن کرنے کے مترادف' پارلیمنٹ کی خودمختاری کیلئے تمام سیاسی جماعتیں متحد ہو جائیں

حکمرانوں کے غیر جمہوری رویوں نے ملک کو دولخت کر دیا' مرکزی امیر جمعیت علماء اسلام نظریاتی

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی نے کہا کہ ملک کو موجودہ بحرانوں سے نکالنے کا واحد راستہ آئین کی بالادستی اور پارلیمنٹ کی خودمختاری ہے ملک کی موجودہ سیاسی کشمکش، پارلیمانی اقدار کی پامالی ...... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی، 5 ملزمان گرفتار

ملزمان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن، منشیات برآمد، الگ الگ مقدمات درج

10 گاڑیوں سے کالے شیشے اتارے اور 18 بغیر نمبر پلیٹ کے موٹر سائیکلیں بند کیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے منشیات فروشوں، سنیچرز، مفرور اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں سمیت جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 5 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن، منشیات برآمد کر کے 10 گاڑیوں سے کالے شیشے اتارے اور 18 بغیر نمبر پلیٹ کے موٹر سائیکلیں بند کیں جبکہ 14 موٹر سائیکل سواروں ...... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ مشرقی بائی پاس پر نالی کا گندا پانی سڑک پر کھڑا ہے

معرکہ حق میں دنیا نے پاکستان کی فتح کو تسلیم کیا، خواجہ آصف

طلبہ کو چاہیے کہ وہ اپنے اساتذہ کا ہمیشہ احترام کریں اور ان سے حاصل تعلیم و تربیت کو اپنی عملی زندگی میں بروئے کار لائیں، گورنر پنجاب

یونیورسٹی آف سیالکوٹ کا دوسرا کانووکیشن، وزیر دفاع، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان اور صوبائی وزیر منشاء اللہ بٹ کی خصوصی شرکت

سیالکوٹ (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ ماضی میں شکوک و شبہات پیدا کئے جاتے رہے مگر معرکہ بنیان المرصوص میں دنیا نے پاکستان کی فتح اور بھارت کی شکست کو تسلیم کیا۔ گزشتہ ڈھائی سے تین سال کے دوران پاکستان کو بین الاقوامی سطح پر تاریخی پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ طلبہ کی تعلیم و تربیت اور کردار سازی میں اساتذہ کا اہم حصہ ہوتا ہے طلبہ کو چاہیے کہ وہ اپنے اساتذہ کا ہمیشہ احترام کریں اور ان سے حاصل تعلیم و تربیت کو اپنی عملی زندگی میں بروئے کار لائیں۔ سیالکوٹ یونیورسٹی آف سیالکوٹ کے دوسرے کانووکیشن کا انعقاد مقامی مارکی میں کیا گیا، جس میں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان اور صوبائی ...... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا فیض الحق مندوخیل کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سابق چیف انجینئر فیض الحق مندوخیل کے انتقال پر ان کے اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کے لیے ہفتہ کو ان کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے مرحوم کے فرزند انعام الحق مندوخیل سے تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

کوئٹہ 1122 ریسکیو کے ملازمین میر وائس خان و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

مزدوروں و ملازمین کا آج ہونیوالا احتجاج منسوخ کر دیا گیا

ملازمین کے مسائل کے حل کے حوالے سے کوئی پیش رفت نہیں ہو رہی، بیان

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان حکومت کی جانب سے صوبے کے ملازمین اور مزدوروں کو آئین پاکستان کے تحت حق کی آواز بلند کرنے کی اجازت نہ دینا قابل مذمت ہے، آل پاکستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونین بلوچستان اور بلوچستان لیبر فیڈریشن کے زیر اہتمام مورخہ 11 اکتوبر بروز اتوار سہ پہر چار بجے، کوئٹہ پریس کلب کے سامنے مزدوروں اور ملازمین کے مسائل کے حل کیلئے پر امن احتجاجی مظاہرہ اور جلسہ عام، بلوچستان حکومت اور ضلعی ...... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

ملک کے آئین اور جمہوریت کو بحال کرنا ہوگا، پشتونخوا میپ

پشتونخوا میپ سندھ صوبائی کابینہ کا اجلاس، کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی

کراچی (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی سندھ صوبائی کابینہ کا اجلاس صوبائی صدر سلیم خان ترین کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی۔ اور پارٹی کے سیاسی تنظیمی معاملات پر غور و خوض کیا گیا اور مختلف فیصلے کیے گئے۔ صوبائی ایگزیکٹو زسندھ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارٹی کو فعال بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گے ...... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

سیدال خان ناصر کی کوئٹہ میں مختلف شخصیات کی وفات پر تعزیت

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر نے ہفتہ کو کوئٹہ میں قیام کے دوران مصروف دن گزارا۔ قائم مقام چیئرمین سینٹ نے مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے وفود سے ملاقاتوں کے علاوہ مختلف شخصیات کی وفات پر انکی رہائش گاہ پر جا کر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

کینسر کے سالانہ ایک لاکھ سے زائد کیسز سامنے آنا تشویشناک ہے، عبدالقادر

مرض کے خوفناک پھیلاؤ کو روکا اور مکمل علاج تک رسائی یقینی بنائی جائے، سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان میں کینسر کے علاج کا بھاری بوجھ صحت عامہ کا ایک سنجیدہ چیلنج بن چکا ہے۔ جس سے نمٹنے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو مشترکہ اور موثر حکمت عملی اختیار کرنا ہو گیا ہے۔ پاکستان میں ایک سال کے دوران ایک لاکھ 90 ہزار سے زائد نئے کیسز ...... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سابق چیف انجینئر فیض الحق مندوخیل کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

قومی اقتصادی کونسل کی ملک بھر میں 11 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

ترلائی میں کنگ سلمان بن عبدالعزیز السعود ہسپتال کے قیام اور نیشنل فارنزک ایجنسی کے لیے جدید لیبارٹری کی تعمیر کی منظوری شامل

عوامی فلاح کے منصوبوں میں رکاوٹیں دور اور طریقہ کار آسان بنایا جائے، منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں، اسحاق ڈار

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ایکنک) نے ملک بھر میں 11 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دے دی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق ایکنک نے توانائی، سڑکوں، آبپاشی، صحت اور شہری ترقی کے منصوبوں کی منظوری دے دی۔ ان میں لوئر دیر میں 40.8 میگاواٹ کوٹو پن بجلی منصوبے کی تعمیر، بلوچستان میں لسبیلہ کینال کی بحالی اور ری ماڈلنگ، میرانی ڈیم سے گوادر کو پانی کی فراہمی کے منصوبے، بلوچستان میں بلیدہ، پروم اور چیدگی سڑکوں کی تعمیر ...... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

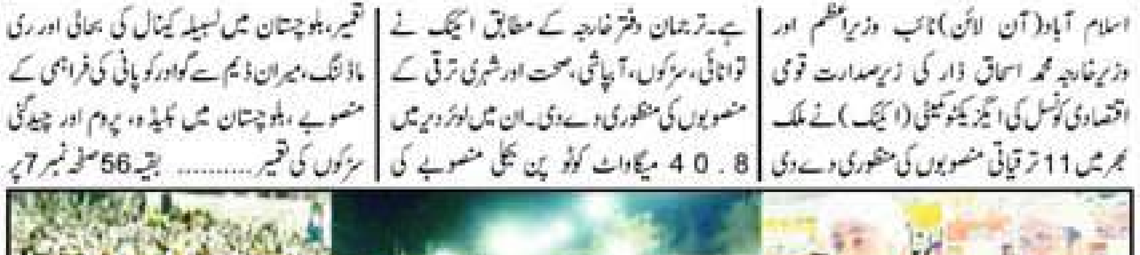
چمن' جے یو آئی بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع' سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ' شہید اسلام کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ مہنگائی کا جن بے قابو، گرانفروش سرگرم، عوام پریشان

مہنگائی سے متوسط و دیہاڑی دار طبقہ پریشان' گوشت تو دور کی بات' سبزی و دال خریدنا بھی دسترس سے باہر ہوتا جا رہا ہے

اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں کو سرکاری نرخ ناموں کے مطابق رکھنے اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں' عوام کی اپیل

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی اور گھریلو اخراجات پورے کرنے میں مشکلات کے حوالے سے شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ محدود آمدن والے خاندانوں کیلئے روزمرہ ضروریات پوری کرنا مشکل ہو جاتا ہے، جبکہ کوئٹہ کے شہریوں اور عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں کو سرکاری نرخ ناموں کے مطابق رکھنے اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں تفصیلات کے مطابق آٹا، چینی، گھی، دالیں، سبزیاں، پھل اور دیگر بنیادی اشیائے ضروریہ گھریلو بجٹ کا اہم حصہ ہیں۔ ان اشیاء کی قیمتوں میں اضافے یا مقررہ نرخوں سے زائد وصولی کی صورت میں عام صارفین براہ راست متاثر ہوتے ...... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ پشتونخوا نیپ کے چیئرمین خوشحال کاکڑ' نصر اللہ زیرے' سید قادر آغا اور دیگر علاقائی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان کی شاہراہوں پر 9 اکتوبر کو 46 ٹریفک حادثات، 58 افراد زخمی

ٹراما سینٹر ژوب میں 18 حادثات میں 22 زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی گئی، رپورٹ

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کی مختلف شاہراہوں پر 9 اکتوبر کو 46 ٹریفک حادثات رپورٹ ہوئے، جن میں 58 افراد زخمی ہوئے تاہم کسی حادثے میں کوئی ہلاکت ریکارڈ نہیں کی گئی۔ میڈیکل ایمرجنسی رسپانس سینٹرز (MERC) 1122 بلوچستان کی روزانہ رپورٹ کے مطابق ٹراما سینٹر ژوب میں 18 حادثات میں 22 زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی گئی جبکہ ٹراما سینٹر خضدار میں 11 حادثات میں 15 زخمیوں کا علاج کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق وندر لسبیلہ میں 6 حادثات میں 6 افراد، کٹل فارم جعفر آباد میں 3 ...... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ ٹریفک پولیس کا نو پارکنگ اور تجاوزات کیخلاف کارروائی کا آغاز

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں ٹریفک پولیس نے نو پارکنگ، تجاوزات کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا۔ ترجمان پولیس کے مطابق ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ محسن ذکی کی خصوصی ہدایات پر لیاقت بازار، عبدالستار روڈ ...... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے بے روزگاری بڑا چیلنج بن گئی

نوجوانوں کو مناسب مواقع فراہم کرنا ضروری ہے، شہری حلقے

روزگار فراہمی کیلئے موثر اور دیرپا منصوبہ بندی کی جائے، مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں بے روزگاری کا مسئلہ نوجوانوں کے لیے ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ تعلیم مکمل کرنے والے نوجوانوں کو روزگار کے مناسب مواقع کی تلاش میں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ عوامی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے موثر اور دیرپا منصوبہ بندی کی جائے۔ تفصیلات کے مطابق نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی صلاحیتوں سے استفادہ کیے بغیر ترقی کے اہداف حاصل کرنا مشکل ہے۔ کوئٹہ میں سرکاری و نجی شعبوں میں ...... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

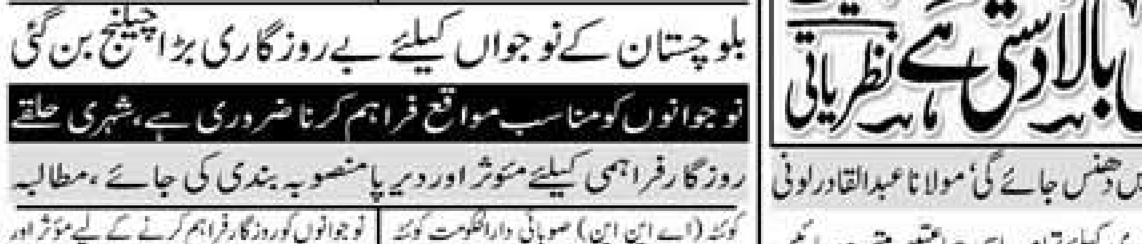
کوئٹہ بروری روڈ اے ون سٹی فیصل ٹاؤن اور عیسیٰ نگری کے طلباء ٹرانسپورٹ کی سہولت کیلئے احتجاج کر رہے ہیں

شاہراہوں کے تحفظ کیلئے ہر محاذ پر جدوجہد جاری رکھیں گے مولانا ہدایت الرحمن

جماعت اسلامی کی جدوجہد کا بنیادی مقصد اللہ کی خوشنودی حاصل کرنا اور اسلامی نظام کا نفاذ ہے' صوبائی امیر

نوجوانوں' عوام و علماء کرام کا جماعت اسلامی کی طرف راغب ہونا خوش آئند ہے' جعفر آباد میں ایک روزہ تربیت گاہ سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی قوم کو بدامنی بدعنوانی سمیت مشکلات مسائل و پریشانیوں سے نجات حقوق و مسائل روزگار کی فراہمی بارڈر و سڑکوں کے تحفظ و کھولنے کیلئے ہر محاذ پر جدوجہد کر رہی ہے عوام کی امیدیں جماعت اسلامی سے وابستہ ہیں۔ جماعت اسلامی کی جدوجہد کا مقصد اللہ کی رضا و خوشنودی، نفاذ اسلام اسلامی نظام کا نفاذ ہے نوجوانوں عوام علماء کرام کا جماعت اسلامی کی طرف راغب ہونا خوش آئند ہے۔ ذمہ داران ضلعی و مقامی سطح ...... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر